پاکستان میں
اُردو کے سرکاری قاعدے
(ایک جائزہ)

ڈاکٹر ممتاز منگلوری

مقتدرہ قومی زبان ۰ اِسلام آباد

۱۹۸۸ء

پاکستان میں
اردو کے سرکاری قاعدے

(ایک جائزہ)

ڈاکٹر ممتاز منگلوری

مقتدرہ قومی زبان ○ اسلام آباد

۱۹۸۸ء

سلسلۂ مطبوعات:
مقتدرہ : ۱۷۹

طبع اوّل : دسمبر ۱۹۸۸ء
تعداد : ایک ہزار
قیمت : مجلد : ۶۰ روپے
: غیر مجلد : ۵۰ روپے
فنی تدوین : آغا سجاد
طابع : نظامی پرنٹرز، راولپنڈی
ناشر : ڈاکٹر جمیل جالبی
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان، ۱۶۔ ڈی (غربی)
بلیو ایریا، ایف ۔ ۱/۶، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

پیش لفظ

" پاکستان میں اردو کے سرکاری قاعدے" ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر صوبے کے "ٹیکسٹ بک بورڈ" کی طرف سے شائع کردہ اردو قاعدوں کے طریق تدریس کے حوالے سے جائزہ لیا گیا ہے۔ اور ان قاعدوں میں شامل تدریسی مواد کی بنیاد پر نتائج اخذ کئے گئے ہیں۔

جائزے میں اردو کے سرکاری قاعدوں میں مشترک الفاظ کی تعداد، ذخیرہ الفاظ مرکبات، مختلف قاعدوں میں الفاظ اور ان کے استعمال کے تناسب کے ساتھ ساتھ طباعت کے فنی پہلوؤں پر بھی گفتگو کی گئی ہے۔ ضمیمہ "ب" میں اس جائزے سے متعلق جدولین بھی شامل کی گئی ہیں۔ جن سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

ابتدائی حصے میں تمام اردو قاعدوں کا مشترک اور اس کے بعد ہر "قاعدے" کا انفرادی طور پر جائزہ لیکر مختلف تجاویز پیش کی گئی ہیں جن میں بعض مشکل الفاظ کے اخراج، آسان الفاظ کی شمولیت، الفاظ کی ترتیب، رسم الخط اور رموز اوقاف کا استعمال خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔

مجھے امید ہے کہ ابتدائی تعلیم کے دوران، بہتر تدریسی مواد مہیا کرنے کے لیے، اس کتاب کی روشنی میں اب زیادہ جامع اور موجودہ نقائص سے پاک، قاعدے لکھے جا سکیں گے۔

ڈاکٹر جمیل جالبی

فہرست

تعارف

ٹیکسٹ بُک بورڈ کا قیام ۱۹۶۲ء میں ایک خود مختار ادارے کے طور پر عمل میں آیا۔ اس سے قبل عام ناشرین درسی کتب لکھواتے اور تیار کرواتے تھے۔ محکمہ تعلیم ان درسی کتب کا جائزہ لے کر ان کے پڑھائے جانے کی منظوری دیتا تھا۔ اس نظام میں کچھ ایسی قباحتیں اور خرابیاں در آئیں کہ حکومت کو مجبوراً ٹیکسٹ بک بورڈ قائم کر کے پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک کی تمام کتابوں کی تیاری، طباعت اور تقسیم وغیرہ کا نظام اس کے سپرد کرنا پڑا۔ ۱۹۷۰ء میں وحدتِ مغربی پاکستان ختم ہوگئی تو ہر صوبے میں ایک ایک ٹیکسٹ بک بورڈ قائم ہوگیا۔ اس طرح اس وقت ملک میں چار صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ اپنے صوبوں کے لیے ایک جیسے فرائض انجام دینے کے لیے تقریباً ایک جیسے اختیارات کے ساتھ قائم ہیں۔

اردو قاعدوں کے متعلق دیکھا گیا ہے کہ ٹیکسٹ بورڈ / بورڈوں کے قیام کے بعد بھی یہ ۱۹۷۳ء تک ۱۹۶۲ء سے قبل کے اردو قاعدوں سے چنداں مختلف نہ تھے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ طریق تدریس میں کوئی تبدیلی تجویز نہیں کی گئی تھی اور اساتذہ حروفِ تہجی کو ترتیب سے پڑھانے کے بعد جوڑ کے ذریعے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے تھے۔ اس دوران مختلف کانفرنسوں میں اگرچہ اس طریق تدریس پر نکتہ چینی ہوتی رہی اور بعض اصحاب "بین و گو" کے طریقے سے تصویر کے ذریعے لفظ پڑھانے اور پھر الفاظ کو مختلف ارکان میں توڑنے اور مختلف ارکان کو جوڑ کرتے الفاظ بنانے اور ارکان کے مزید تجزیے سے حروف تک پہنچنے کے طریق کی وکالت کرتے رہے۔ مثلاً

تالے کی تصویر کے ہمراہ لفظ تالا لکھا ہوا دکھایا جاتے۔ اور جب بچہ تصویر دیکھ کر تالا کہے تو اُسے لفظ کی طرف متوجہ کر کے بتایا جاتے کہ یہ تالا لکھا ہوا ہے۔ پھر "تا" اور "لا" کے ارکان کو الگ

تشکیلیں اور اس سے بننے والے الفاظ ہوں گے ۔ قاعدے کا سائز ۳۰ × ۲۰ "
(اقتباس از نصاب اردو زبان اوّل وثانوی برائے جماعت اوّل تا پنجم شائع کردہ
قومی ادارہ نصاب و درسی کتب وزارتِ تعلیم ، حکومتِ پاکستان اسلام آباد ۱۹۷۶ء)
(اقتباس من و عن ہے)

اِن تجاویز نے بنیادی طور پر طریق تدریس کو ہی بدل دیا چنانچہ ۱۹۷۴ء میں چاروں صوباتی ٹیکسٹ بک بورڈوں نے جو اردو قاعدے شائع کیے وہ روایتی انداز سے یکسر مختلف تھے ۔ اب ب بکری پڑھانے والی بات نہیں تھی ۔ بلکہ بکری کے لفظ میں موجود ب کی آواز کی طرف توجّہ دلا کر اس آواز کو ب کی شکل سے مربوط کرنا تھا ۔ حروف کے نام بتائے بغیر مختلف حروف کی آوازوں کو جوڑ کر ارکان بنانا اور ارکان کو ملا کر لفظ بنانا تھا ۔ یہ ایک بنیادی نوعیت کی تبدیلی تھی اور اساتذہ کا اس کے لیے ہر طرح سے پہلے سے تیار ہونا ضروری تھا لیکن یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ ان کتابوں کے نافذ ہو جانے تک اساتذہ کو سرے سے اس تبدیلی کی خبر ہی نہ تھی ۔ بعد میں تجدیدی کورس ہوئے ، رہنمائے اساتذہ مرتب ہوئیں لیکن بلاخوفِ تردید کہا جا سکتا ہے کہ اب بھی ۹۰ فیصد سے زائد اساتذہ اردو قاعدوں کی تدریس کے لیے وہ طریق استعمال نہیں کر رہے جن کے یہ متقاضی ہیں یا جن کے تحت یہ لکھے گئے ہیں ، وہ اب بھی پرانا روایتی طریق تدریس اپنائے ہوئے ہیں ۔ اس کی متعدد وجوہ ہیں ، جن کی بحث کی یہاں گنجائش نہیں ۔ یہ ضرور ہے کہ اردو قاعدوں کے مطلوبہ طریقِ تدریس اور اساتذہ کے موجودہ طریقِ تدریس میں بُعد اور تضاد کے باعث نہ صرف مطلوبہ مقاصد پورے نہیں ہو رہے ۔ بلکہ بچے مزید الجھنوں کا شکار ہو رہے ہیں ۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ اردو قاعدے کی مجوزہ تدریس سے متعلق ریڈیو ٹیلی وژن سے پروگرام نشر ہوں ، معلم ایڈیشن شائع کیے جائیں ، رہنمائے اساتذہ مرتب کی جائیں اور اساتذہ کو اس طریقِ تدریس کی افادیت کے بارے میں قائل کرنے کے ساتھ ساتھ انھیں اس کے پڑھانے کی مہارت دلائی جائے ۔

۱۹۸۵ء میں وفاقی وزارتِ تعلیم کے شعبہ نصاب و درسی کتب نے بھی ایک "اردو قاعدہ" مرتب کیا جو دو برس سے وفاقی علاقے کے مدارس میں پڑھایا جا رہا ہے ۔ پہلے ذکر ہوا کہ ہر صوباتی

الگ کر دیا جائے اور شناخت کرائی جاتے۔ جب بچہ انھیں شناخت کر سکنے کے قابل ہو جائے تو دوسری تصویر مثلاً باجے کی تصویر دکھائی جاتے اور "باجا" کا لفظ متعارف کرایا جاتے۔ پھر "با" اور "جا" کی الگ شناخت کرائی جائے۔ بعد ازاں تا، لا، با، جا کو جوڑ کر نئے الفاظ مثلاً لاتا، جاتا جالا، بالا وغیرہ بنائے جائیں۔ بعض اصحاب اس کے حق میں تھے کہ تالا کی شناخت کے بعد "تا" اور "لا" سے آگے بڑھ کر ت، ا، ل وغیرہ حروف سے متعارف کرادیا جاتے۔ پھر دیگر تصاویر کا سلسلہ جاری رکھا جاتے۔

مندرجہ بالا جملہ مباحث کانفرنسوں اور سیمیناروں تک محدود تھے اور اس سمت میں عملی قدم اٹھانے کی جسارت کوئی نہیں کر رہا تھا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ اساتذہ اپنی ڈگر سے ہٹنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ اگر پڑھانے والا کسی تبدیلی سے ذہنی طور پر ہم آہنگ نہ ہو اور اُسے شعوری طور پر بہتر تصوّر کرتے ہوئے بالیقین قبول نہ کرے، تو ایسی تبدیلی نہ صرف مکمل طور پر ناکام ہو جاتی ہے۔ بلکہ بے دلی سے ادھورا عمل نقصان دہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ بہرکیف ۱۹۷۳ء تک ٹیکسٹ بک بورڈوں کے تیار کردہ اور شائع کردہ "اردو قاعدے" بھی ان "اردو قاعدوں" سے چنداں مختلف نہ تھے، جواب بھی عام ناشرین نے روایتی طریق تدریس کے مطابق چھاپ رکھے ہیں۔

۱۹۷۲ء میں نئی تعلیمی پالیسی (۱۹۷۲ء۔۱۹۸۰ء) تیار ہوئی جس کے تحت نئے نصابات کی تشکیل ہوئی اور ۱۹۷۴ء سے شروع ہونے والے تعلیمی سال سے نئے نصابات کے مطابق درسی کتب بتدریج نافذ ہوئیں۔ اس تعلیمی پالیسی میں تعلیم و تعلم کے عمل سے متعلق کچھ بنیادی تبدیلیاں تجویز کی گئی تھیں۔ ان میں سے ایک اردو قاعدوں سے متعلق بھی تھی۔ نصاب نے اردو قاعدوں سے متعلق جو تجاویز دی تھیں وہ یہ ہیں:

"اردو کتاب کے دو حصے ہوں، پہلا حصہ ابتدائی قاعدہ ہو جس میں ہر حرف اس کی مختلف شکلیں اور سادہ الفاظ لکھے جائیں اور حسبِ موقع موزوں تصاویر دی جائیں۔ پڑھنا سکھانے کے لیے لفظ واری اور ارکانی طریقہ بہت موثر ہے۔ اس طریقے سے ایک خاص حرف کی آواز سے متعارف کرایا جاتا ہے اور ایسے الفاظ پیش کیے جاتیں جن کی توضیح تصاویر کے ذریعے بآسانی کی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد ان الفاظ کے اجزائے ترکیبی کو الگ کر دیا جاتا ہے۔

پھران اجزا کو مختلف طریقوں سے آپس میں اور دوسرے حرف و اجزا کے ساتھ جوڑ کر نئے الفاظ بنائے جائیں اور بطریق ذیل ان الفاظ کو جملے بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے

تصویر ———— باجا تصویر ———— تالا

با ۔ جا ۔ تا ۔ لا ۔

بابا ۔ لالا ۔ تالا ۔ باجا ۔

باباجا ۔ تالالا ۔ جا بابا جا ۔ باجالا ۔ باجالا ۔ جالا ۔ لاجا ۔

حروفِ علّت کی بعض اہم آوازیں جن سے بچوں کو متعارف کرانا ہے ، مندرجہ ذیل ہیں ۔

۱ ۔ الف جیسے آ ، با ، تا ، ثا

۲ ۔ او جیسے کو ، جو

۳ ۔ ای جیسے کی ، تھی

۴ ۔ اے جیسے کے ، سے

۵ ۔ اَ جیسے اَب

۶ ۔ اِ جیسے اِس

۷ ۔ الف پر پیش جیسے اُس

۸ ۔ پیش واو جیسے لُو

۹ ۔ زبر واو جیسے جَو

۱۰ ۔ زبر ے جیسے ہے

ایک وقت میں ایک سے زیادہ حروف علت نہ سکھائے جائیں ۔ ہر نئے حرف کی آواز کو سابقہ آوازوں سے مربوط کر کے نئے الفاظ بنائے جائیں ۔

ذخیرہ الفاظ میں بتدریج اضافہ کیا جائے ۔

ہر نیا لفظ کم از کم تین بار دہرایا جائے ۔ عام الفاظ مثلاً یہ ، وہ ، ہے ، کا ضرورت کے مطابق براہ راست بھی سکھائے جا سکتے ہیں ؟

"پڑھنا سکھانے کے لیے پہلا حصّہ ۵۶ صفحے کا ہوگا ۔ ہر صفحے پر حرف اس کی مختلف

ٹیکسٹ بک بورڈ نے اپنے صوبے اور متعلقہ علاقوں کے لیے اپنا اپنا اردو قاعدہ شائع کر رکھا ہے۔ اس طرح اس وقت سرکاری اردو قاعدوں کی تعداد (کمشن برائے خواندگی و تعلیم و عامہ کے قاعدے کو چھوڑ کر) پانچ ہو گئی ہے۔ اس کتابچے میں ہم نے ان پانچوں سرکاری قاعدوں کا مختلف علمی اور تیکنیکی پہلوؤں سے جائزہ لیا ہے۔ بحث کا ابتدائی حصّہ اجتماعی ہے جب کہ بعد میں ہر قاعدے کا الگ الگ مطلوبہ طریقِ تدریس کے حوالے سے جائزہ لیا گیا ہے۔ بحث کے نتائج قاعدوں میں موجود مواد کی بنیاد پر اخذ کیے گئے ہیں۔ اُمید ہے یہ تجزیہ اردو قاعدوں کو بہتر بنانے میں کارآمد ثابت ہوگا۔

اردُو قاعدوں میں الفاظ

(۱)۔ اردُو قاعدوں میں پڑھنا سکھائے گئے الفاظ:

پانچوں سرکاری اردو قاعدوں میں جن لفظوں کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ ان کی مجموعی تعداد ۱۳۶۵ ہے۔ ان الفاظ/مرکبات میں سے صوبہ سرحد کے قاعدے میں ۷۴۶، صوبہ پنجاب کے قاعدے میں ۲۸۷، صوبہ سندھ کے قاعدے میں ۲۷۶، صوبہ بلوچستان کے قاعدے میں ۳۸۳، اور وفاقی وزارت تعلیم کے قاعدے میں ۴۰۲ الفاظ/مرکبات کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔

الفاظ کو پڑھنا سکھانے کے سلسلے میں زیادہ سے کم کی طرف تدریج کی صورت یہ ہوتی، صوبہ سرحد (۷۴۶)، وفاقی وزارت تعلیم (۴۰۲)، صوبہ بلوچستان (۳۸۳)، صوبہ پنجاب (۲۸۷)، صوبہ سندھ (۲۷۶)۔ ان اعداد و شمار کو دیکھنے سے یہ صورت سامنے آتی ہے کہ صوبہ سندھ کے ۲۷۶، الفاظ کے مقابلے میں پنجاب نے ۳٫۹۸٪، بلوچستان نے ۳۸٫۷۶٪ وفاقی وزارت تعلیم نے ۴۵٫۶۵٪ اور صوبہ سرحد نے ۱۷۰٫۳۶٪ زیادہ الفاظ پڑھنا سکھایا ہے۔ صوبہ سرحد کے قاعدے میں جن الفاظ کا پڑھنا سکھایا گیا۔ ان کی تعداد واضح طور پر دوسروں سے بہت زیادہ دکھائی دیتی ہے۔ یہ صوبہ سندھ سے تقریباً ۱۷۰٪، صوبہ پنجاب سے ۱۶۰٪ صوبہ بلوچستان سے ۹۵٪ اور وفاقی وزارت تعلیم سے تقریباً ۸۰٪ زیادہ ہے۔ اس کے محرکات اور جواز کی بحث صوبہ سرحد کے قاعدے کے خصوصی ذکر کے وقت کی جائے گی۔

ان پانچوں سرکاری قاعدوں میں جو الفاظ عبارتوں میں استعمال ہوئے یا جن کا استعمال لکھایا گیا ان کی تعداد کچھ اس طرح ہے۔ صوبہ سرحد ۴۶۵، صوبہ پنجاب ۲۳۸، صوبہ سندھ ۲۵۲ صوبہ بلوچستان ۲۵۷، اور وفاقی وزارت تعلیم کے قاعدے میں ۳۸۴ الفاظ/مرکبات استعمال ہوئے۔ ان اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب کے قاعدے میں استعمال کیے گئے الفاظ/مرکبات کی تعداد دیگر سب قاعدوں سے کم یعنی ۲۳۸ ہے۔ صوبہ سندھ کے قاعدے میں اس سے

تقریباً ٦٠٪ زائد، صوبہ بلوچستان کے قاعدے میں ٨٪ زائد، وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں تقریباً ٦١٪ زائد اور صوبہ سرحد کے قاعدے میں تقریباً ٩٥٪ زائد الفاظ استعمال میں آئے۔ قاعدے میں استعمال کیے جانے والے الفاظ کی تعداد کے اعتبار سے صوبہ سرحد پہلے نمبر پر ہے۔ اس کے قاعدے میں پنجاب کی نسبت ٩٥٪ زائد، سندھ کی بہ نسبت ٨٥٪ زائد، بلوچستان کی نسبت ٨١٪ زائد اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے کی بہ نسبت تقریباً ٢١٪ الفاظ زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ پڑھنا سکھانے یا صرف پڑھ سکنے کے لیے دیے گئے الفاظ اور استعمال کیے گئے الفاظ کے تناسب پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پڑھ سکنے کے لیے دیے گئے الفاظ کی تعداد صوبہ سرحد کے قاعدے میں دوسروں قاعدوں کی نسبت بہت زیادہ تھی۔ اور اس کا فرق بہت نمایاں نظر آتا ہے۔ جبکہ استعمال کیے گئے الفاظ کی تعداد میں دوسروں سے فرق کی وہ نسبت موجود نہیں ہے۔ یہ فرق آپ درج ذیل جدول کے ذریعے محسوس کر سکتے ہیں۔

جدول: صوبہ سرحد کے قاعدے میں پڑھنا سکھائے گئے اور استعمال کیے گئے الفاظ/مرکبات کا دوسروں قاعدوں سے فرق۔

فرق	صوبہ سندھ سے	صوبہ پنجاب سے	صوبہ بلوچستان سے	وفاقی وزارت تعلیم سے
صوبہ سرحد میں پڑھنا سکھائے گئے الفاظ کا فرق	١٧٠٪	١٦٠٪	٩٥٪	٨٠٪
صوبہ سرحد کے قاعدے میں استعمال کیے گئے الفاظ کا فرق	٨٥٪	٩٥٪	٨١٪	٢١٪

اس فرق کی وجہ سے متعلق بحث سرحد کے قاعدے کے تفصیلی ذکر میں ہو گی۔ کیونکہ اس کا بہت حد تک تعلق طریقِ تدریس سے ہے۔ ان اعداد و شمار سے یہ بات بھی سامنے آتی ہے، کہ سندھ، پنجاب اور بلوچستان کے اردو قاعدوں میں باہم پڑھنا سکھائے گئے الفاظ اور استعمال کیے گئے الفاظ میں اتنا نمایاں فرق نہیں جتنا کہ ان کا، وفاقی وزارتِ تعلیم کے اور صوبہ سرحد کے قاعدے سے فرق ہے۔ آئندہ صفحات میں اس کی بھی بحث ہو گی۔

ان پانچ قاعدوں کی الفاظ شماری کے دوران یہ امر بھی سامنے آیا کہ ان میں جو الفاظ جملوں میں استعمال ہوتے وہ سب کے سب اُن الفاظ میں سے نہیں جن کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔

بلکہ جملے بناتے ہوئے بعض الفاظ براہ راست بھی استعمال ہوتے ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

صوبہ سرحد کے قاعدے میں استعمال کیے گئے ۴۶۵ الفاظ/مرکبات میں سے ۸۴ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جو پڑھنا سکھائے بغیر استعمال کیئے گئے۔ پنجاب کے قاعدے میں ۲۳۸ استعمال شدہ الفاظ میں سے ۱۰۷ الفاظ بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال ہوتے۔ صوبہ سندھ کے قاعدے میں استعمال کردہ ۲۵۲ الفاظ یا مرکبات میں ۳۸، الفاظ بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال کیے گئے، بلوچستان کے قاعدے میں ۲۵۷ میں ۷۴، الفاظ بغیر پڑھنا سکھائے اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں ۳۸۴ میں ۱۳۵، الفاظ بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال ہوتے، اس طرح پانچوں قاعدوں میں ان الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا سکھایا گیا اور پھر استعمال میں لایا گیا۔ اس طرح ہے۔ صوبہ سرحد ۳۸۱، صوبہ پنجاب ۱۳۱، صوبہ سندھ ۲۱۴، صوبہ بلوچستان ۱۸۳، اور وفاقی وزارتِ تعلیم ۲۴۹، الفاظ۔

ذیل کی جدول مختلف قاعدوں میں بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال کردہ الفاظ اور پڑھنا سکھا کر استعمال کردہ الفاظ کے تناسب پر روشنی ڈالتی ہے۔

	سرحد کے قاعدے میں	پنجاب کے قاعدے میں	سندھ کے قاعدے میں	بلوچستان کے قاعدے کے	وفاقی وزارتِ تعلیم
استعمال کردہ الفاظ/مرکبات کی تعداد	۴۶۵ لفظ	۲۳۸ لفظ	۲۵۲ لفظ	۲۵۷ لفظ	۳۸۴ لفظ
پڑھنا سکھا کر استعمال کیے گئے الفاظ کی تعداد	۳۸۱ لفظ	۱۳۱ لفظ	۲۱۴ لفظ	۱۸۳ لفظ	۲۴۹ لفظ
بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال کردہ الفاظ کی تعداد	۸۴ لفظ	۱۰۷ لفظ	۳۸ لفظ	۷۴ لفظ	۱۳۵ لفظ
بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال کردہ الفاظ کا پڑھنا سکھا کر استعمال کردہ الفاظ سے تناسب	۲۲ ٪	۸۱ ٪	۱۸ ٪	۴۰ ٪	۵۴ ٪
بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کردہ الفاظ کا استعمال کردہ کل الفاظ سے تناسب	۱۸ ٪	۴۵ ٪	۱۵ ٪	۲۹ ٪	۳۵ ٪

الفاظ جو پڑھاتے گئے اور جو استعمال ہوتے ان کی تفصیل فہرست ضمیمہ ج میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ الفاظ کو پڑھا کر یا پڑھنا سکھا کر استعمال کرنے میں سندھ کا قاعدہ سب سے بہتر اور پھر صوبہ سرحد کا قاعدہ، پنجاب کے قاعدے میں اس ضمن میں سب سے زیادہ بے توجہی اور اس سے کم وفاقی

وزارت تعلیم کے قاعدے میں بے توجہی دکھائی دیتی ہے۔ اصولاً جملے میں استعمال ہونے والے ہر لفظ کا بچے کو پہلے پڑھنا سکھایا جانا چاہیے۔ بغیر پڑھنا سکھاتے لفظ کا براہ راست جملے میں استعمال بچے کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔

پانچوں قاعدوں میں پڑھاتے گئے یا استعمال کیے گئے، الفاظ کی جو مفصل فہرست ضمیمہ ج میں دی گئی ہے۔ اس کا خلاصہ کچھ اس طرح مرتب کیا جا سکتا ہے:

I۔ پانچوں قاعدوں میں پڑھنا سکھاتے گئے مشترک الفاظ:

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پانچوں قاعدوں میں سے ہر ایک میں پڑھنا سکھایا گیا، ۴۳ ہے۔

یہ الفاظ درج ذیل ہیں۔

(۱) آ (۲) آپ (۳) آتا (۴) آٹا (۵) آج
(۶) آری (۷) آیا (۸) ابّا (۹) اُٹھ (۱۰) بابا
(۱۱) باپ (۱۲) بات (۱۳) باجا (۱۴) باجی (۱۵) باغ
(۱۶) پاس (۱۷) تاپ (۱۸) تاج (۱۹) ٹاٹ (۲۰) جاٹ
(۲۱) چھاچھ (۲۲) خود (۲۳) دادا (۲۴) دو (عدد) (۲۵) دے
(۲۶) ڈاڑھ (۲۷) ذات (۲۸) راہ (۲۹) سے (۳۰) طوطا
(۳۱) کو (۳۲) کی (۳۳) کے (۳۴) گھاٹ (۳۵) گھوڑا
(۳۶) لاتی (۳۷) لاتے (۳۸) مال (۳۹) میں (۴۰) نے
(۴۱) ہو (۴۲) ہیں (۴۳) آیا۔

II کوئی سے چار قاعدوں میں پڑھنا سکھاتے گئے مشترک الفاظ:

وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے کوئی سے چار قاعدوں میں مشترک ہیں، ان کی تفصیل یہ ہے۔

(ا)۔ وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد جو صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان

کے چاروں قاعدوں میں پڑھنا سکھاتے گئے ۲۲ ہے اور الفاظ یہ ہیں۔

آدھا ۔ آئی ۔ اور ۔ باٹ ۔ بلی ۔ جا ۔ جانا ۔ جاٹ ۔ چاٹا ۔ چار
چاک ، خاکی ۔ داتا ۔ سات ۔ کا ۔ کان ۔ گھاس ۔ لو ۔ نو (عدد) ۔ واہ ۔ وہ ۔ یہ

(ب) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارت تعلیم کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا صوبہ سرحد، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم چاروں کے اردو قاعدوں میں پڑھنا سکھایا گیا ۱۷ ہے ، اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

پاک ، پانی ، تار ، تارا ، تالا ، جاگا ، جاؤ ، دام ، دو (امر)
ساگ ، سیر ، کر ، کھاد ، مالی ، مت ، نانا ، ہاتھ ،

(ج) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارتِ تعلیم چاروں کے اردو قاعدوں میں پڑھنا سکھایا گیا ۲ ہے ، اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

ساتھ ، لے

(د) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارت تعلیم کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم چاروں کے اردو قاعدوں میں پڑھنا سکھایا گیا ہے ۴۱ ہے ، اور وہ الفاظ یہ ہیں

اٹھ ۔ آدھی ۔ آگ ۔ آؤ ۔ اب ۔ اچھا ۔ پار ۔ تایا ۔ تھا ۔ تھالی ۔ تھی ۔ جب ۔ خوش
دم ۔ راضی ۔ راگ ۔ رانی ۔ رب ۔ زردہ ۔ جو ۔ چاقو ۔ چاند ۔ حاجی ۔
خاصی ۔ خاص ۔ خواب ۔ شکر ۔ طوطے ۔ عادی ۔ علم ۔ قاری ۔ کام ۔ کھاتا
گرم ۔ لائے ۔ آ ۔ میں (ضمیر) ۔ نانی ۔ نہیں ۔ ہوں ۔ ہے ۔

(ه) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ

صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارت تعلیم کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں ایسے الفاظ کی تعداد جن کا صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم چاروں کے اردو قاعدوں میں پڑھنا سکھایا گیا ہے، ۷ ہے، اور وہ الفاظ یہ ہیں،

آس، پر، چولہا، حوض، رکھ، روز، وارث

غرض ایسے الفاظ کی تعداد ۸۹ ہے۔ جو پڑھائے جانے / پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے کوئی سے چار قاعدوں میں مشترک ہیں، اس طرح ایسے الفاظ کی کل تعداد ۱۴۲ ہے جو کوئی سے چار یا چار سے زیادہ قاعدوں میں پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے مشترک ہیں،

III کوئی سے تین قاعدوں میں پڑھنا سکھائے گئے مشترک الفاظ:

پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے کوئی سے تین قاعدوں سے زائد میں مشترک الفاظ کی تفصیل اوپر دی جا چکی ہے۔ کوئی سے تین قاعدوں میں الفاظ کے اشتراک کی صورت یہ ہے،

(ا) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد جو صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور سندھ تینوں کے اردو قاعدوں میں پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۵ ہے۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

آڑا، بھی، چاپ، رانا، نان۔

(ب) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان تینوں کے اردو قاعدوں میں پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ ۴۷ ہے۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

آتا تھا، آدھے، آغا، آن، آتے، آیا تھا، اس، اُس، امی، باد، باری، باڑھ، بھاپ، بھات، بھاتا، بھر، تازی، تھاپ، جھاڑ، چُپ، چھاپ، چھایا، چھاتا، پھانچ، دارا، داغ، دس

دی، ڈر، رَس، سب، سرد، سی، شاخ، شاد، غور، فرض، قاضی
کھا، گا، گاؤں، گھی، لاڈ، لی، موتی، ہی، یاد۔

(ح) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھانے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور
وفاقی وزارتِ تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:
ایسے الفاظ کی تعداد جن کا صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو
قاعدوں میں پڑھنا سکھایا گیا ہے. ۹ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں.
آپ، پی، تھوڑا، دال، زور، ساتھی، سال، کُتّا، کھاتا تھا،

(د) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور صوبہ
بلوچستان کے (تین)، اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:
ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان تینوں کے اردو
قاعدوں میں سکھایا گیا ہے. ۱۵ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں،
یار، بس، بلیں، بھابی، جاگو، جاگے، چیز، چیل، دن، سچ، کام،
کوٹ، کھاٹ، کھاد، گن۔

(ہ) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور وفاقی
وزارت تعلیم کے (تین)، اردُو قاعدوں میں مشترک ہیں:
ایسے الفاظ کی تعداد جن کا صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو
قاعدوں میں پڑھنا سکھایا گیا ہے، ۱۱ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں،
بھائی، پوتا، پھُول، دادی، دھوبی، ڈول، ڈھول، شادی
کار، لوٹا، مالا۔

(و) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور
صوبہ بلوچستان کے (تین)، اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:
ایسے الفاظ کی تعداد جن کا صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، اور صوبہ بلوچستان تینوں کے اردو قاعدوں
میں پڑھنا سکھایا گیا ہے، ۸ ہے، اور وہ الفاظ یہ ہیں،

آوا ، باوا ، پلُ ، چاچا ، دے دو ، شاباش ، کوٹھی ، کولھو۔

(ز) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ پنجاب ، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم کے (تین) قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ پنجاب ، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ہے۔ ۲ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

پلودا ، کمھار۔

(ح) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ پنجاب ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں؟

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ پنجاب ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ہے ۱۱ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آخر ، اُڑ ، تم ، جھاڑو ، خاصا ، دے آ ، دھات ، ساری ، صافی ملک ، وقت۔

(ط) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ سندھ ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سندھ ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ، ۶ ہے۔ اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

پیر ، ثابت ، سودا ، ضد ، فوج ، ہاں ۔

(ی) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سرحد ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ، ۲۵ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آم ، پیڑ ، تالی ، تھال ، چھ ، دانت ، ڈاڑھی ، ڈاک ، جھاگ ، جاتے ، جالا ، جاتیں ، جُوتا ، جھاڑی ، رو ، ساٹھ ، شام ، صاف ،

کاپی ، کاٹ ، کالا ، کہاں ، ناک ، نرم ، ہار

گویا پڑھنا سکھائے گئے الفاظ کی کوئی سے تین اردو قاعدوں ہیں کل مشترک تعداد ۱۳۹ ہے ۔ اس طرح ایسے الفاظ / مرکبات ۲۸۱ ہیں جو کوئی سے تین یا تین سے زائد اردو قاعدوں میں پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے مشترک ہیں۔ تین سے کم اردو قاعدوں میں الفاظ کے اشتراک کی کیفیت یہ ہے :

IV کوئی سے دو قاعدوں میں پڑھنا سکھائے گئے مشترک الفاظ :

پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے کوئی سے دو اردو قاعدوں میں مشترک الفاظ کی کیفیت حسب ذیل ہے ۔

(ا) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد ، صوبہ پنجاب کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں ۔

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سرحد اور صوبہ پنجاب دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ہے ۱۶ ہے اور وہ الفاظ / مرکبات یہ ہیں ۔

آڑی ، آڑے ، باڑ ، بو ، بھاڑ ، تاش ، توجی ، چھپ ، خاک ، ڈالی کاتا ، کھو ، کھوٹا ، لے جا ، ماں باپ ۔

(ب) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد اور صوبہ سندھ کے (دو) اردو قاعدوں ہیں مشترک ہیں ۔

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سرحد اور صوبہ سندھ دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ہے ۲۱ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آجا ، بوجھ ، بولے ، پالا ، تاپا ، توپ ، جاڑا ، داب ، دوڑا ، ڈال ، راجا ، رویا ، زار ، سویا ، سیب ، غار ، گیا ، لانا ، لایا موم ، نیلا ۔

(ج) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کے (دو) اردو قاعدوں ہیں مشترک ہیں ۔

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ہے۔ ۳۷ ہے۔ اور وہ الفاظ/مرکبات یہ ہیں۔

آتی ، آرہ ، باز ، بانس ، باتی ، بیٹھ ، بھینس ، پات ، پان ، پھاڑ ، تیس ، تین ، ٹوک ، جاگی ، جہاں ، چابی ، چوک ، حکم ، ڈانٹ راز ، سُن ، سوا عدد ، شوخ ، صبر ، عار ، کالی ، کس ، کہیں ، کھانا ، کھائی ، کھاتے ، کھائیں ، کھایا ، کھیت ، ناگ ، نوٹ ، یہیں۔

(د) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سرحد اور وفاقی وزارتِ تعلیم دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ہے۔ ۵۲ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آلو ، آنا ، بال ، بھیٹر ، تازہ ، تیرا ، ٹوپی ، جاگ ، جال ، جوڑا ، چھایا۔ دوڑ ، دیکھ ، دیکھا ، دیر ، دھو ، دھوتی ، دھونا ، ڈاک والا ، ڈور ، ڈھال ڈھونا ، رات ، روٹی ، ریل ، شان ، شیر ، کاڑھ ، کب ، کوّا ، گارا ، گانا ، گھات گھر ، لاتا ، لاتا ہے ، لال ، لالا ، لکھ ، مات ، مال ، ماتا ، مایا ، موٹا ، موٹی میٹھا ، میٹھے ، میرا ، نالی ، نام ، ہاتھی ، ہاکی ، ہوتا۔

(ہ) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ پنجاب اور سندھ دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ہے۔ ۸ ہے۔ اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آصف ، بورے ، پاتا ، پایا ، تمہارے ، داد ، عابد ، لے لو

(و) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان دونوں کے اردو قاعدوں

میں سکھایا گیا ہے ۲۰ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں ۔
آڑو ، ایسا ، باٹا ، بھڑ ، پُورا ، تازے ، ٹافی ، ٹھاٹ ، جِس ، چوُرا ، دے جا ڈھایا ، ذِکر ، رُوکھی ، سچّا ، سر ، شوکھی ، سی دو ، صوفی ، موچی ۔

(ز) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے صوبہ پنجاب اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں :
ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ پنجاب اور وفاقی وزارتِ تعلیم دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ، ۱۱ ہے ، اور وہ الفاظ / مرکبات یہ ہیں ۔
آیا ہے ، بارش ، جج ، دیکھو ، سبز ، عادت ، عذرا ، عورت ، گھوڑی لاری ، ماما ۔

(ح) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں :
ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ، ۱۲ ہے ۔ اور وہ الفاظ یہ ہیں ۔
اُونٹ ، باجے ، جاتے ، چل ، دھُوپ ، شور ، غلُ ، گڈّا ، گھوڑے لائے ہیں ، ماموں ، نل ، ہل ۔

(ط) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ سندھ اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں :
ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ سندھ اور وفاقی وزارتِ تعلیم دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ، ۱۸ ہے ۔ اور وہ الفاظ یہ ہیں ۔
آب ، اژدہا ، بھل ، پھوپھی ، تھوڑی ، ٹیلی وژن ، چھتری ، حاضر ، حامد ، خوب صورت ژالہ ، قلم ، کل ، گڑیا ، ناظر ، ناظم ، نظر ، ننّھا ۔

(ی) وہ الفاظ جو پڑھنا سکھاتے جانے کے اعتبار سے صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں :

ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم دونوں کے اردو قاعدوں میں سکھایا گیا ہے ۱۶ ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آئیں، پڑھ، تاجر، جالی، جانا، چڑھ، خواہش، رُت، زردی، سردی، عقل، کانچ، کاکا، ناپ، وردی، وہاں۔

گویا ایسے الفاظ کی تعداد جن کا پڑھنا سکھانا کوئی سے دو قاعدوں میں مشترک ہے۔ مجموعی طور پر ۲۱۳ ہے۔ نیز ایک سے زیادہ یا دو یا دو سے زیادہ قاعدوں میں پڑھنا سکھائے جانے والے مشترک الفاظ کی کل تعداد ۴۹۴ ہے۔ ایسے الفاظ جو صرف اور صرف کسی ایک ہی قاعدے میں پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ ان کی تفصیل یوں ہے۔

صوبہ سرحد کے قاعدے میں پڑھائے گئے منفرد الفاظ ۲۷۹، پنجاب کے قاعدے میں پڑھائے گئے منفرد الفاظ ۳۸، سندھ کے قاعدے میں پڑھنا سکھائے گئے منفرد الفاظ ۷۸ بلوچستان کے اردو قاعدے میں پڑھنا سکھائے گئے منفرد الفاظ ۵۵ ہیں اور ایسے الفاظ کی تعداد ۱۳۳ ہے جن کا پڑھنا صرف وفاقی وزارتِ تعلیم ہی کے اردو قاعدے میں سکھایا گیا ہے۔

اس تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ صوبہ سرحد کے قاعدے میں ایسے الفاظ کی تعداد سب سے زیادہ بلکہ بہت زیادہ (۲۷۹) ہے جن کا پڑھنا صرف اُسی قاعدے میں سکھایا گیا ہے۔ اور اس کے بعد اس اعتبار سے وفاقی وزارتِ تعلیم کا قاعدہ ہے جس میں ایسے الفاظ کی تعداد ۱۳۳ ہے اس کی وجہ کی بحث ان قاعدوں کے انفرادی ذکر کے موقع پر کی جائے گی۔ نیز ان الفاظ کی تفصیل فہرست بھی اُن کے انفرادی جائزے میں دی جائے گی جو صرف انہی سے مخصوص ہیں۔

اِن تفصیلات کا سرسری جائزہ لیتے ہوئے بادی النظر میں یہ خیال ذہن میں اُبھرتا ہے کہ قاعدوں کی اکثریت نے یعنی کم از کم تین قاعدوں نے جو مشترک الفاظ پڑھنا سکھاتے ہیں اگر دوسرے دو قاعدے بھی وہ الفاظ پڑھنا سکھاتے تو اشتراک الفاظ کی کیفیت بہت بھرپور ہوتی۔ یعنی اگر صوبہ سرحد کے قاعدے میں جہاں ۲۷۹ الفاظ منفرد ہیں۔ ان میں سے کچھ چھوڑ کر ۲۲ الفاظ، صوبہ پنجاب کے منفرد ۳۸ الفاظ کی بجائے مشترک نوعیت کے ۲۳، الفاظ، صوبہ سندھ کے

ایسے الفاظ کی تعداد ۱۲ ہے۔ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، سندھ، بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم چاروں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں اور وہ الفاظ مرکبات یہ ہیں۔

اور، پاس، تالا، دو، رانی، سیب، کھانا، لایا، لو، مت، نان، نانا

(ج)۔ وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد ۶ ہے جو صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم چاروں کے اردو قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک ہیں اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آٹا، بھائی، بھی، رانا، گھوڑا، مالی۔

(د)۔ وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے سرحد، پنجاب، بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد ۲۶ ہے جو صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم چاروں کے اردو قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک ہیں۔ اور وہ الفاظ/مرکبات یہ ہیں۔

آٹھ، آری، آڑو، امی، باپ، تایا، تھا، تھی، چاند، حاجی، خط، خواب دو (عدد)، دھوبی، رازی، رب، شکر، صاف، طوطے، علم، غور، قاری، لا لے آ، مل کر، میں (ضمیر)۔

(ہ) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۵ ہے جو استعمال کے لحاظ سے صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم چاروں کے اُردو قاعدوں میں مشترک ہیں اور وہ الفاظ یہ ہیں:

آج، بازار، چولھا، حوض، روز

۷۸ منفرد الفاظ کی بجائے مشترک نوعیت کے ۱۲۸ الفاظ (سندھ میں پڑھائے گئے الفاظ کی تعداد ویسے بھی کم ہے) صوبہ بلوچستان میں پڑھنا سکھائے گئے ۵۵ منفرد الفاظ میں سے کچھ ترک کر کے مشترک نوعیت کے ۲۸ الفاظ اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں پڑھنا سکھائے گئے ۱۲۳ منفرد الفاظ میں سے بعض کی جگہ مشترک نوعیت کے ۹۴ الفاظ پڑھنا سکھائے گئے ہوتے تو پانچوں قاعدوں میں پڑھنا سکھائے جانے کے اعتبار سے مشترک الفاظ کی کم از کم تعداد ۲۸۱ ہو جاتی۔ اس طرح ضمیمہ ب میں قاعدوں کی تعداد کے ذیل میں ۵، ۴، ۳ کے تحت درج جملہ الفاظ یا قبل ازیں I، II، III کی ذیل میں بیان کردہ مشترک الفاظ سب کے سب پانچوں قاعدوں میں موجود ہوتے۔ ہم یہاں ان الفاظ کی قاعدہ وار فہرست درج کرنے سے طوالت کے باعث گریز کر رہے ہیں۔ لیکن ان میں سے جو الفاظ ہمارے خیال میں سکھائے جانے ضروری ہیں، ان کا ذکر قاعدوں کی انفرادی بحث کے دوران کر دیا گیا ہے۔

(ب) اردو قاعدوں میں استعمال کیے گئے الفاظ:

الفاظ کے استعمال کے اعتبار سے قاعدوں میں اشتراک کی صورت حال اس طرح ہے۔

I پانچوں قاعدوں میں استعمال کیے گئے مشترک الفاظ:

ایسے الفاظ کی تعداد جو پانچوں قاعدوں میں سے ہر ایک میں استعمال ہوئے۔ ۴۲ ہے۔ الفاظ یہ ہیں۔

آ، آپا، آم، آیا، ابّا، اپنا، اُس، بابا، بات، باجا، باجی، باغ، پانی، پر تاج، ٹوپی، جا، جاگا، چھاچھ، خود، دادی، دام، دے، رکھ، سے، طوطا کا، کام، کر، کو، کی، کے، گھاٹ، گھاس، ماں، میں، نے، ہاتھ، ہم، ہے، ہیں۔ یہ

یہ امر قابلِ ذکر ہے۔ کہ "تاج" کو لغوی معنوں میں صرف صوبہ سرحد کے قاعدے میں استعمال کیا گیا ہے۔ بقیہ چاروں قاعدوں میں اسے کسی فرد کے نام کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔

II کوئی سے چار قاعدوں میں استعمال کیے گئے مشترک الفاظ:

وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے کوئی سے چار قاعدوں میں مشترک ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے،

(ا) ۔ وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد جو صوبہ سرحد، صوبہ بلوچستان، صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ کے چاروں اردو قاعدوں میں استعمال کے لحاظ سے مشترک ہیں، ۱۱ ہے۔ اور وہ الفاظ/مرکبات یہ ہیں،

آدھا، آتی، آئے، جاگو، جاگے دادا، دارا، کرو، کھاؤ، لاتی، لاتے۔

(ب) ۔ وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارت تعلیم کے (چار) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

مندرجہ بالا تفصیل کے مطابق ایسے الفاظ کی کل تعداد ۶۰ ہے جو استعمال کے اعتبار سے کوئی سے چار قاعدوں میں مشترک ہیں۔ چار یا چار سے زائد قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک الفاظ کی مجموعی تعداد ۱۰۲ ہے۔

III کوئی سے تین قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک الفاظ:

استعمال کے اعتبار سے کوئی سے تین سے زائد قاعدوں میں مشترک الفاظ کی تفصیل اوپر دی جا چکی ہے کوئی سے تین قاعدوں میں اشتراک کی صورت یہ ہے۔

(ا) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۳ ہے جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ تینوں قاعدوں میں مشترک ہیں وہ الفاظ یہ ہیں۔

ساتھ، کتا، گانا۔

(ب) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۱۸ ہے جو استعمال کے لحاظ سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان تینوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں اور وہ الفاظ/مرکبات یہ ہیں۔

آتا تھا، آغا، آیا تھا، پڑھ، ٹاٹ، جاگی، چھاتا، دس، دی، ڈاک، سارے سُن، قاضی، کرتا ہے، کس، کھا، گاڑں، گئے۔

(ج) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۱۲ ہے۔ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ پنجاب اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔ اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آپ، بلی، بولا، پودے، دیکھا، رات، سب، کھاتا تھا، گھر، میرا، ہاتھی، ہاکی۔

(د) ، وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں :

ایسے الفاظ کی تعداد ۱۱ ہے جو صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان تینوں کے اردو قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک ہیں اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

اُٹھ ، بھابی ، چار ، چل ، خاکی ، دِن ، دھُوپ ، سات ، کوٹ ، گِن ، گھوڑے ۔

(ھ) ، وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں :

ایسے الفاظ کی تعداد گیارہ (۱۱) ہے۔ جو صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک ہیں۔ اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

آب ، بچّہ ، پھل ، پھُول ، دیر ، ڈھول ، راجا ، شیر ، کل ، لانا ، لے ۔ ان الفاظ میں سے راجا کا لفظ لغوی معنوں میں صرف صوبہ سرحد نے استعمال کیا۔

(و) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں :

ایسے الفاظ کی تعداد ۴ ہے جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان تینوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں اور وہ الفاظ یہ ہیں۔

بچے ، چاچا ، چڑیا ، دے دو ،

(ز) ، وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں :

ایسے الفاظ کی تعداد ۳ ہے۔ جو صوبہ پنجاب ، صوبہ سندھ ، اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک ہیں ۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

کمہار ، نہ ، وردی۔

(ح) ، وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد ۹ ہے جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں، وہ الفاظ یہ ہیں۔

بہت، جاتا تھا، خاص، خوش، دے آ، سُنایا، وقت، وہ، ہر۔

(ط) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (تین) قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۶ ہے جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

جاٹ، سودا، سیر، قلم، گڑیا، لڑکا۔

(ی) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے (تین) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۱۷ ہے جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد، صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارت تعلیم تینوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں، وہ الفاظ یہ ہیں:

ایک، پوتا، چائے، چھ، خُدا، دودھ، دوڑ کر، دھو، روٹی، سرد، شام، کاپی کالا، کھاد، گرم، لکھ، ہار۔

گویا ۹۴ الفاظ ایسے ہیں جو استعمال کے اعتبار سے کوئی سے تین قاعدوں میں مشترک ہیں، اس طرح تین یا تین سے زائد قاعدوں میں استعمال ہونے والے مشترک الفاظ کی مجموعی تعداد ۱۹۲ ہے۔

IV کوئی سے دو قاعدوں میں استعمال کیے گئے مشترک الفاظ:

استعمال کیے جانے کے اعتبار سے کوئی سے دو قاعدوں میں مشترک الفاظ کی صورتحال یہ ہے،

(ا) وہ الفاظ جو استعمال کیے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد اور صوبہ پنجاب کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۵۱ ہے جو استعمال کیے جانے کے اعتبار سے صوبہ سرحد اور صوبہ پنجاب دونوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں، وہ الفاظ یہ ہیں:

آدھے، آڑو، بس، بھاگا، تانے، چُپ، چھاج، حاصل کرنا، ڈر، رس، سبح سبح

قرض، گاؤ، لے جا، ماں باپ،

(ب) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ سرحد اور صوبہ سندھ کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۱۶ ہے۔ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد اور صوبہ سندھ دونوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں:

آجا، بیس، بھولا بھالا، پاک، پالا، تھوڑی، دُور، ڈول، رویا، کان، کیا گاڑی، لوٹا، مالا، نیلا، ہو،

(ج) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۲۲ ہے جو صرف صوبہ سرحد اور بلوچستان دونوں کے اردو قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک ہیں۔ وہ الفاظ/مرکبات یہ ہیں،

آتی تھی، آتے تھے، بول، ہنک، تمھاری، تین، جھاڑی، چابی، جیل، حاصل کرو، دُم، ڈالی (اسم)، رُک جا، سو (عدد)، شاخ، کاٹ، کتاب، کھیت، لاڈ، مرغی، نیک ہوا

(د) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صوبہ سرحد اور وفاقی وزارتِ تعلیم دونوں کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۲۹ ہے جو صرف سرحد اور وفاقی وزارتِ تعلیم دونوں کے اردو قاعدوں میں استعمال کے اعتبار سے مشترک ہیں۔ وہ الفاظ/مرکبات یہ ہیں،

آنا، اچھا، ادب، بھیڑ، بھینس، پڑھتے ہیں، پی، تھالی، تھے، تھیلا، جوتا، دال دانت، ساتھی، سبق، کوّا، کہاں، کھاتے تھے، لاتا ہے، لاتی تھی، لاتی ہے، لال لیے، مان، میٹھے، میری، میلا، نام، نہیں،

(ہ) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں:

ایسے الفاظ کی تعداد ۱۰ ہے۔ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ دونوں

ہی کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں ۔ وہ الفاظ یہ ہیں ۔

آصف ، اس ، تمہارے ، چھوٹے ، ذاکر ، رہا ہے ، کہہ ، گایا ، لے لو ، وارث ،

دونوں قاعدوں میں ذاکر اور وارث کے الفاظ اپنے لغوی معنی میں نہیں بلکہ افراد کے ناموں کے طور پر استعمال ہوئے ہیں ۔

(ہ) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان ہی کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں ۔

ایسے الفاظ کی تعداد ۴ ہے ۔ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان ہی کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں ۔ وہ الفاظ / مرکبات یہ ہیں ۔

باٹ ، راضی ، سی دو ، ہوئے ،

(ز) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ پنجاب اور وفاقی وزارتِ تعلیم ہی کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں ۔

ایسے الفاظ کی تعداد ۵ ا ہے جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ پنجاب اور وفاقی وزارتِ تعلیم دونوں ہی کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں ۔ وہ الفاظ / مرکبات یہ ہیں ۔

آیا ہے ۔ اپنے ، بادل ، بارش ، تو ، چھت ، جج ، دُم ، دولت ، راز ، عذرا ، کرتے ہیں ، ملک ، میرے ، ہوتیں ،

(ح) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان ہی کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں ۔

ایسے الفاظ کی تعداد ۹ ہے ۔ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ سندھ اور بلوچستان ہی کے اردُو قاعدوں میں مشترک ہیں ۔ وہ الفاظ / مرکبات یہ ہیں ۔

بار ، تاپ ، جاؤ ، سیح ، شاباش ، گُرتا ، لائے ہیں ، ماموں ، چیز ۔

(ط) وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ سندھ اور وفاقی وزارتِ تعلیم ہی کے (دو) قاعدوں میں مشترک ہیں ۔

ایسے الفاظ کی تعداد ۲۲ ہے جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ سندھ اور وفاقی وزارتِ

تعلیم ہی کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

اژدہا، اللہ، پیر، پھوپھی، تارا، تولو، ٹھیلے والا، ثابت، ثروت، جاڑا، چھتری، حاضر، حامد، خوب صورت، ڈاڑھ، ذات، ضد، کھولو، موٹا، ناظر، ننھا، ننھے۔

دونوں قاعدوں میں ثروت اور ناظر کے الفاظ لغوی معنوں میں نہیں، بلکہ افراد کے ناموں کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔

(ی)۔ وہ الفاظ جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم ہی کے (دو) اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔

ایسے الفاظ کی تعداد ۱۱ ہے جو استعمال کے اعتبار سے صرف صوبہ بلوچستان اور وفاقی وزارتِ تعلیم دونوں ہی کے اردو قاعدوں میں مشترک ہیں۔ وہ الفاظ/مرکبات یہ ہیں:

آدھی، اچھے، پیڑ، چلا گیا، دونوں، رکھتا ہے، عقل، کاکا، کہا، گھی، ہُوں۔

غرض ایسے الفاظ کی تعداد جن کا استعمال صرف کوئی سے دو اردو قاعدوں میں مشترک ہے ۱۵۳ ہے۔ اس طرح ایک سے زیادہ قاعدوں میں مشترک الفاظ کی تعداد ۴۹۳ ہے۔

ایسے الفاظ جن کا استعمال صرف اور صرف کسی ایک ہی قاعدے میں ہُوا ہو، اُن کی تفصیل اس طرح ہے۔

ایسے الفاظ کی تعداد جو صرف اور صرف صوبہ سرحد کے قاعدے میں استعمال ہوئے ۲۱۴ ہے۔ صرف صوبہ پنجاب کے قاعدے میں استعمال ہونے والے ایسے منفرد الفاظ کی تعداد ۵۷ ہے جب کہ صوبہ سندھ کے قاعدے میں ایسے منفرد الفاظ کی تعداد ۸۱ ہے۔ ایسے الفاظ جو صرف صوبہ بلوچستان ہی کے قاعدے میں استعمال ہوئے ۵۱ ہے، جب کہ صرف وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں استعمال ہونے والے ایسے منفرد الفاظ ۱۵۶ ہیں۔

اس تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ صوبہ سرحد کے قاعدے میں ایسے الفاظ کی تعداد سب سے زیادہ بلکہ بہت زیادہ (۲۱۴) ہے جو صرف اور صرف اسی قاعدے میں استعمال کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں ایسے الفاظ کا نمبر آتا ہے (۱۵۶) جو صرف اور

صرف وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے ہی میں استعمال ہوتے۔ اور دوسرے کسی قاعدے میں استعمال نہیں کیئے گئے۔ اس انفرادی خصوصیت یا منفرد الفاظ کی زیادتی کی بحث متعلقہ قاعدوں کے ذکر میں کی جائے گی، جہاں ان الفاظ کی فہرست بھی دی جائے گی جو اس قاعدے سے مختص ہیں۔

مندرجہ بالا تفصیلات سے معلوم ہوا ہے کہ ایسے الفاظ کی تعداد ۴۲ ہے جو پانچوں قاعدوں میں مشترک ہیں۔ اور ۶۰، الفاظ ایسے ہیں جو کوئی سے چار قاعدوں میں مشترک ہیں، ۹۴، الفاظ ایسے ہیں، جو کوئی سے تین قاعدوں میں مشترک ہیں۔ ان تفصیلات کی روشنی میں بادی النظر میں کہا جا سکتا ہے۔ کہ قاعدوں کی اکثریت میں استعمال ہونے والے یہ الفاظ دوسرے قاعدے بھی استعمال کرتے تو پانچوں قاعدوں میں اشتراک الفاظ کی صورتِ حال بہت مضبوط ہوتی، صوبہ سرحد کے قاعدے میں جہاں ۲۱۴، الفاظ ایسے ہیں جو کسی دوسرے قاعدے میں استعمال نہیں ہوئے، اگر اُن میں سے کچھ کو ترک کر کے ۲۷، الفاظ مشترک نوعیت کے استعمال کیے جاتے، پنجاب کے قاعدے میں استعمال ہونے والے ۷۵ منفرد الفاظ کی بجائے ۵۷ مشترک نوعیت کے الفاظ استعمال ہوتے، سندھ کے قاعدے میں استعمال ہونے والے ۱۸ منفرد نوعیت کے الفاظ کی بجائے، ۸۲ مشترک نوعیت کے الفاظ استعمال ہوتے، بلوچستان کے قاعدے میں استعمال ہونے والے ۵۱، منفرد الفاظ میں سے بعض کی جگہ ۳۵ مشترک نوعیت کے الفاظ اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں استعمال ہونے ۱۵۶، منفرد نوعیت کے الفاظ میں سے بعض کی جگہ صرف ۴۷ مشترک نوعیت کے الفاظ استعمال ہوتے۔ تو پانچوں قاعدوں میں استعمال ہونے مشترک الفاظ کی تعداد ۱۹۶ ہوتی۔ اس طرح ضمیمہ ب میں ۵، ۴ اور ۳ قاعدوں میں استعمال شدہ الفاظ کے ذیل میں دیے گئے، جملہ الفاظ پانچوں قاعدوں میں استعمال ہوئے ہوتے یا بالفاظ دیگر استعمال شدہ الفاظ کی جو تفصیل مندرجہ بالا تجزیے میں I، II، III میں ہے وہ سب الفاظ پانچوں قاعدوں کی مشترک فہرست میں شامل ہوتے۔ طوالت کے خوف سے ہم یہاں اُن الفاظ کی فہرست درج کرنے سے گریز کر رہے ہیں لیکن اشتراک کی صورت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ بنیادی ضروری اور آسان الفاظ میں سے جن کا استعمال ہر قاعدے میں ضروری ہے یا جن کی کمی محسوس ہوتی ہے اُس کا ذکر ہم ہر قاعدے کی الگ الگ بحث کے دوران کریں گے

اردو قاعدوں میں الفاظ کا تعددِ استعمال

مختلف قاعدوں میں الفاظ کے تعددِ استعمال کی تفصیلات ضمیمہ ا میں جدول میں دی گئی ہیں۔ اس جدول سے بڑے دلچسپ حقائق کا انکشاف ہوتا ہے۔ ان حقائق کا کچھ خلاصہ سطورِ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

صوبہ سرحد کے قاعدے میں ۴۶۵ لفظ/مرکبات استعمال ہوتے جن میں سے ۳۸۱ کا پہلے پڑھنا سکھایا گیا اور پھر انہیں استعمال کیا گیا جبکہ ۸۴ بغیر پڑھنا سکھائے براہِ راست استعمال کر دیے گئے۔ کل استعمال شدہ الفاظ میں سے ۲۴۸ لفظ/مرکبات صرف ایک بار استعمال ہوئے۔ ان ۲۴۸ میں ۱۸۰ لفظ/مرکبات ایسے ہیں۔ جن کا پڑھنا پہلے سکھایا گیا ہے اور ۶۸ ایسے ہیں، جو براہ راست استعمال ہوئے ہیں۔ ۹۷ لفظ/مرکبات ایسے ہیں۔ جو دو، دو بار استعمال ہوتے۔ ان میں ۹۰ لفظ/مرکبات ایسے ہیں۔ جن کا پڑھنا سکھا کر انہیں استعمال کیا گیا ہے۔ جبکہ ۷ براہ راست استعمال ہوتے ہیں۔ ۴۶ لفظ/مرکبات تین تین بار استعمال ہوئے۔ جن میں سے ۶ براہ راست استعمال ہوئے اور ۴۰ ایسے ہیں جن کا پہلے پڑھنا سکھایا گیا۔ ۱۴ لفظ/مرکبات چار چار مرتبہ استعمال میں آئے ہیں۔ ان میں سے ایک کا استعمال براہ راست ہوا ہے۔ ۱۵ لفظ ۵ بار اور ۳ چھ بار استعمال ہوئے ہیں۔ سات سات بار استعمال ہونے والے الفاظ کی تعداد ۹ ہے۔ جن میں سے ایک براہِ راست استعمال ہوا ہے۔ ۴ لفظ آٹھ مرتبہ استعمال ہوتے۔ نو بار استعمال ہونے والے ۶ الفاظ/مرکبات میں ایک ایسا ہے۔ جو براہِ راست استعمال ہوا ہے۔

۲ لفظ دس بار، ۲ گیارہ بار، ۲ بارہ مرتبہ، ۱ پندرہ مرتبہ، ۲ سترہ بار، ۱ اٹھارہ بار، ۲ بیس بار، ۱ اکیس بار، ۱ تیئس بار، ۳ چھبیس بار، ۲ ستائیس بار، ۱ اٹھائیس بار، ۱ انتیس بار، ۱ اکتیس بار، اور ۱ استاسی بار استعمال ہوئے۔

صوبہ پنجاب کے قاعدے میں ۲۳۸ الفاظ/مرکبات استعمال ہوتے، جن میں سے ۱۳۱ کا پہلے پڑھنا سکھایا گیا اور پھر انہیں استعمال کیا گیا جبکہ ۱۰۷ بغیر پڑھنا سکھائے براہ راست استعمال

سیکھے گئے۔ کل استعمال کردہ ۲۳۸ الفاظ رمرکبات میں سے ۱۶۲ لفظ رمرکبات ایسے ہیں جو صرف ایک بار استعمال ہوتے۔ ان میں سے ۷۳ لفظ رمرکبات ایسے ہیں جن کا پہلے پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ جبکہ ۸۹ ایسے ہیں جو براہ راست استعمال ہوئے۔ ۴۵ لفظ رمرکبات دو دو بار استعمال ہوئے جن میں سے ۳۰ کا پڑھنا سکھایا گیا تھا۔ اور ۱۵ بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال کیے گئے۔ ۱۰ لفظ رمرکبات تین تین بار استعمال ہوتے اُن میں سے ۷ کا پڑھنا سکھایا گیا تھا اور ۳ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال میں لائے گئے۔ ۷ لفظ رمرکبات چار بار، ۳ پانچ بار، ۳ چھ بار، ۵ سات بار، ۲ آٹھ بار، اگیارہ بار استعمال ہوئے۔

صوبہ سندھ کے قاعدے میں کل ۲۵۲ لفظ رمرکبات استعمال ہوتے۔ جن میں سے ۲۱۴ ایسے ہیں جن کا پہلے پڑھنا سکھایا گیا اور پھر استعمال میں لائے گئے۔ جبکہ ۳۸ لفظ رمرکبات بغیر پڑھنا سکھائے براہ راست استعمال کیے گئے ہیں۔ ان استعمال کردہ الفاظ رمرکبات میں سے ۱۹۲ صرف ایک ہی بار استعمال ہوئے ہیں اور ان میں سے ۱۶۲ وہ ہیں جن کا پہلے پڑھنا سکھایا گیا اور ۳۰ ایسے ہیں جو پڑھنا سکھاتے بغیر براہِ راست استعمال ہوتے۔ ۳۰ لفظ رمرکبات دو دو بار استعمال ہوئے جن میں بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہونے والوں کی تعداد ۴ ہے۔ ۱۰ لفظ رمرکبات تین تین بار استعمال ہوئے جن میں ایک لفظ ایسا ہے جس کا پہلے سے پڑھنا نہیں سکھایا گیا تھا۔ ۵ لفظ رمرکبات چار چار بار اور ۴ پانچ پانچ بار استعمال ہوتے۔ چھ بار استعمال ہونے والے ۲ لفظ رمرکبات ہیں اور دونوں بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے ہیں۔ ۲ لفظ رمرکبات سات بار، ۱ آٹھ بار، ۱ نو بار، ۲ دس بار، اگیارہ بار اور ۱ تیرہ بار استعمال ہوئے۔ ایک لفظ ایسا ہے۔ جو چوبیس بار استعمال ہوا اور وہ بھی براہِ راست۔

صوبہ بلوچستان کے قاعدے میں کل ۲۵۷ لفظ رمرکبات استعمال ہوئے۔ جن میں سے ۱۸۳ کا پڑھنا پہلے الگ سے سکھایا گیا اور پھر انھیں استعمال کیا گیا ہے۔ جبکہ ۷۴ بغیر پڑھنا سکھاتے براہ راست استعمال ہوئے ہیں۔ کل استعمال کردہ الفاظ رمرکبات میں ۱۵۷ صرف ایک ہی بار استعمال ہوئے جن میں ۹۸ ایسے ہیں جن کا پڑھنا سکھایا گیا تھا۔ اور ۵۹ ایسے جن کا پڑھنا سکھائے بغیر انھیں استعمال کیا گیا۔ ۵۱ لفظ رمرکبات دو دو بار استعمال ہوئے جن میں ۹ ایسے ہیں جو پڑھنا

سکھائے بغیر استعمال کیئے گئے، تین تین بار استعمال ہونے والے الفاظ/مرکبات کی تعداد ۲۳ ہے، ان میں ۵ ایسے ہیں جو پڑھنا سکھائے بغیر استعمال کیے گئے۔ ۱۱ لفظ/مرکبات چار چار بار استعمال ہوئے اُن میں سے ۱۰ کا پڑھنا سکھایا گیا تھا اور ایک کا نہیں، ۳ لفظ/مرکبات پانچ بار، ۳ چھ بار، ۲ سات بار، ۱۰ آٹھ بار، ۲ دس بار، اگیارہ بار، ا بارہ بار اور ۲ لفظ سترہ بار استعمال ہوئے۔

وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں کل ۳۸۴ لفظ/مرکبات استعمال ہوئے جن میں سے ۲۴۹ کا پڑھنا سکھایا گیا ہے اور ۱۳۵ پڑھنا سکھائے بغیر براہِ راست استعمال میں لائے گئے ہیں۔ کل استعمال ہونے والے الفاظ/مرکبات میں سے ۲۵۹ لفظ/مرکبات ایسے ہیں جو صرف ایک ہی بار استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں ۱۵۵ ایسے ہیں جن کا پڑھنا سکھایا گیا تھا، اور ۱۰۴ بغیر پڑھنا سکھائے براہ راست استعمال کیے گئے ہیں۔ ۵۹ لفظ/مرکبات دو دو بار استعمال ہوئے ہیں جن میں سے ۴۷ کا پڑھنا سکھایا گیا اور ۱۲ بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال کیئے گئے۔ ۲۵ لفظ/مرکبات تین تین بار استعمال ہوئے ان میں سے ۵ کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ ۱۲ لفظ/مرکبات چار چار مرتبہ استعمال ہوئے ان میں سے ۶ کا پڑھنا سکھایا گیا تھا۔ اور سات کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا تھا۔ ۷ لفظ/مرکبات پانچ بار استعمال ہوئے ان میں سے ۲ کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا تھا۔ ۶ لفظ چھ بار استعمال ہوئے۔ ۴ لفظ/مرکبات سات بار استعمال ہوئے جن میں ۲ کا پڑھنا سکھایا گیا تھا اور ۲ کا نہیں۔ ۲ لفظ/مرکبات آٹھ بار استعمال ہوئے جن میں سے ایک کا پڑھنا سکھایا گیا اور ایک کا نہیں۔ ا لفظ نو بار اور ایک دس بار استعمال ہوا۔ گیارہ بار صرف ایک لفظ استعمال ہوا جس کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا تھا۔ ۲ لفظ چودہ بار، ۱ انیس بار ابیس بار، ا اکیس بار اور ایک ستائیس بار استعمال ہوا، ستائیس بار استعمال ہونے والے اس لفظ کا پہلے سے پڑھنا نہیں سکھایا گیا تھا۔

پانچوں قاعدوں میں پانچ سے زائد مرتبہ استعمال ہونے والے الفاظ/مرکبات کا جائزہ لیا گیا۔ تو معلوم ہوا کہ یہ کل ۵۸ ہیں، وہ الفاظ/مرکبات یہ ہیں،

آیا، بابا، باجی، پر، آ، دارا، کا، ہے، جا، دو، سے، رکو، آپا، آم

پانی، دادا، دے، کی، لا، لایا، نے، آیا تھا، آری، باجا، بھابی، بھی، پاس، ایک، تھا، تھی، تھے، ٹوپی، جی، چائے، ڈول، رازی، رانا، رانی، دیکھا، جاتا، شال، شاذی، طوطا، کاپی، کر، کے، کھانا، گائے، لال، لانا، مت، نان، نانا، نام، نہ، نیک، وہ، یہ

ان ۵۸ الفاظ/مرکبات میں سے پہلا لفظ پانچوں قاعدوں میں ہے۔ جبکہ اس کے بعد کے ۷ کوئی چار قاعدوں میں اِن کے بعد کے ۴ کوئی سے تین قاعدوں میں، ان کے بعد کے ۹ کوئی سے دو قاعدوں میں پانچ سے زائد بار استعمال ہوئے ہیں۔ جبکہ بقیہ ۳۷ الفاظ بغیر اشتراک کے مختلف قاعدوں میں آئے ہیں۔ ان الفاظ کے تعدد استعمال کی کیفیت اس طرح ہے۔

۶ بار استعمال ہونے والے الفاظ/مرکبات:

صوبہ سرحد میں: آری، رانی، نام، صوبہ پنجاب میں: آیا تھا، دارا، کا، صوبہ سندھ میں آم، دارا، صوبہ بلوچستان میں: آیا، دادا، یہ، وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں: آیا، پر، جانا، دیکھا، نانا، نے۔

۷ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: آیا، بھابی، تھے، جی، دادا، ڈول، رازی، کھانا، گائے۔

صوبہ پنجاب میں: آ، باجا، پر، دے، سے، صوبہ سندھ میں: پر، جا، صوبہ بلوچستان میں پر، ہے۔ وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں: پانی، تھا، نہ، وہ

۸ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں، چائے، طوطا، مت، نان، صوبہ پنجاب میں: آیا، باجی، صوبہ سندھ میں: کا، صوبہ بلوچستان میں: باجی، وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں: باجی، لایا۔

۹ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: پاس، ٹوپی، شاذی، شال، لال، نیک، صوبہ سندھ میں: کو، وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں: لا۔

۱۰ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: بھی، جا، صوبہ سندھ میں: آ، بابا، صوبہ بلوچستان میں: دارا، دو

وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں : کر۔

۱۱ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سرحد میں ، دو ، لا ۔ صوبہ پنجاب میں : بابا ، صوبہ سندھ میں : آیا ۔ صوبہ بلوچستان میں : جا ، وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں : لانا ۔

۱۲ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سرحد میں : تھی ، کاپی ، صوبہ بلوچستان میں : دے

۱۳ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سندھ میں : دو ۔

۱۴ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

وفاقی وزارت تعلیم کے قاعدے میں : آیا سے ۔

۱۵ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سرحد میں : رانا ۔

۱۷ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سرحد میں : باجی ، لایا ، صوبہ بلوچستان میں : آ ، بابا

۱۸ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سرحد میں : ایک ۔

۱۹ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں : بنے ۔

۲۰ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سرحد میں : آ ۔ کے ۔ وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں : کو ۔

۲۱ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سرحد میں : سے ، وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں : کی

۲۳ بار استعمال ہونے والے الفاظ :

صوبہ سرحد میں: بابا

۲۴ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سندھ میں: ہے۔

۲۶ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: آپا، آم، کی۔

۲۷ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: پانی رکا۔ وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے میں: کا

۲۸ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: کو

۲۹ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: دارا،

۳۲ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: سنے

۸۷ بار استعمال ہونے والے الفاظ:

صوبہ سرحد میں: ہے۔

صوبہ سرحد کے ٹیکسٹ بُک بورڈ کا اردو قاعدہ

صوبہ سرحد کا قاعدہ $\frac{۲۰×۳۰}{۸}$ سائز کے ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ سرورق بھی انھی صفحات میں شامل ہے۔ اس طرح متن کے صفحات ۳۰ ہیں۔ قاعدہ چار رنگوں میں طبع ہوا ہے۔ رنگوں کا استعمال ایک واضح مقصد کے تحت ہے۔ ارکان کی بناوٹ یا دو حرفوں کا ملاپ سرخ اور نیلے رنگ میں ہے۔ نئے الفاظ سُرخ رنگ میں ہیں۔ نئے جملے نیلے رنگ میں: اعادہ یا تکرار / مشق کے لیے کالے رنگ میں الفاظ اور جملے دیے گئے ہیں۔ ہر صفحہ بالعموم دو حصوں میں تقسیم ہے۔

صوبہ سرحد کے قاعدے میں حروف اس ترتیب سے متعارف کرائے گئے ہیں۔

آ، ا، ب، بھ، ت، تھ، پ، پھ، ی، ے، ن، نھ، ک، کھ، ہ، د، و
دھ، ل، لھ، م، مھ، ر، رھ، ج، جھ، س، چ، چھ، ٹ، ٹھ، گ، گھ، ء، ش، ڑ، ڑھ
ڈ، ڈھ، ح، خ، ط، ظ، ذ، ز، ص، ض، ع، غ، ف، ق، ژ، ث،

یہ قاعدہ نستعلیق رسم الخط میں ۶۳ گرام کے آفسٹ کاغذ پر چھپا ہے۔ قاعدے کے صفحہ ۲ پر جو متن کے اعتبار سے قاعدے کا ابتدائی صفحہ ہے۔ ہدایات برائے اساتذہ کے عنوان سے یہ عبارت طبع شدہ ہے۔

"اس قاعدے کی تدریس رہنمائے اساتذہ میں درج طریق سے کرائی جائے، قاعدے کی تدریس سے قبل کچھ دن بچوں سے ان اشیا اور تصاویر کے بارے میں گفتگو کی جاتے۔ جن کے ذریعے حروف کی آوازوں کی شناخت کرانی ہے۔ اور اُن اشیا/ تصاویر کے اردو ناموں سے متعارف کرایا جائے۔ تدریس کے وقت پہلے تصویر دکھا کر اُس کا نام اُخذ کرایا جاتے۔ پھر نام کے پہلے حرف کی آواز کی طرف توجہ دلا کر حرف کی شکل سے متعارف کراتے ہوئے اس کی آواز بتاتی جائے۔ حرف کی مختلف شکلوں سے بھی متعارف کرایا جائے۔ آ کو مفرد آواز کے طور پر پڑھایا جائے۔ آموختہ حروف کے ملنے سے بننے والے مرکبات / الفاظ کی ساتھ ساتھ مشق کرائی جانے۔ طلبا کی مدد سے کارڈوں کے ذریعے

صفحہ کے آخر میں اساتذہ کے لیے نوٹ ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر دینا دے نا، دیکھا دے کھا دیکھی، دیکھے ادیر، دابی، دالے آبادی وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں"۔

صفحہ نمبر ۹ پر و اور دھ کے حرف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں ورق کی تصویر دی گئی ہے۔ و کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ آموختہ حروف کے ساتھ و کا ملاپ سکھایا گیا ہے۔ وا، وی، وے، او، بو، تو، دو، نو، کو، کھو، ہو، آموختہ حروف / ارکان کے ملاپ سے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے گئے ہیں، کھویا، کھونا، کھوتا، بوتا، پوتا، بویا، بوتا، ہونا، ہوتا، ہوتی، کھوتی، بوتی، پوتی، بوتے، پوتے، کھوتے، ہوتے، توپ، واہ۔ نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ تایا کھیت بوتا ہے۔ بابا کا ایک پوتا ہے۔ دادا کو کھانا دو، دادی کو پانی دے۔ آپا کو کھانا کھانے دے۔

صفحہ کے نصف آخر میں دھوبی کی تصویر دی گئی ہے۔ دھ کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ آموختہ حروف سے ملاپ سکھاتے ہوئے دھا، دھی، دھے، دھو بنائے گئے ہیں۔ آموختہ حروف / ارکان کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ آدھا، آدھی، آدھے، دھونا، دھویا، دھوتا، دھوکا، دھاک، دھوبی، دھوتی، دھوتے، دھونے۔ نئے جملے بنانے اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ آپا نے پان کھایا۔ آدھا نان آپا کو دو، آدھا نان بابا کو دو۔

صفحہ ۱۰ پر ل اور لھ کے حرف ہیں۔ لھ اور اس کی مفرد، مرکب شکلوں کا بغیر کسی تصویر کے تعارف کرایا گیا ہے۔ اس کا دوسرے حروف سے ملاپ بھی نہیں سکھایا گیا، نہ ایسے لفظ بنائے گئے ہیں، جن میں لھ موجود ہو۔ لوٹے کی تصویر دی گئی ہے۔ ل کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ آموختہ حروف سے ملاپ سکھاتے ہوئے۔ لا، لی، لے لو بنائے گئے ہیں۔ آموختہ حروف / ارکان کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ مثلاً لایا، لاتا، لانا، لالا، بالا، تالا، پالا، بھالا، کالا، والا، لال، بال، کال، تال تھال، بھال، کھال، نال، پال، دال، لاکھ، لات، لاتی، لالی، تالی، تھالی، نالی، کالی۔

کرایا گیا ہے۔ ت اور آموختہ ا کے ملاپ سے تا بنانا سکھایا گیا ہے اور اس کی آواز سکھائی گئی ہے۔ پھر آموختہ سے مزید ملاپ کے ذریعے الفاظ بنائے گئے ہیں۔ آتا، بھاتا، بات، بھات، تاب سے اعادہ کی مشق دی گئی ہے۔

نصف آخر میں تھالی کی تصویر دی گئی ہے۔ تھ کی آواز اور شکل کا تعارف کراتے ہوئے تھ کی چاروں شکلیں (مفرد، مرکب) سکھائی گئی ہیں، تھ کا آموختہ ا سے ملاپ کرتے ہوئے تھا پڑھایا گیا ہے۔ اس طرح جملہ بابا آتا تھا۔ بنایا گیا ہے۔

صفحہ نمبر ۴ پر ہی اساتذہ کے لیے یہ ہدایات بھی درج ہیں۔

"واؤ مجہول (ماقبل پر کوئی علامت نہیں) واؤ معروف (ماقبل پر پیش) اور واؤ لین (ماقبل پر زبر) وغیرہ اور یائے مجہول، یائے معروف (ماقبل کے نیچے زیر لیکن جب مرکب لفظ ی پر ختم ہو تو علامت کی ضرورت نہیں) اور یائے لین (ماقبل پر زبر) صفحہ ۲۶ کے بعد دی گئی ہیں جبکہ صفحہ نمبر ۹ کے بعد الفاظ سازی کی مشق کے دوران بعض ایسے الفاظ بھی بنتے ہیں جن میں واؤ اور یائے کی مختلف آوازیں استعمال ہوتی ہیں۔ مثلاً تھیلا، میل، ببلا، بیل، دوڑ وغیرہ، حروف تہجی کی تدریس کے دوران الفاظ سازی کرتے ہوئے استاد اُن الفاظ کے صحیح تلفظ ادا کریں۔ اور صفحہ نمبر ۲۶ کے بعد حرکات کی تدریس کے وقت واؤ اور یائے کی ان مختلف آوازوں کا فرق واضح کریں"۔

یہ ہدایات کن حالات میں دی گئی ہیں۔ اور کس حد تک درست ہیں۔ آگے چل کر اس پر بحث ہوگی صفحہ نمبر ۵ پر پ اور پھ دو حروف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں پنکھوں کی تصاویر دی گئی ہیں۔ اور پ کی آواز اور شکل سے متعارف کراتے ہوئے پ کی چاروں (مفرد، مرکب) شکلیں بھی دی گئی ہیں۔ پ کا ا سے ملاپ سکھاتے ہوئے پا کا رکن بنایا گیا ہے۔ پ اور پا کے آموختہ حروف سے مرکبات بنائے گئے ہیں۔ آپا، تاپا، ما آپ، باپ، تاپ، بھاپ، تھاپ، پات نئے جملے بنانے سکھائے ہیں۔ آپا آ، آ آپا آ، آپا آپ آ۔

صفحہ کے نصف آخر میں پھول کی تصویر دی گئی ہے۔ پھ کی آواز اور شکل سے تعارف کراتے ہوئے اس کی چاروں (مفرد، مرکبات) شکلیں دی گئی ہیں۔ پھ اور ا سے پھا بنایا گیا ہے۔

آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے ۔

صفحہ نمبر ۶ پر ی ے ۔ ن ۔ نھ کے حروف ہیں ۔ صفحہ کے نصف اوّل میں "یکے" کی تصویر دی گئی ہے ی ، ے کی شکل اور آوازوں سے متعارف کراتے ہوئے حرف کی مفرد و مرکب شکلیں دی گئی ہیں ۔ اب تک کے خواندہ حروف سے ی کو ملا کر ارکان بنانے سکھاتے ہوئے ان کی آوازیں بتائی گئی ہیں ۔ یا ، بی ، تی ، پی ، بھی ، تھی ، بے ، تے تھے وغیرہ پھر آموختہ حروف وارکان کو ملا کر الفاظ بنائے گئے ہیں ۔ آتے ، آیا ، تایا ، بی بی ، بھابی ، آتی ، پی تی (پیتی) پیتا (پی ۔ تا) پیتے (پی تے) ، نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ بھابی آتی تھی ، آپ آتے تھے ، تایا آیا ، بابا آیا تھا ۔

صفحہ کے نصف آخر میں ناک کی تصویر دی گئی ہے ۔ ن کی آواز اور شکل سے متعارف کراتے ہوئے ن کی چاروں (مفرد و مرکب) شکلیں دی گئی ہیں ۔ خواندہ حروف کے ساتھ ن کو ملا کر ارکان بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں ۔ نا ، نی ، نے ، آموختہ حروف و ارکان کو ملا کر الفاظ بنانے سکھائے ہیں ۔ آنا ، نانا ، تانا ، باتا ، پانا ، آن ، بان ، پان ، تان ، نان ، تھان ، تین (تی ن) پینا (پی نا) ، پینی (پی نی) ، پانی ، نانی نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ بابا آنا پانی پینا ، آپا پانی پی ، نانی پانی پیتی تھی ، نانا پانی پیتے تھے ۔

اس صفحے کے آخر میں نھ کی مفرد اور مرکب شکلیں بھی دی گئی ہیں لیکن اُسے کسی تصویر کے ذریعے متعارف نہیں کرایا گیا اور نہ ہی اسے استعمال کر کے کوئی ارکان بنائے گئے ہیں ۔

صفحہ نمبر ۶ کے آخر میں اساتذہ کے لیے ہدایت ہے کہ : استاد اسی طرح تانی ، تانے ، آنے بانے پینے (پی نے) بین (بی ن) ، بھینی (بھی نی) وغیرہ کے الفاظ کارڈ جوڑ کر بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں ۔

صفحہ نمبر ۷ پر دو حروف ک اور کھ ہیں ۔ صفحہ کے نصف اوّل میں کتے کی تصویر دی گئی ہے ، ک کی آواز مفرد اور مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے ۔ آموختہ حروف سے ملا کر کا ، کے ، کی ارکان (مرکب) بنائے گئے ہیں ۔ آموختہ ارکان اور حروف کو ملا کر نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ باک ، تاک ، پھاک ، تھاک ، پاک ، ناک ، کات ، کان ، بے باک ، کاتا ، تاکا ، کانا ، کابی ایک (اے ک) ، نیک (نے ک) ، نیکی (نے کی) ، بھیک (بھی ک) ، کیا (کی ا) کیا (کے ا) نئے

جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ کاپی آپا کی تھی ، پان نانی کے تھے ۔ صفحہ کے نصف اوّل میں اساتذہ کے لیے یہ نوٹ بھی ہے کہ :

استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر (پ ک) ، پیک (ک ی) ، کیے وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں ۔

صفحہ کے نصف آخر میں کھاٹ کی تصویر دی گئی ہے ۔ اور کھ کی آواز اور مفرد مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے ۔ آموختہ حروف سے ملا کر کھا ، کھی ، کھے بنانا پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ آموختہ حروف و ارکان سے ملا کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ کھا ، کھانا ، کھایا ، کھاتا ، کھاتی ، کھاتے ، کھیت (کھے ت) ، کھیتی ، (کھے تی) ، نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں ۔ بابا نے ایک نان کھایا ، نانا نے ایک پان کھایا ، نانی کھانا کھاتی تھی ۔ آپ کھانا کھاتے تھے ، آپا آ کھانا کھا ۔ صفحہ کے آخر میں اساتذہ کے لیے نوٹ ہے کہ :

" استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر کھانا ، کھیپ (کھے پ) وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں "

صفحہ نمبر ۹ پر ہ اور د کے حروف ہیں ۔ صفحہ کے نصف اوّل میں ہاتھی کی تصویر دی گئی ہے ۔ ہ کی آواز اور اس کی مفرد مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے ۔ آموختہ حروف سے ہ کا ملاپ سکھایا گیا ہے ۔ مثلاً ہا ، ہی ، ہے ۔ آموختہ حروف / ارکان کے ملاپ سے نئے لفظ ہاتھ ، ہاتھی ہاکی ، آہ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں ۔ بابا کھانا کھاتا ہے ۔ بھابی پان کھاتی ہے ۔ آپا پانی پیتی (پی تی) ہے ۔ نانا آتا ہے ۔ آپا آتی ہے ۔ ہاتھی پانی پیتا ہے ۔

صفحہ کے نصف آخر میں دوات کی تصویر دی گئی ہے د کی آواز اور مفرد ، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے ۔ آموختہ حروف سے ملاپ سکھایا گیا ہے ۔ دا ، دی ، دے ، آموختہ ارکان / حروف کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ دادا ، دادی ، یاد ، باد ، داب ، آباد ، کھاد ، دابا ، دانا ، دیتی (دے تی) دیتا (دے تا) ، دیتے (دے تے) ، دینا (دے نا) ، دیکھ (دے کھ) ، دین (دی ن) نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ دادا نے کاپی دی ، بابا پانی دیتا ہے ۔ آپا پانی دیتی ہے ۔ بھابی پانی دیتی ہے ۔ آپ پانی دیتے تھے ۔ ہاتھی کا کان دیکھ ۔

نئے الفاظ اور جملے بناتے جائیں۔ قاعدے کے صفحہ ۲۵ تک درج الفاظ اور جملوں کے معنی نہ بتائے جائیں یہ صرف الفاظ سازی اور پڑھنے کی مشق کے طور پر اور مہارت کے لیے ہیں۔

اس قاعدے میں حروف تہجی اصل ترتیب میں نہیں، موجودہ ترتیب اس مقصد کے تحت ہے کہ بچے حروف کے سیکھنے کے ساتھ اُن سے زیادہ سے زیادہ الفاظ اور جملے بنانے اور پڑھ سکنے کے قابل ہو سکیں اور مشق کے ذریعے وہ حروف کی شکلوں، آوازوں کی زیادہ بہتر طور پر پہچان کر سکیں، بعض حروف ایسے ہیں۔ جو کسی مقرون شے کے نام کی ابتدا میں نہیں آتے۔ ان کی تصاویر نہیں دی گئیں ان حروف کی آوازوں سے متعارف کرانے کے لیے استاد مقامی زبان اور اشیا کا سہارا لے سکتے ہیں۔ حروف تہجی کی تکمیل پر وہ صفحہ ۲۶ پر اپنی مروجہ ترتیب میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ وہاں حروف کے نام سکھائے جائیں"

اساتذہ کے لیے اس نوٹ سے اس قاعدے کی ترتیب اور تدریس کے اصولوں پر بہت حد تک روشنی پڑتی ہے۔ قاعدے پر تفصیلی بحث کے دوران اس کا ذکر ہوگا۔

قاعدے کے ابتدائی صفحے (صفحہ نمبر ۲) پر دو حروف ہیں۔ نصف اوّل میں آم کی تصویر سے "آ" پڑھایا گیا ہے۔ نصف دوم میں انار کی تصویر دی گئی ہے اور ا کی آواز اور شکل سے متعارف کراتے ہوئے الف کی دونوں مفرد اور مرکب شکلیں دی گئی ہیں۔

صفحہ نمبر ۳ پر ب اور بھ کے حروف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں بکری کی تصویر دی گئی ہے۔ ب کی شکل اور آواز سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ب کی چاروں (مفرد، مرکب) شکلیں دی گئی ہیں، ب کا آموختہ ا سے ملاپ سکھاتے ہوئے با بنایا گیا ہے۔ لفظ بابا بنایا گیا ہے۔ جملے بابا آ، اور آ بابا آ، بنانے اور پڑھنے سکھائے ہیں۔ نصف آخر میں بھالو کی تصویر دی گئی ہے۔ بھ کی آواز اور شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ بھ کی چاروں (مفرد، مرکب) شکلیں دی گئی ہیں، بھ کا آموختہ ا کے ساتھ ملاپ سکھا کر 'بھا' کی شکل اور آواز سے متعارف کرایا گیا ہے۔ اعادے کی مشق دی گئی ہے۔

صفحہ ۴ پر ت اور تھ دو حرف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں تختی کی تصویر دی گئی ہے۔ ت کی آواز اور شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ت کی چاروں شکلوں (مفرد، مرکب) اسے متعارف

بول، تول، کھول، بولا، تولا، کھولا، بولی، بولے، تولے، کھولے، تالے، کالے، بھالے، لاتے، لینا (لے نا)، لیتی (لے تی)، پیلی (پی لی)، نیلی (نی لی)، لیے (لی ے) وغیرہ نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ مثلاً آپا تالا لا۔ ہاتھی کالا ہے۔ بابا دال لایا، آپا تھالی لاتی تھی۔ دادی پانی لاتی ہے۔ نانی نان لیتی ہے، آپا نان لینا، پانی دینا، بھابی کے بال کالے تھے، آپا کے بال لال تھے۔ ایک کاپی نیلی ہے۔ ایک کاپی پیلی ہے۔

صفحہ کے آخر میں اساتذہ کے لیے نوٹ ہے کہ: "استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر پالی، پالے، نالے، پالو، بولو، تولو، کھولو، لیتا، لیتے، کھیل، تیل، بیل، کھیلا، بیلا، نیلے، پیلے، تیلی، تیلی وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں۔

صفحہ ۱۱ پر م اور مھ کے حرف ہیں۔ مھ کو بھی لھ کی طرح بغیر کسی تصویر کے متعارف کرایا گیا ہے۔ اس کی مفرد مرکب شکلیں دے دی گئی ہیں لیکن دوسرے حروف کے ساتھ اس کے ملاپ کی صورتیں یا الفاظ میں اس کی موجودگی کا تعارف نہیں ہوا۔

مور کی تصویر دی گئی ہے اور م کی آواز اور مفرد مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے، آموختہ حروف سے اس کا ملاپ سکھاتے ہوئے ما، می، مے، مو بنائے گئے ہیں۔ نئے الفاظ بنانے کے لیے آموختہ حروف / ارکان سے اس کا ملاپ کیا گیا ہے، ان الفاظ کا بنانا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ مات، ماپ، ماتھا، ماپا، ماپی، ماپنے، مان، مانا، مانے، مانی، مال، ملا مالی، مایا، آم، بام، تھام، نام، کام، لام، دام، مول، موم، موتی، تھاما، تھامی، تھامو مانو وغیرہ۔ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانے اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ مثلاً لال، لال آم دو، مالی آیا، آم لایا، آم لال ہے۔ آم دو، دام لو، دام دو آم لو، آم دئے دام لے، آدھے آم آپا کو دو، آدھے آم بھابی کو دو، آپا کی مالا ہے۔ مالا کا موتی لال ہے۔ نیلے پیلے موتی لا، دادا کی بات مان، مالا بھابی کی تھی۔ مالا کے موتی لال پیلے تھے۔

صفحہ نمبر ۱۲ پر ر اور رھ اور رنج کے حرف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں ریل کی تصویر دی گئی ہے۔ ر کی آواز اور اس کی مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ را، ری، رے رو بنانا سکھائے گئے ہیں۔ اور آموختہ حروف / ارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا

اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں مثلاً آر، بار، تار، پار، بھار، کار، مار، وار، دھار، دار، ہار، آری، باری، تارا، بھاری، مارا، وادی، دھاری، وارا، ہارا، کھارا، رات، رام، رال، رانا، رانی، راہ، آرام، میرا (مے را) میری (مے ری)، (تے را) تیرا، تیری (تے ری) اور لاہور، ریل (رے ل) ریت (رے ت)، رینا (ری نا)، رویا وغیرہ نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے مثلاً آری میری ہے، کاپی تیری ہے، آم میرا ہے، تالا تیرا ہے۔ میرا نام رانا ہے، تیرا نام دارا ہے، ہار رانی کا ہے، رانا نے دارا کو مارا، دارا رو دیا۔ صفحے کے نصف اوّل میں یہ نوٹ بھی دیا گیا ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر آرا، آرے، تارے، پارا، بھارا، مارا، مارے، ہاری، ہارے، کھارے، رونا، روتا، روتی، روتے (دے ر) دیر، میرے وغیرہ۔ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں۔"

صفحے کے نصف اوّل میں ہی رھ کی شکل اور مختلف مفرد مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ آواز کے تعارف کے لیے نہ کوئی تصویر دی گئی ہے نہ اس کا دیگر حروف سے ملاپ سکھایا گیا ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں جوتے کی تصویر دی گئی ہے۔ ج کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں سے تعارف کراتے ہوئے جا، جی، جے، جو ارکان بنانے اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ آموختہ حروف و ارکان کے ملاپ سے نئے الفاظ کا بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ مثلاً باجا، راجا، باجی، جاتا، جاتی، جال، جالا، جان، آج، تاج، راج، جیت (جی ت)، بیج (بی ج)، بھیج (بھے ج) وغیرہ الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ آپا، آجا، بابا جی نے، باجا بھیجا، دارا یا جالا یا ہے۔ باجی جاتی ہے۔ رانا جال لاتا ہے، راجا کا تاج ہے، دارا نیک ہے، دارا بیج بوتا ہے۔ صفحہ کے آخر میں اساتذہ کے لیے نوٹ ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر جانا، جانے، جاتے، جالی، جالے، راج، کاج، لاج، جیسا (جی تا) جینے، جینا، جیب، بھیجی، بھیجے وغیرہ الفاظ بنا کر پڑھنے کی مشق کرائیں۔"

صفحہ نمبر ۱۳ پر جھ اور س کے حروف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں جھنڈے کی تصویر دی گئی ہے۔ جھ کی آواز اور اس کی مختلف مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ا، ی، و کے ملاپ سے جھا، جھی، جھے، جھو بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ آموختہ حروف و ارکان کے ملاپ سے

نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں. مثلاً بوجھ، جھیل (جھ ی ل) الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں. بوجھ بھاری ہے. جھیل کا پانی کھاری ہے. کھارے پانی کی جھیل ہے. جھیل کا پانی نیلا ہے. جھیل کے پار جا.

صفحہ کے نصف آخر میں سیب کی تصویر دی گئی ہے. س کی آواز، اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے. آموختہ حروف کے ملاپ سے سا، سی، سے، سو کا بنانا پڑھنا سکھایا ہے. آموختہ حروف و ارکان کے ملاپ سے نئے الفاظ کا بنانا پڑھنا سکھایا گیا ہے. سات، ساتھ، ساتھی ساکھ، سایا، سارا، سال، پاس، راس، سونا، سویا، سارے، سیر (س ے ر) "سیب (س ے ب)" بیس (ب ی س)، تیس (ت ی س) سیکھ (س ی کھ) سینا (س ی نا)، سیتی (س ی تی) وغیرہ. الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں. دارا بیس آم لایا. راجا تیس آم لایا. باجی تھیلا سیتی ہے. آپا سینا سیکھ. دارا میرا ساتھی ہے. دارا کے پاس ہاکی ہے. صفحے کے آخر میں اساتذہ کے لیے نوٹ ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر سوتا، سوتی، سوتے، سونے، ساری، سیتا، سیتے، سینے، سیکھا سیکھی، سیکھے، سیکھو وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں."

صفحہ نمبر ۴۱ پر چ اور چھ کے حروف ہیں. صفحے کے نصف اول میں چاقو کی تصویر دی گئی ہے. چ کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے. آموختہ حروف سے ملاپ چا، چی چے، چو سکھایا گیا ہے. آموختہ حروف و ارکان کے ملاپ سے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں، چاک، چار، چاپ، چال، چابی، چارا، چارہ، چوتھا، نوچ، سوچ، چور، چوری، چالاک، چین (چ ی ن)، چیتا، چیتے، چیل، چین (چ ے ن) الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں. باجی سے چابی لا، چابی سے تالا کھول، چین سے سو جا. چیتا چالاک ہے. چیتے کی کھال دھاری دار ہے. رینا دیر سے سوتی ہے. رینا رات کو روتی ہے.

صفحے کے نصف اول میں یہ نوٹ بھی ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر نوچا، سوچا، نوچو، سوچو، نوچی، سوچی، نوچے، سوچے، چینی چیرا، چیل، پیچ (پ ی چ)، نیچے، بیچا، بیچی وغیرہ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں".

صفحے کے نصف آخر میں چھتری کی تصویر دی گئی ہے. چھ کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب

شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ آموختہ حروف سے ملاپ چھا، چھی، چھے، چھو سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف وارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ کا بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ چھاتا، چھایا، چھانا، چھاپا، چھاپ، چھان، چھاج، چھال، چھاچھ، چھاپے، چھانے، چھاتی، چھین، چھینا، چھیل، چھیلا، ریچھ، الفاظ کو ترتیب دے کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ ریچھ والا آیا، ریچھ لایا، ریچھ کالا کالا ہے۔ باجی نے سیب چھیلا۔ چیل نے نان چھینا۔ آپا نے چھاتا تانا۔ دارا میرا چھاتا لانا۔ چھاچھ پی، چھاچھ کھاری ہے۔

صفحے کے آخر میں یہ نوٹ دیا گیا ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر چھینی، چھینے، چھینو، پیچھا، پیچھے، چھید، چھالو، چھانو، چھاپی، چھانی، چھیلو وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں۔"

صفحہ نمبر ۱۵ پر ٹ اور ٹھ کے حرف دیے ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں ٹوپی کی تصویر دی گئی ہے اور ٹ کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ سے، ٹا، ٹی، ٹے، ٹو بنانا سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف وارکان کے ذریعے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ ٹاٹ، باٹ، بٹ، کاٹ، کھاٹ، لاٹ، چاٹ، جاٹ، کوٹ، نوٹ، ٹوپ، ٹوک، ٹوپی، روٹی، موٹی، بوٹی، چھوٹی، کھوٹی، چھوٹا، لوٹا، موٹا، کھوٹا، آٹا، چاٹا، کاٹا، کاٹو، ٹالا، ٹال، بیٹا، پیٹا، پیٹ وغیرہ الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ مینا نے چھاتا تانا، آپا نے آٹا چھانا، باجی ٹوپی سیتی ہے۔ ٹاٹ چھوٹی ہے۔ روٹی موٹی ہے۔ لوٹا لا، پانی پی جا، دھوبی کوٹ دھوتا ہے۔ سیب چھیل، آم کاٹ۔

صفحے کے نصف اوّل میں یہ نوٹ بھی دیا گیا ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر بیٹی، بیٹے، پیٹ، ٹیک، لیٹ، آٹے، کاٹے، چھوٹے، کھوٹے، موٹے، لوٹے، ٹولی، ٹوٹے، چاٹے، چاٹی، چاٹو، کاٹی، کاٹو وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں۔"

صفحے کے نصف آخر میں ٹھیلے کی تصویر دی گئی ہے۔ ٹھ کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کراتے ہوئے، ٹھا، ٹھی، ٹھے، ٹھو، ارکان بنانا سکھائے گئے ہیں۔ آموختہ حروف و

ارکان کے اس سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں مثلاً آٹھ، کاٹھ لاٹھ، ساٹھ، ٹھاٹھ، ٹھان، کوٹھا، میٹھا، میٹھے وغیرہ الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں، دارا آٹھ سال کا ہے۔ دارا کا باپ ساٹھ سال کا ہے۔ دارا کا باپ آیا، آٹھ آم لایا، دارا نے آم کاٹے، آم میٹھے تھے۔ باپ بیٹا میٹھے آم کھاتے تھے۔ صفحے کے آخر میں نوٹ دیا گیا ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر لاٹھی، کوٹھی، کوٹھے، میٹھی، بیٹھ، ٹھیک وغیرہ الفاظ بنائیں اور ان کو پڑھنے کی مشق کرائیں"۔

صفحہ نمبر ۱۶ پر گ اور گھ کے حروف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں گائے کی تصویر دی گئی ہے، گ کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوئے گا، گی، گے، گو بنانا سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف و ارکان کے اس سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں، آگ باگ، بھاگ، ناگ، لاگ، راگ، جاگ، جھاگ، ساگ، گال، گام، گارا، گانا، گاتا، گانے، گود گول، گولا، گورا، گوڑے، گوٹھ، گوٹ، پھوگ، روگ، لوگ، روگی، سوگ، گوبھی، بھاگا، دھاگا، جاگا، جاگی، جاگے، جاگو، آگے، راگی، بھاگی، لوگو، دیگ، بھیگا۔ الفاظ سے نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے، دادا جاگا، دارا جاگا، دادی جاگی، باجی جاگی، گورے جاگے، کالے جاگے جاگو جاگو، سارے جاگے۔

صفحے کے نصف اوّل میں یہ نوٹ دیا ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر گاتے، گاتی، گولے، گولی، گوری، بھاگے، دھاگے، بھاگو، بھیگی، بھیگے، گیلا، گیت وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں"۔

صفحے کے نصف آخر میں گھوڑے کی تصویر دی گئی ہے۔ گھ کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوئے، گھا، گھی، گھے، گھو، بنائے گئے ہیں۔ آموختہ حروف و ارکان سے اس کے ملاپ سے نئے الفاظ کا بنانا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ گھات، گھاس، گھاٹ، گھاگ، گھاٹا، گھیر، گھیرا۔ الفاظ سے نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ رانا گھاس لاتا ہے۔ دارا گیت گاتا ہے۔ دارا گھاٹ سے پانی لایا، پانی سے ٹوپی بھیگی، ٹوپی کو چیل لے بھاگی، چیل سے بابا نے

چھینی، باجی لال دھاگے سے ٹوپی سی۔

صفحہ ۱۷ پر ع اور ش دیے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں چائے کی پیالی میں چائے کی تصویر دی گئی ہے اور ع کی شکل و آواز سے تعارف کراتے ہوئے ؤ، ئ، ئے دیئے ہیں۔ آموختہ حروف و ارکان سے اس کے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ آئی، آئے، آؤ، لائی، لائے، لاؤ، چائے، گلتے، کھلئے، سلئے، بھاتے، کھاؤ، جاؤ، تاؤ، پاؤ، گھاؤ، گاؤ، ہاتے، جاتے پاتے، بھائی تائی، کھائی، دھوئی، دھوتے، بوتے، سوتے روئے، واؤ۔ الفاظ سے نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے۔ باجی آتی، چائے لاتی۔ چائے میٹھی ہے دارا آؤ، باجا لاؤ، گانا گاؤ، دادا آتے، آم لاتے، آم کھاؤ اور سو جاؤ۔ میری گائے پیلی ہے۔ دارا کی گائے نیلی ہے، باجی آئے گی، سیب لاتے گی۔

صفحے کے نصف آخر میں شیر کی تصویر دی گئی ہے۔ ش کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوتے شا، شی، شے، شو بنانا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و ارکان کے اس ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ شان، شاد، شال، شام، باش، تماشہ لاش، شامی، شادی، شاہ، شیر بیش۔ الفاظ سے نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ دارا شام کو آنا، باجی کو ساتھ لانا، بابا جی شام کو آتے۔ باجی کو بھی ساتھ لاتے۔ باجی کے پاس شال ہے۔ شال لال ہے۔ دھوبی نے شال دھوتی۔

صفحہ ۱۸ پر ڑ اور ڑھ کے حرف ہیں۔ دونوں کے تعارف کے لیے کوئی تصویر استعمال نہیں ہوئی صفحہ کے نصف اوّل میں ڑ کی مختلف شکلیں اور ڑا، ڑی، ڑے، ڑو بنانا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و ارکان کو ان سے ملا کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ آڑ، ماڑ، بھاڑ، تاڑ، دھاڑ، جھاڑ پھاڑ، گاڑ، ناڑ، توڑ، موڑ، جوڑ، دوڑ، دوڑا، تھوڑا، جوڑا، کوڑا، روڑا، گھوڑا، آڑا، جاڑا گاڑا، گاڑی، جھاڑی، بھیڑ، بھیڑ، پیڑ۔ الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھاتے گئے ہیں کاٹھ کی گھوڑا گاڑی ہے۔ آگے آگے گھوڑا ہے۔ پیچھے پیچھے گاڑی ہے۔ بھیڑ جھاڑی کے آگے ہے شیر جھاڑی کے پیچھے ہے، گھوڑا گھاس کھاتا ہے۔

صفحہ کے نصف اوّل میں یہ نوٹ بھی ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر دوڑی، دوڑے، تھوڑی، تھوڑے، دوڑو، گھوڑی، گھوڑے، بھاڑا، تاڑا، پھاڑا، توڑا، موڑا، آڑے، آڑی، پھاڑی، پھاڑے، توڑی، توڑے، توڑو، موڑو، جوڑو، پھاڑو، جوڑی، جوڑے، جوڑا، چوڑی، چوڑے وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں"۔

صفحے کے نصف آخر میں ڑھ اور اس کی مختلف شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ڑھا، ڑھی، ڑھے، ڑھو بنانا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف سے ملاپ کر کے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے۔ باڑھ، کاڑھ، کاڑھا، گاڑھا، ریڑھا، ٹیڑھا، ریڑھ الفاظ ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے۔ باجی نے شال کاٹی، شال ٹیڑھی میڑھی ہے۔ باجی نے شال کاڑھی، شال گاڑھی لال ہے۔ دارا ریڑھا لایا، ریڑھا ٹیڑھا ہے۔

صفحہ نمبر ۱۹ پر ڈ اور ڈھ کے حرف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں ڈول کی تصویر دی گئی ہے۔ ڈ کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ڈا، ڈی، ڈے، ڈو کے ملاپ سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف و ارکان کے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ ڈاک، ڈال، ڈار، ڈاٹ، ڈاڑھ، ڈالا، ڈالی، ڈول، ڈولی، ڈور، ڈور، ڈوری، ڈاڑھی لاڈ، لاڈلا، ڈیرا، الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ ڈاک والا آیا، ڈاک لایا، ڈاک باباجی کی ہے۔ آم کی ڈالی ہے۔ ڈالی موٹی ہے۔ آری سے ڈالی کاٹ، دارا ایک ڈول لایا، رانا ایک ڈور لایا، رانا نے ڈور تھامی، دارا نے ڈول تھاما۔ صفحہ کے نصف اوّل میں یہ نوٹ بھی ہے کہ:

"استاد کارڈ جوڑ کر ڈالے ڈالو، ڈورے، لاڈلی، لاڈلے وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں"۔

صفحے کے نصف آخر میں ڈھول کی تصویر دی گئی ہے۔ ڈھ کی آواز اور اس کی مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوئے۔ ڈھا، ڈھی، ڈھے، ڈھو ملاپ سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف ارکان کے ملاپ سے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ مثلاً ڈھاک، ڈھال، ڈھول، ڈھونا، ڈھوتا، ڈھوتے، ڈھوتی، ڈھویا، ڈھیر، ڈھیری۔ الفاظ جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ رانا کا ڈول ہے۔ دارا کا ڈھول ہے۔ ڈھول گول ہے۔ ڈول بھی گول ہے، گھاس کا ڈھیر ہے۔

صفحہ ۲۰ پر ح اور خ کے حرف ہیں۔ صفحہ کے نصف اوّل میں حلوائی کی تصویر دی گئی ہے۔ ح کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوئے، حا، حی، حے، حو ملاپ سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف /ارکان کے ملاپ سے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں، حال، حالی، حاجی الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ حاجی بابا آیا، دارا حاجی جی کے پاس جا، ایک تھا راجا، ایک تھی رانی، راجا بھی نیک تھا، رانی بھی نیک تھی، راجا کا ایک بیٹا تھا، رانی کی ایک بیٹی تھی، سارے نیک نام تھے۔ نیک کام سے نیک نام ہوتا ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں خرگوش کی تصویر دی گئی ہے۔ خ کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کراتے ہوئے خا، خی، خے، خو ملاپ سکھائے ہیں۔ نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ خار، خاک، خالی، خان، خام، خال، خاکی، خامی، خانے، خول، شاخ، شوخ، شوخی، سیخ، چیخ وغیرہ، الفاظ جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ خان بابا آئے، خان بابا کے پاس ایک ڈول ہے۔ ڈول خالی ہے۔ تھیلا خاکی ہے۔ تھیلے کے چار خانے ہیں۔ صفحے کے آخر میں نوٹ دیا گیا ہے کہ:

"استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر سیخ، چیخا، چیخی، چیخے، چیخو وغیرہ الفاظ بنائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں۔"

صفحہ ۲۱ پر ط اور ظ کے حرف ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں طوطے کی تصویر دی گئی ہے۔ ط کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوئے طا، طی، طے، طو ملاپ سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف و ارکان سے اس کے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ طوطا، طوطے الفاظ جوڑ کر جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ ایک تھی رانی، رانی نے ایک طوطا پالا، طوطا بھولا بھالا تھا۔ طوطا آم کھاتا تھا، ساتھ ہی گیت گاتا تھا۔ طوطے نے ایک چور دیکھا۔ طوطا چیخا، لوگو بھاگو، لوگو بھاگو، چور بھاگا۔ لوگ بھی پیچھے پیچھے بھاگے، چور کا گھیرا، مارا پیٹا، چور چور رہا۔ طوطا بولا روتے کیا ہو، جو بویا ہے، سو کاٹو۔

صفحے کے نصف آخر میں ظروف کی تصویر دی گئی ہے ظ کی آواز اور مفرد مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے ظا، ظی، ظے، ظو ملاپ سکھائے گئے ہیں کوئی نیا لفظ نہیں بنایا آموختہ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے

بنانا پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ دارا آری لایا۔ آری سے شاخ کاٹی۔ شاخ چھوٹی تھی رانا نے بھی شاخ کاٹی۔ شاخ موٹی تھی۔ دارا نے ڈالی توڑی رانا نے ڈور جوڑی۔

صفحہ ۲۲ پر دو حرف ذ اور ز ہیں صفحے کے نصف اوّل میں ذخیرہ کی تصویر دی گئی ہے ذ کی آواز اور مختلف مفرد مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوئے ملاپ ذا۔ ذی ذے۔ ذو کھاتے ہیں۔ ایک نیا لفظ ذات بنایا گیا ہے آموختہ الفاظ کو جوڑ کر جملے بنانا اور پڑھنا سکھاتے گئے ہیں آپا چائے لائی۔ دارا کو بھی چائے دی۔ رانا کو بھی چائے دی۔ دارا کی چائے میٹھی تھی۔ رانا کی چائے پھیکی تھی۔ رانا نے تھوڑی سی چینی ڈالی۔ رانا کی چائے بھی میٹھی ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں زنجیر کی تصویر دی گئی ہے۔ ز کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوتے، ملاپ زا، زی، زے، زو سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف / ارکان کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ آز، باز، راز، تاز، ناز، ساز، زار، تازی، تازا، زور، سوز، تیز، تیزی، چیز، زین، الفاظ جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ رازی جیتا، شازی ہارا، گوبھی تازی ہے، نان باسی ہے۔ تازی روٹی کھا، تازے آم لا۔ گھوڑا تیز بھاگتا ہے۔ گھوڑے کی زین خاکی ہے۔ تیز تیز جا، خالی ڈول لا۔ صفحے کے آخر میں نوٹ دیا گیا ہے کہ: "استاد اسی طرح کارڈ جوڑ کر رازی، بازی، زیب وغیرہ الفاظ بنائیں، اور پڑھنے کی مشق کرائیں"۔

صفحہ نمبر ۲۳ پر ص اور ض کے حرف ہیں صفحے کے نصف اوّل میں صندوق کی تصویر دی گئی ہے۔ ص کی آواز اور شکل (مفرد اور مرکب) سے تعارف کراتے ہوتے ملاپ، صا، صی، صے، صو سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف / ارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ صاد خاص خاصی، آموختہ الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ شازی کے پاس کاپی تھی، رازی کے پاس ٹوپی تھی، شازی نے رازی کی ٹوپی چھینی۔ رازی نے شازی کی کاپی چھینی۔ آپا بھاگی آئی۔ شازی سے ٹوپی لی، رازی سے کاپی لی، ٹوپی رازی کو دی، کاپی شازی کو دی۔

صفحے کے نصف آخر میں ضعیف کی تصویر دی گئی ہے۔ ض کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کراتے ہوتے ملاپ ضا، ضی، ضے، ضو سکھاتے ہیں۔ آموختہ الفاظ / ارکان کے ملاپ سے ایک نیا لفظ راضی، بنانا پڑھنا سکھایا ہے" آموختہ حروف کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔

آپا ایک شال لاتی، باجی دو چھاج لاتی، دارا تین سیب لایا، رانا چار آم لایا، بابا چھ نان لایا۔ دادا سات پان لایا، رازی نے آٹھ طوطے پالا، شازی لایا نوتالے، بیس، تیس، چالیس، ساٹھ،

صفحہ ۲۴ پر تین حرف ع غ اور ف دیے گئے ہیں۔ صفحہ تین حصوں میں تقسیم ہے۔ پہلے حصے میں عینک کی تصویر دی گئی ہے۔ ع کی آواز اور مختلف شکلوں سے متعارف کراتے ہوئے، ملاپ عا، عی، عے، عو، سکھاتے گئے ہیں، آموختہ حروف / ارکان سے ملاپ کر کے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں، عار، عادی، عام، عیب آموختہ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ باجی نے ایک طوطا پالا۔ طوطا آم کھاتا تھا، طوطا بھولا بھالا تھا، میٹھے گیت گاتا تھا۔

دوسرے حصے میں غباروں کی تصویر دی گئی ہے۔ غ کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں سے تعارف کراتے ہوتے۔ ملاپ غا، غی، غے، غو سکھائے گئے ہیں۔ آموختہ حروف وارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ کا بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ غار، باغ، داغ، آغا آموختہ حروف کو جوڑ کر نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ آغاجی کا باغ ہے، باغ کے پاس تالاب ہے، مالی باغ کو پانی دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ نوٹ بھی دیا گیا ہے کہ:

"استاد کارڈ جوڑ کر یہ الفاظ بنائیں مثلاً کا غان اور پڑھنے کی مشق کرائیں"؛

آخری حصے میں فوارے کی تصویر دی گئی ہے۔ ف کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوتے ملاپ فا، فی، فے اور فو سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف وارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ لاف، ناف، کاف، صاف، فال، کافی آموختہ الفاظ جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ رینا کی شال میلی ہے، میری ٹوپی صاف ہے۔ تالاب کا پانی میلا ہے۔ جھیل کا پانی صاف ہے، پانی پاک ہے۔ صاف پانی پی۔ صاف پانی سے ہاتھ دھو۔ گھوڑے کے لیے گھاس کافی ہے۔

صفحہ نمبر ۲۵ پر تین حرف ق، ثر، اور ث ہیں۔ صفحہ تین حصوں میں تقسیم ہے۔ پہلے حصے میں قلم کی تصویر دی گئی ہے۔ ق کی آواز اور اس کی مختلف مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کراتے ہوئے، ملاپ قا، قی، قے، قو سکھائے گئے ہیں۔ آموختہ حروف / ارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ قاب، قاضی، باقی، قاری۔ آموختہ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے

گئے ہیں۔ رسینا آٹھ آم لاؤ، تین آم باجی کو دو، تین آم شازی کو دو، باقی کے دو آم رانا کو دو۔ لوگ چور کو قاضی کے پاس لائے،

دوسرے حصّے میں ژالہ باری کی تصویر دی گئی ہے۔ ژ کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں سے متعارف کراتے ہوتے ملاپ ژا، ژی، ژے، ژو سکھائے گئے ہیں۔ کوئی نیا لفظ نہیں بنایا، آموختہ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ شازی کی ایک گائے ہے۔ گائے گھاس کھاتی ہے گائے پانی پیتی ہے۔ شازی کی گائے پیلی ہے۔ گائے کا نام تاری ہے،

صفحے کے آخری حصّے میں پھلوں (ثمر) کی تصویر دی گئی ہے۔ ث کی آواز اور مختلف مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کراتے ہوئے ملاپ ثا، ثی، ثے، ثو سکھائے ہیں۔ کوئی نیا لفظ نہیں بنایا گیا، آموختہ الفاظ جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ باباجی کی بات مان، ہاتھ دھو کے کھانا کھا، نیک کام سے نیک نام ہوتا ہے۔ نیک کام سیکھ۔

صفحہ ۲۶ کے نصف اوّل میں حروفِ تہجی اپنی روایتی ترتیب سے درج کیے گئے ہیں۔ نصف آخر میں زبر کا استعمال سکھاتے ہوتے الفاظ بَس، رَس، دَس، ہَر، ہَم، سَب، اَب، حَب، گَب، گَز، مَت، مَر، شَے، رَب، تَک، گَھر، سَچ، بَیٹھ الفاظ پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ پھر انھیں جملوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۷ پر نصف اوّل میں زیر اور نصف آخر میں پیش کا استعمال سکھایا گیا ہے۔ زیر کے استعمال میں الفاظ اِس، کِس، گِن، دِن، پِھر، لِکھ، یہ پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ پھر جملوں میں استعمال کیے گئے ہیں۔ پیش کے ضمن میں الفاظ رُک، دُم، سُن، اُس، اُٹھ، اُڑ، وُہ، چُپ، مُڑ، چُھپ، تُمھاری پڑھنا سکھائے گئے ہیں اور کچھ نئے جملے بنا کر بعض الفاظ کا استعمال سکھایا گیا ہے،

صفحہ ۲۸ پر واؤ لین اور واؤ معروف کی آوازیں سکھائی گئی ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں اَو کے وزن پر الفاظ چوکی، پودا، غور، طور، اور، سو، چوک، موزہ، دوڑ، پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ اور بعض کا جملوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ نصف آخر میں اُو کے وزن پر آلو، چاقو، جوتا، پھول، پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ اور جملے بنائے گئے ہیں۔ جن میں یہ الفاظ اور اس نوعیت کے دوسرے الفاظ استعمال میں لاتے گئے ہیں۔

صفحہ ۲۹ پر ں (نون غنہ) سے متعارف کراتے ہوئے الفاظ ہیں، ہیں، کہیں، یہیں، نہیں، ماں، جہاں، کہاں، جاتیں، کھاتیں، گاؤں، دونوں، ہوں، چاند، دانت، ہنس، بھینس انھیں ہوں پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی سکھایا گیا ہے۔

صفحہ نمبر ۳۰ پر واؤ معدولہ سکھاتے ہوئے الفاظ خواب، خوش، خود، پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ اور ان میں سے بعض کو جملوں کو استعمال کیا گیا ہے۔ صفحے کے نصف آخر میں جزم سے متعارف کراتے ہوئے الفاظ گرد، سرد، زرد، نرم، گرم، حکم، صبر، فرض، علم، شکر پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ پھر ان کا جملوں میں استعمال سکھایا گیا ہے۔

صفحہ نمبر ۳۱ پر تشدید (ّ) سکھائی گئی ہے۔ الفاظ، ابّا، امّی، کُتّا، بلّی، کوّا، اچھّا، اچھّی بچّہ، بچّی، پڑھنا سکھائے گئے ہیں پھر ان کو جملوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

سطور بالا میں صوبہ سرحد میں اردو قاعدے کی صفحہ بہ صفحہ تفصیل درج کرتے ہوتے۔ اس کے رسم الخط، صفحات کی تعداد، رنگوں کی تعداد، عبارت میں رنگوں کے استعمال کی خصوصیت اور ان تصاویر کا ذکر کیا گیا ہے۔ جنھیں کلیدی حیثیت دے کر حروف کی آواز اور شکل / شکلوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ حروف کا تعارف جس ترتیب سے کرایا گیا ہے۔ اُس کی تفصیل بھی دے دی گئی ہے۔ نیز صفحہ بہ صفحہ تعارف سے بھی وہ ظاہر ہے۔ ہر صفحے پر کسی حرف کے تعارف کے بعد جو نئے مرکب / ملاپ سکھائے گئے ہیں وہ بھی بیان ہوئے، اور مرکبات / ارکان کو ملا کر جو نئے لفظ بناتے گئے اُن کا مذکور بھی ہے۔ ہر صفحے پر بناتے گئے جملوں کی تفصیل بھی ہے۔ اس سے اس قاعدے کی پوری جامع تصویر نگاہوں کے سامنے آجاتی ہے۔

پہلے ذکر ہوا کہ صوبہ سرحد کے قاعدے میں ۷۴۶، الفاظ / مرکبات کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ اس قاعدے میں ۴۶۵، الفاظ / مرکبات جملوں میں استعمال کیے گئے۔ ان میں ۸۴ لفظ / مرکب ایسے ہیں جن کا پہلے بنانا یا پڑھنا سکھائے بغیر انھیں جملوں میں استعمال کیا گیا ہے، اور ۳۸۱ ایسے ہیں جن کا بنانا / پڑھنا پہلے سکھایا گیا ہے، اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کیا ہے۔ کل استعمال کردہ ۴۶۵، الفاظ / مرکبات میں سے ۲۴۸، الفاظ / مرکبات ایسے ہیں جو صرف ایک بار استعمال ہوتے ۹۷ لفظ / مرکبات ایسے ہیں جو دو بار استعمال ہوتے، ۴۶ لفظ تین بار استعمال ہوتے،

۱۴ چار بار استعمال ہوتے، ۱۵، پانچ بار، ۳ چھ بار، ۹ سات بار، ۴ آٹھ بار، ۶ نو بار، ۲ دس بار، ۲، گیارہ بار، ۲ بارہ بار، ایک پندرہ بار، ۲ سترہ بار، ایک اٹھارہ بار، ۲ بیس بار ایک اکیس بار، ایک تئیس بار، ۳ چھبیس بار، ۲ ستائیس بار، ایک اٹھائیس بار، ایک انتیس بار ایک بتیس بار اور ایک ستاسی بار استعمال ہوتے۔

اس قاعدے میں پڑھاتے گئے اور استعمال کیتے گئے منفرد نوعیت کے الفاظ کی تفصیل جدول میں دی گئی ہے جس سے معلوم ہو سکے گا کہ وہ الفاظ کس نوعیت کے ہیں جو صرف اسی قاعدے میں پڑھنا سکھائے گئے یا صرف اسی میں استعمال ہوتے، ۳۷۹ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جن کا پڑھنا صرف اور صرف اسی قاعدے میں سکھایا گیا ہے، اور ۱۴۲۱ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں، جو صرف اسی قاعدے میں استعمال ہوتے کسی اور نے استعمال نہیں کیتے۔

جدول ۱: وہ منفرد کے نوعیت کے الفاظ/مرکبات جو صرف صوبہ سرحد کے قاعدے میں پڑھاتے یا استعمال کیے جاتے ہیں

وہ الفاظ جن کا پڑھنا صرف اسی قاعدے میں سکھایا گیا ممکن ہے بعض لفظ دوسروں نے استعمال کیے ہوں۔	وہ الفاظ جو صرف اسی قاعدے میں پڑھنا سکھائے گئے اور صرف اسی میں استعمال بھی ہوئے	وہ الفاظ جن کا استعمال صرف اسی قاعدے میں ہوا (پڑھنا ممکن ہے کسی دوسرے نے بھی سکھایا ہو۔)	وہ الفاظ جو اس قاعدے میں بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوئے
۱	۲	۳	۴
آباد۔ آتی تھی۔ آتے تھے۔ آڑ۔ آہ۔ ایک۔ باک۔ باگ۔ بالا۔ بام۔ بان۔ باٹا۔ بچہ۔ بوتی بوتے۔ بول۔ بولا۔ بوئی۔ بونا بوئے۔ بویا۔ بی بی۔ بے باک بیج۔ بہار۔ بھاگ۔ بھاگا۔ بھاگی۔ بھال۔ بھالا۔ بھاتے۔ بھیڑ بھیک بھگا۔ بیج۔ پاٹ پاش۔ پال۔ پانا۔ پاؤ پلتے۔ پوتی۔ پوتے پتیا۔ پیتی۔ پیتے پیٹ۔ پیش۔ پیٹی پھاگ۔ پھوگ۔	آتا ہے۔ آتی ہے۔ آگے آگے آگے۔ آتے گا۔ آئے گی۔ اٹھ کر۔ اچھی انھیں۔ تجھ۔ بوتا ہے۔ بویا ہے۔ بیج۔ بٹیا۔ بیٹی۔ بیٹھ جا۔ بھاری۔ بھاگی۔ آئی۔ بھیگی۔ پتیا رہتا ہے۔ پلتی رہتی ہے۔ پیتے تھے پٹیا۔ پیچھے۔ پیچھے پیچھے پہلی۔ پہلے۔ پینا۔ پھیکی تلے۔ تانا۔ توڑ۔ تول تیری۔ تیز۔ تیز تیز تھاما تھامی۔ ٹیڑھا ٹیڑھی میڑھی۔ جاتی ہے۔ جوڑی۔ جھیل۔ چالاک	آلو۔ آئیں۔ الور۔ باسی۔ باقی۔ بال۔ بستر بوجھ۔ بھاگتا ہے۔ بھاگو۔ بھاگے۔ بھالو بھورا۔ بھوں بھوں۔ پار پالے۔ پان۔ پر (رسم)، پڑھتی ہے۔ پورا پورا پورا پیارا۔ پیر۔ تاری تازی۔ تالاب۔ توڑی توڑی ہے۔ تیس۔ تیرا۔ تھوڑی سی تھیلے۔ ٹیڑھا جو۔ جہاں جی۔ جتیا۔ چاقو۔ چل کر۔ چنو۔ چوک۔ چوہا۔ خوشخط۔ دوڑ۔ دیکھ دھاری دار۔ ڈاکو الا	آڑو۔ آئیں۔ اپنا۔ ادب الور۔ باسی۔ بستر۔ بھاگتا ہے۔ بھاگو۔ بھاگے۔ بھولو بھورا۔ بھولا بھالا۔ بھوں بھوں۔ پالے۔ پر (اسم)، پر۔ پڑھ۔ پڑھتی ہے پڑھتے ہیں۔ پودا۔ پودے پورا پورا۔ پیارا۔ پھل تاری۔ تازے۔ تالاب توڑی۔ توڑی ہے۔ تھوڑی تھوڑی سی۔ تھیلا۔ تھیلے۔ جتیا۔ چل۔ چل کر۔ چنو چوہا۔ حاصل کرنا۔ حاصل کرو خدا۔ خط۔ خوشخط۔ دودھ دور۔ دھاری دار۔ دھوپ رازی۔ رکھ۔ روتا

تاب ۔ تارڑ ۔ تاکا ۔ تال
تان ۔ تاؤ ۔ تائی
تک ۔ تمہاری ۔ تولا
تولے ۔ تیزی ۔ تمام ۔
تھامو ۔ تھان ۔ تھے
ٹال ۔ ٹالا ۔ ٹوپ ۔ ٹیڑھا
ٹھاٹھ ۔ ٹھان ۔ جاتی ۔
جان ۔ جاتے ۔ جوڑ ۔
جیت ۔ چارا ۔ چال
چوتھا ۔ چوری ۔ چیخ
چین ۔ چھاپے ۔ چھاتی
چھان ۔ چھانے ۔ چھوٹا
چھین ۔ حال ۔ حالی ۔
خار ۔ خال ۔ خام ۔
خامی ۔ خون ۔ دابا ۔ دار
دونوں ۔ دوڑ کر ۔ دین
دیتا ۔ دیتی ۔ دیتے
دیگ ۔ دھار ۔ دھاری
دھاڑ ۔ دھاک ۔ دھاگا
دھوتا ۔ دھوتے ۔
دھوکا ۔ دھونے ۔ دھوتے
دھویا ۔ ڈار ۔ ڈالا ۔
ڈالی ۔ ڈولی ۔ ڈوری

چالیس ۔ چور ۔ چوکی
چھتیا ۔ چیخ ۔ چیخا
چین ۔ چین ۔ چھانا
چھپ کر ۔ چھوٹی
چھیل ۔ چھیلا
چھینا ۔ چھینی ۔ خالی
خان ۔ خانے ۔ خوش
ہوں ۔ دے دینا ۔
دیتا ہے ۔ دیتی ہے
دیتے ۔ تھے ۔ دیکھ کر
دینا ۔ دھوتا ہے
دھوتی ۔ رب رب
ریچھ ۔ ریچھ والا ۔ رینا
ریڑھا ۔ زین ۔ سو
سو (عدد) سو جا ۔ سو
جاؤ ۔ سی ۔ سیتی ہے
سیتی ہیں ۔ سیکھ
سینا ۔ شال ۔ کالو
کاٹھ ۔ کاڑھی ۔ کالا کالا
کالے ۔ کھاجاتا ہے
کھاتا ہے ۔ کھاتی
تھی ۔ کھاتی ہے
کھول ۔ کھویا ۔

ڈالی ۔ ڈور ۔ روتا
روتی ہے ۔ روتے
زرد ۔ ساٹھ ۔
سال ۔ سوتی ہے ۔
سی ۔ شادی ۔ صبر
کاٹے ۔ کاٹی ۔ کپڑے
کھیں ۔ کھاری ۔ کھائے
کھانے دے ۔ کھایا
گاڑی ۔ گیا ۔ لی ۔
موتی ۔ موٹی ۔ مور
میٹھا ۔ میز ۔ میل
ناچا ۔ نانی ۔ نرم ۔
نماز ۔ لو (عدد) ۔
وہیں ۔ ہارا ۔ ہوا ہے
ہوتے ہیں ۔ ہی
یہاں ۔

روتی ہے ۔ روتے ۔
سبق ۔ سوتی ہے ۔ شادی
کاٹی ۔ کاٹے ۔ کاڑھی
کپڑے ۔ کتاب ۔ کرتا ہے
کرو ۔ کل ۔ کھاری ۔
کھارے ۔ کھانے دے
گاڑی ۔ گئے ۔ گیا ۔
گھوڑے ۔ مرغی ۔ مل کر
مور ۔ میز ۔ میلا ۔
میلی ۔ ناچا ۔ نماز
وہیں ۔ ہوا ۔ ہوا ہے
ہوتے ہیں ۔ یہاں

ڈولی ۔ ڈیرا ۔ ڈھاک ۔ ڈھوتا ۔
ڈھوتی ۔ ڈھوتے ۔ ڈھویا ۔
ڈھیر ۔ ڈھیری ۔ راج ۔ راس ۔
راگی ۔ رالی ۔ رام ۔ رُک ۔ رک جا ۔
روڑا ۔ روگ ۔ روگی ۔ روئے ۔
ریڑھ ۔ ریت ۔ سارا ۔ سارے ۔
ساز ۔ ساکھ ۔ سائے ۔ سایا ۔ سیج
سیج ۔ سوڑج ۔ سوز ۔ سوگ ۔ سونا ۔
سیتی ۔ شامی ۔ شاہ ۔ شوخی ۔ شے
صادر طور ۔ عام ۔ عیب ۔ خال ۔
قاب ۔ کاٹ ۔ کاف ۔ کانی ۔ کالی ۔
کانا ۔ کوٹھا ۔ کوڑا ۔ کیا ۔ کھاتی ۔
کھاتے ۔ کھاتے تھے ۔ کھاد ۔ کھال ۔
کھوتا ۔ کھوتی ۔ کھوتے ۔ کھوٹی ۔
کھولا ۔ کھولے ۔ کھونا ۔ کھیتی ۔
گاتا ۔ گاڑ ۔ گاڑا ۔ گاڑی ۔ گاڑی ہ
گاڑھا ۔ گال ۔ گام ۔ گانے ۔ گائے ۔
گوٹ ۔ گوٹھ ۔ گوبھی ۔ گود ۔ گودا ۔
گولا ۔ گھاٹا ۔ گھاگ ۔ گھاؤ ۔ گھیر ۔ لات ۔
لاتی ۔ لاتی تھی ۔ لاتی ہے لاٹ ۔ لاٹھ
لاڈ ۔ لاڈلا ۔ لاش ۔ لاف ۔ لاکھ ۔
لاگ ۔ لالی ۔ لام ۔ لاہور ۔ لیے ۔ لیتی ۔
ماپ ۔ ماپا ۔ ماپی ۔ ماپے ۔ ماتھا ۔

گاتا تھا ۔ گائے (اسم) گرد ۔
گن کر ۔ گورے ۔ گول ۔ گیت
گھوڑا گاڑی ۔ گھیرا ۔ لال لال ۔
لائے گی ۔ لایا ہے ۔ لوگ ۔
لوگو ۔ لے بھاگی ۔ لیتی ہے ۔
لینا ۔ مارا ۔ مانو ۔ مرحبا ۔ موزہ ۔
میٹھی ۔ نیلی ۔ نیلے ۔ ہنس کر
ہوتا ہے ۔

مار ۔ مان ۔ مانی ۔ مانے ۔ موڑ ۔
مول ۔ میری ۔ ناڑ ۔ ناز ۔ ناف ۔
نالی ۔ نوزج ۔ نیک ۔ وار ۔ واری ۔
ہاری ۔ ہائے ۔ ہر ۔ ہم ۔ نہیں ۔
ہوتی ۔ ہوتے ۔ ہونا ۔ ہوں

الفاظ سے متعلق اب تک دی گئی تفصیلات اور بحث سے جہاں یہ بات ظاہر ہوتی ہے۔ کہ صوبہ سرحد کے قاعدے میں سب سے زیادہ الفاظ پڑھنا سکھایا گیا وہاں یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ایسے الفاظ کی تعداد بہت زیادہ (۲۷۹) ہے جن کا پڑھنا صرف صوبہ سرحد کے قاعدے ہی میں سکھایا گیا ہے کسی دوسرے قاعدے میں وہ الفاظ نہیں پڑھائے گئے۔ صفحہ بہ صفحہ تفصیلات میں یہ امر بھی سامنے آتا ہے۔ کہ بہت سے مزید الفاظ کا بنانا بھی بہت آسان تھا لیکن شاید جگہ کی کمی کے باعث استاد کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کارڈوں کو جوڑ کر وہ الفاظ بناتے اور پڑھنا سکھاتے۔ ان امور کے پیشِ نظر ہمارا خیال ہے۔ کہ پڑھنا سکھائے گئے الفاظ میں سے مزید چند کو استاد کے لیے چھوڑتے ہوئے ہدایات میں شامل کر دیا جاتے۔ اور بعض دیگر الفاظ کا پڑھنا سکھایا جاتے جو ضروری اور ابتدائی نوعیت کے ہیں، دیگر قاعدوں میں سکھاتے گئے ہیں۔ اور ان میں سے بعض خود سرحد کے قاعدے میں بغیر پڑھنا سکھاتے، استعمال ہوتے ہیں۔ اس طرح اشتراک کی صورت میں بہتری ہو گی۔ اور بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال کیے گئے الفاظ کی تعداد کم ہو جاتے گی۔ مجوزہ الفاظ یہ ہیں۔

آڑو، آخر، آس، آئیں، اپنا، ادب، اُڑ، باسی، بستر، بھاگتا، بھاگو، بھلے بھالو، بھورا، بھولا بھالا، بھول بھوں، پالے، پر، پڑھ، پڑھتی، پڑھتے، پل پلودا، پوتے، پورا، پیارا، پیر، پھل، تازے، تالاب، تم، توڑی، تھوڑی، تھیلا، تھیلے، جیتا، جھاڑو، چاچا، چل، چنو، چولہا، چوہا، حاصل، حوض، خاصا، خدا، خط، خوش خط، دودھ، دوڑ، دھات، دھوپ، رازی، رکھ، روتا، روتی، روز ساری، سبق، سوتی، سودا، شاباش، شادی، ضد، فوج، کاٹ، کاٹے، کاڑھی، کپڑے، کتاب، کرتا، کرو، کل، کمہار، کوٹھی، کولھو، کھاری، کھارے، کھانے، گاڑھی گئے، گیا، گھوڑے، مُرغی، مل، ملک، مور، میز، میلا میلی، ناچا، نماز، وقت وہی، ہاں، ہوا، ہُوا، ہوتے، یہاں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کا پڑھنا اس قاعدے سے خارج کر دیا جاتے۔

بانا، بے باک، بیخ، بھوگ، ٹھاٹھ، ریڑھ، سوگ، ٹیڑھی میڑھی، بیس، تیس، چالیس، صوبہ سرحد کے قاعدے میں اگرچہ سب سے زیادہ الفاظ جملوں میں (۴۶۵) استعمال ہوتے

ہیں۔ لیکن بعض بنیادی نوعیت کے الفاظ ایسے ہیں جن کا استعمال نہیں ہوا، وہ الفاظ استعمال کیے جائیں. اس طرح دوسرے قاعدوں کے ساتھ اشتراک بھی بہتر ہوگا، نیز ان الفاظ کے متبادل بھی مہیا ہو جائیں گے جو متبادل نہ ہونے کی وجہ سے پانچ بار سے زیادہ استعمال ہوتے اور عدم توازن کی کیفیت پیدا ہوتی۔ کثرت استعمال والے الفاظ میں کا، کے، کی، کو، تھا، تھے، تھی، ہے، ہو، پر، سے وغیرہ کو چھوڑ کر دیگر چند الفاظ یہ ہیں۔

آ، آری، آپا، آم، آیا، بابا، باجی، بھابی، ابھی، پانی، جا، جی، چاتے، دادا، دارا، دو، ڈول، رازی، رانی، طوطا، کاپی، کھانا، گاتے (اسم)، لا، لایا، مت، نان، نام، ایک،

اس لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیا جاتے اور سادہ آسان جملے بناتے جائیں۔

آج، بازار، بچے، بہت، جاتا تھا، چاچا، چڑیا، چولھا، حوض، خاص، خوش، دے آ، دے دو، روز، سنایا، سودا، سیر، قلم، کمھار، گڑیا، لڑکا، نہ، وردی، وقت، وہ، ہر وغیرہ

یہاں یہ تجویز بھی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ بعض ایسے الفاظ کا استعمال ترک کر دیا جاتے جو مجرد صفات کے حامل ہیں اور بچے پر ابھی ان کا تصور واضح نہیں ہو سکتا یا جن کے باعث جملے مشکل بنتے ہیں مثلاً ایسے جملے روتے کیا ہو جو بویا ہے سو کاٹو وغیرہ۔ مذکورہ الفاظ یہ ہیں

تاری، تیس، دھاری دار، ٹیڑھی میڑھی، چالیس وغیرہ

صوبہ سرحد کے قاعدے میں حروفِ تہجی کے تعارف کی ترتیب کا ذکر اس قاعدے کے خصوصی ذکر کی ابتدا میں ہوا۔ ۱۹۷۴ء میں جب نئے نصابات کے تحت صوبہ سرحد کا قاعدہ مرتب ہوا تو اس میں حروفِ تہجی کا تعارف بالکل لغت کی ترتیب کے مطابق کرایا گیا تھا۔ وہ قاعدہ آٹھ برس پڑھایا جاتا رہا۔ اس میں یہ کمی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی، کہ ہر نیا حرف سکھانے کے بعد آموختہ حروف سے ملاپ کے ذریعے بنائے جانے والے نئے الفاظ کی تعداد بہت تھوڑی ہوتی تھی، بالخصوص کوئی بامعنی جملہ بنانا تو بہت ہی مشکل نظر آتا تھا۔ جبکہ اس وقت دیگر صوبوں کے قاعدوں میں حروفِ تہجی کے تعارف میں اس کی اصل ترتیب سے انحراف موجود تھا، کچھ حروف کو جو تہجی کی ترتیب میں آخری حروف ہیں، شروع میں پڑھایا گیا تھا، چنانچہ ان حالات میں صوبہ سرحد

کا ٹیکسٹ بک بورڈ اس امر سے اتفاق رکھتا تھا کہ اگر بعض حروف کا تعارف دوسروں کی نسبت پہلے کرا دیا جائے۔ تو الفاظ سازی میں بہت سہولت ہوتی ہے اور کم حروف سکھانے کے باوجود زیادہ تعداد میں الفاظ بنائے جا سکتے ہیں لیکن یہ مسئلہ بورڈ کے سامنے تھا کہ اگر حروف کے تعارف میں ان کی اصل ترتیب بدلنی ہے تو ان کے تعارف کے لیے نیا مقام کس اصول پر منتخب کیا جائے۔ کیونکہ محض صواب دید پر کسی حرف کو کچھ پہلے یا کچھ بعد متعارف کرا دینا جیسا کہ پنجاب کے قاعدے میں تھا۔ کوئی زیادہ احسن بات نہیں تھی۔ نیز سرحد ٹیکسٹ بک بورڈ یہ بھی سوچ رہا تھا کہ اگر دو تین حروف کو بھی اصل ترتیب کے مقام سے ہٹا دیا جائے۔ تو بھی ترتیب تو باقی نہیں رہتی۔ پھر حروف کے تعارف کے لیے ترتیب میں ردو بدل کے لیے کوئی علمی بنیاد کیوں نہ تلاش کی جائے۔ اور علمی ضرورت کے تحت دیگر حروف کی ترتیب میں بھی ردو بدل کیوں نہ کیا جائے۔

صوبہ سرحد کے ٹیکسٹ بک بورڈ نے حروف کے تعارف میں تقدیم و تاخیر کی علمی وجہ اور بنیاد تلاش کرنے کے لیے حروف کے تعدد استعمال کے بارے میں اعداد و شمار جمع کرانے کا کام کرایا۔ اس مقصد کے لیے پہلی جماعت سے پانچویں تک اردو کی کتابوں میں تمام حروف کا تعدد شمار کیا گیا۔ اس شمار میں یہ بھی نشاندہی کی گئی۔ کہ کوئی حرف الفاظ کی ابتدا میں، وسط میں اور آخر میں کتنی بار استعمال ہوا۔ اسی طرح حروف کی فریکوینسی (Frequency) شمار کرانے کے بعد سب سے زیادہ استعمال ہونے والے حروف سے سب سے کم استعمال ہونے والے حروف کی طرف ترتیب قائم کی گئی۔ اس طرح یہ معلوم ہو گیا کہ کونسا حرف پہلے پڑھایا جائے۔ تو زیادہ الفاظ بن سکتے ہیں۔

حروف کی تعدد استعمال معلوم کرنے کے بعد پھر کچھ علمی تقاضوں کے تحت مزید ردو بدل کیا گیا مثلاً بعض ہندی الاصل حروف کا استعمال اتنا زیادہ نہیں تھا۔ کہ انھیں قاعدے میں دی گئی ترتیب کے مطابق موجودہ مقام پر رکھا جاتا لیکن حرف کی شکل اور آواز میں فرق کے امتیاز کے لیے انھیں یہ مقام دیا گیا۔ یعنی یہ اہتمام کیا گیا کہ ب کے ساتھ بھ، پ کے ساتھ پھ، ت کے ساتھ تھ، ٹ کے ساتھ ٹھ، ج کے ساتھ جھ، چ کے ساتھ چھ، د کے ساتھ دھ، ڈ کے ساتھ ڈھ، ر کے ساتھ رھ، ڑ کے ساتھ ڑھ، ک کے ساتھ کھ، گ کے ساتھ گھ، ل کے ساتھ لھ، م کے ساتھ مھ، ن کے ساتھ نھ کو رکھا جائے۔ اس طرح اگرچہ بعض کم استعمال ہونے والے حروف نسبتاً

پہلے آ گئے لیکن اس طرح دوسرے حروف سے ان کی شکل اور آواز کے امتیاز کی صورت زیادہ واضح طور پر ابھر کر سامنے آتی۔

حروف کے تعارف کی ترتیب کے لیے علمی بنیاد تلاش کرنے کا بدیہی نتیجہ ہوا کہ اس قاعدے میں پڑھنا سکھاتے گئے الفاظ کی تعداد دوسرے قاعدوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ بلکہ استاد صاحبان کے لیے جگہ جگہ دیے گئے نوٹ یہ واضح کرتے ہیں کہ اور بھی بہت سے الفاظ بن سکتے ہیں لیکن شاید جگہ کی قلت کی وجہ سے نہیں بناتے گئے۔ ایسا صرف اس لیے ہوا کہ حروف کے تعارف میں اس ترتیب کو مدِ نظر رکھا گیا۔ کہ جو حرف سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اُسے پہلے سکھایا جائے اور زیادہ سے کم کی طرف ترتیب قائم کی جاتے۔ اس طرح بچے بہت تھوڑے سے حروف سیکھنے کے باوجود بہت زیادہ الفاظ بنانے اور پڑھنے کے لائق ہو جاتے ہیں۔ پنجاب اور بلوچستان کے قاعدوں میں یہی کمی ہے۔ جس کی وجہ سے تھوڑے الفاظ بن پائے ہیں۔ سندھ کے قاعدے میں چونکہ ترتیب کے لیے کوئی واضح حکمت نظر نہیں آتی۔ اس لیے وہاں اس سے بھی کم الفاظ بن پائے ہیں۔

صوبہ سرحد کے قاعدے میں یہ امر بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ کہ حروفِ تہجی کے تعارف کے دوران حرکات (زبر، زیر، پیش وغیرہ) کا تعارف نہ کرایا جائے۔ اور انھیں استعمال بھی نہ کیا جائے۔ اس اعتبار سے صرف بلوچستان کے قاعدے میں یہ اصول برتا گیا ہے۔ جب کہ دوسرے قاعدوں میں اس ضمن میں کوئی احتیاط نہیں بالخصوص سندھ کے قاعدے میں حروفِ تہجی کے تعارف کے دوران ہی، زبر، زیر، پیش کے علاوہ جزم، تشدید، نون غنہ، واؤ معروف، واؤ لین، یائے معروف، یائے لین وغیرہ کا بھی تعارف کرا دیا گیا ہے اور یہی کیفیت وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدے کی ہے۔

اس موقع پر ہم یہ سفارش کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ کہ صوبہ سرحد کے قاعدے کا معلم ایڈیشن تیار کیا جاتے۔ پڑھنا سکھائے گئے الفاظ کی تعداد میں تھوڑی سی کمی کی جائے۔ جیسا کہ پہلے تجویز ہوا۔ اُن الفاظ کا پڑھنا سکھایا جاتے۔ جو جملوں میں استعمال بھی ہوئے۔ اس طرح جن الفاظ کو پڑھنا سکھانے کی فہرست سے خارج کیا جائے۔ انھیں معلم ایڈیشن میں استاد کے سپرد کیا جاتے۔ کہ وہ مشق

کے طور پر کارڈ جوڑ کردہ الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائیں نیز بہت سے اور الفاظ جو بن سکتے ہیں انھیں معلّم اڈیشن میں شامل کیا جائے۔ اس وقت ہمارا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے، کہ بچّہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا سیکھ جائے اور اس کے لیے ہمارے خیال میں حروف کے تعارف کی یہ ترتیب بہت مفید ہے۔ اس طرح بچے بہت کم وقت میں اور تھوڑے سے حروف سیکھنے پر بھی خاصی تعداد میں الفاظ بنانا اور پڑھنا سیکھ سکتے ہیں۔ دوسرے صوبوں کے قاعدے بھی حروف کے تعارف میں ان علمی مفادات کو مدنظر رکھیں، تو مناسب ہوگا۔

صوبہ سرحد کے قاعدے کی اس بنیادی علمی خوبی کے ساتھ ساتھ اس میں کچھ کوتاہیاں بھی نظر آتی ہیں، جن کی ہم یہاں نشاندہی کریں گے۔ تاکہ اس کی نظرثانی کرتے ہوئے ان کمزوریوں کو دور کیا جائے۔

قاعدے کے بعض الفاظ کے استعمال میں عدم توازن دکھائی دیتا ہے۔ کا، کے، کی، کو، تھا، تھے تھی، ہے، پر وغیرہ ایسے الفاظ ہیں، جن کے تعددِ استعمال کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے لیکن بعض الفاظ کا تعددِ استعمال انتہائی کھٹکتا ہے۔ ان الفاظ کی نشاندہی ماقبل کی تفصیلات اور ضمیموں میں کر دی گئی ہے۔ اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قاعدے کی نظرثانی کرتے ہوئے اس امر کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ اور کوشش کی جائے کہ مذکورہ نوعیت کے الفاظ تین، چار مرتبہ سے زیادہ استعمال نہ ہوں۔ اس طرح دوسرے الفاظ کے استعمال اور تکرار کا موقع پیدا ہوگا۔ اور قاعدہ عدم توازن کا شکار نہیں دکھائی دے گا۔ یہاں ہم یہ بھی کہنا ضروری سمجھتے ہیں کہ نظرثانی سے قبل ان الفاظ کے متعلق پوری منصوبہ بندی کرتے ہوئے انھیں حذف کر کے دوسرے الفاظ استعمال کیے جائیں۔ یعنی نئے جملے بنائے جائیں تاکہ مطلوبہ نتائج حاصل ہو سکیں۔

ایک اور کمزوری جو زیادہ کھٹکتی ہے وہ یہ کہ حروف کے تعارف کے دوران الفاظ سازی کرتے ہوئے ایسے الفاظ بھی بنائے گئے ہیں جن میں یائے مجہول اور واؤ مجہول ہے اور ایسے الفاظ بھی جن میں یائے لین اور واؤ لین ہے۔ اگرچہ صفحہ نمبر ۴ پر ایک نوٹ کے ذریعے اساتذہ کی توجہ اس امر کی طرف دلاتے ہوئے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ان الفاظ کو پڑھاتے سکھاتے ہوئے ان کا صحیح تلفظ ادا کریں یعنی یائے مجہول اور یائے لین، واؤ لین اور واؤ مجہول کی آواز کے فرق کو مدنظر رکھیں لیکن ہمارا خیال ہے کہ اساتذہ کے لیے ایسا کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ خلط مبحث ہوگا، غلط تلفظ رواج پائے گا، چونکہ اس

قاعدے میں (بلوچستان کی طرح) حروفِ تہجی کے مکمل تعارف کے بعد حرکات (زیر، زبر، پیش) کا تعارف کرایا اور استعمال سکھایا گیا ہے۔ اس لیے حروف کے تعارف کے دوران ایسے الفاظ میں یہ فرق برقرار رکھنا مشکل ہے۔ لہٰذا قاعدے کی نظرثانی کرتے ہوتے الفاظ سازی کی مشق کے عمل سے (زیر، زبر، پیش کا تعارف ہونے سے پہلے) ان تمام الفاظ کو جن میں واؤ لین اور یائے لین آتی ہو حذف کر دیا جاتے تاکہ الجھن بھی پیدا نہ ہو۔ تلفظ بھی غلط نہ ہو اور جب ان کا خصوصیت سے تعارف کرایا جاتے تو بچے تلفظ کے فرق کو سمجھ سکیں۔

اس قاعدے میں اسی سلسلے کی ایک اور کمی بھی ہے اور اس کا دور کیا جانا انتہائی ضروری ہے۔ حروفِ تہجی کا تعارف مکمل ہو جانے پر قاعدے میں زبر، زیر اور پیش سکھاتی گئی ہے۔ پھر واؤ لین واؤ معروف، پھر نون غنہ، واؤ معدولہ، جزم اور تشدید لیکن کہیں بھی یائے لین نہیں سکھاتی گئی کہ یائے مجہول اور یائے لین کی صورت میں آواز (تلفظ) کے فرق کو واضح کیا جا سکے۔ اس لیے مناسب تو یہ ہے کہ یائے مجہول، یائے معروف اور یائے لین کا الگ الگ تعارف کراتے ہوتے فرق اجاگر کیا جاتے اگر جگہ کی تنگی کی وجہ سے تینوں کو نہ پڑھایا جا سکے تو یہ انتہائی ضروری ہے کہ یائے لین کو الگ سے پڑھایا جاتے۔

صوبہ سرحد کے قاعدے میں جدید لغات میں دیے گئے تمام حروف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ لیکن یہ کمی خاصی کھٹکتی ہے۔ کہ بعض حروف ایسے ہیں جنھیں الفاظ سازی میں نہیں برتا گیا یا بالفاظ دیگر ایسے الفاظ موجود نہیں جن میں وہ حروف آئے ہوں۔ مثلاً رھ، لھ، مھ، نھ، ث، ڑ، اس لیے قاعدے کی نظرثانی کرتے ہوتے کوشش کی جاتے، کہ ایسے الفاظ قاعدے میں دیے جائیں جن میں یہ حروف موجود ہوں۔ اگر وہاں الفاظ اس لیے نہ بن سکتے ہوں۔ کہ اس قاعدے میں الفاظ سازی کا بنیادی اصول یہ ہے کہ نئے حروف کو الف، د، ی، ے کے ساتھ ملا کر لفظ بنایا جاتے۔ اور وہ الفاظ زیر، زبر، پیش تشدید کے استعمال کے بغیر نہیں، تو کم از کم وہاں یہ لفظ بنائے جائیں۔ جہاں زیر زبر، پیش اور تشدید پڑھاتی گئی ہے۔ ان الفاظ کے بغیر یہ ممکن نہیں کہ بچے ان حروف کی آوازوں سے کماحقہ، متعارف ہو سکیں۔ (مھ کا استعمال صرف تمھاری کے لفظ میں دکھایا گیا ہے۔)

اس قاعدے کا صفحہ ۲۶ خصوصیت سے اصلاح طلب ہے۔ اس صفحے کے نصف اوّل

میں حروفِ تہجی کو مرتب شکل میں درج کیا گیا ہے لیکن یہ ترتیب جدید لغت کے مطابق نہیں بلکہ ہندی الاصل حروف بھ، پھ، تھ ۔ ۔ ۔ ۔ وغیرہ کو ی ے کے بعد الگ درج کیا گیا ہے۔ اس کی اصلاح کی ضرورت ہے، اسے جدید لغت کی ترتیب کے مطابق (پنجاب کی طرح) درج کیا جاتے۔

قاعدے میں جملے بناتے ہوتے اکثر تسلسل خیال کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے جس کی وجہ سے کہیں کہیں عبارتیں طویل ہو گئی ہیں اور بعض ایسے لفظ بھی استعمال ہوئے ہیں جو شاید عام حالات میں ابھی استعمال نہ ہوتے۔ عبارتوں کا تسلسل اچھی بات ہے لیکن جہاں ان کی وجہ سے دقت پیدا ہوتی ہو۔ ان سے گریز ہی بہتر ہوگا۔ اس طرح قاعدے میں الفاظ کی زیادتی اور تعددِ استعمال میں بھی کمی ہو جاتے گی، اور دیکھنے میں بھی بہتر اور کھلا کھلا دکھائی دے گا۔

صفحہ ۲۵ کے بعد کے صفحات میں تصاویر زیادہ ہیں، جن کی وجہ سے عبارتوں کی گنجائش تھوڑی رہ گئی ہے اور صفحے گنجان ہو گئے ہیں۔ غیر ضروری تصاویر کو خارج کرکے ضروری الفاظ شامل کیے جا سکتے ہیں۔

صوبہ پنجاب کے ٹیکسٹ بک بورڈ کا اُردو قاعدہ

صوبہ پنجاب کا قاعدہ $\frac{20\times30}{8}$ سائز کے ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے ۔ انھی ۳۲ صفحات میں سرورق بھی شامل ہے ۔ اس طرح متن کے صفحات ۲۹ ہیں ۔ قاعدہ چار رنگوں میں آفسٹ کاغذ پر طبع ہوا ہے ۔ رنگوں کا استعمال صرف تصاویر کی حد تک ہے ۔ نئے حروف کو متعارف کراتے ہوئے انھیں سرخ رنگ میں دیا گیا ہے ۔ بقیہ جملہ متن اور نئے الفاظ سب کالے رنگ میں ہیں ۔ گویا رنگوں کی سہولت سے متن میں نئے اور آموختہ الفاظ کے امتیاز کے سلسلے میں جو استفادہ کیا جا سکتا تھا وہ نہیں کیا گیا ۔ ہر صفحہ بالعموم دو حصّوں میں ہے ۔ قاعدہ نستعلیق رسم الخط میں ہے ۔ صفحہ ۲۸ پر حروفِ تہجّی اپنی روایتی ترتیب میں دیے گئے ہیں ، اُس سے قبل حروف کو اس ترتیب سے متعارف کرایا گیا ہے ۔

ا ، آ ، ب ، بھ ، پ ، پھ ، ت ، تھ ، ٹ ، ٹھ ، ث ، ی ، ے ، ج ، جھ ، چ ، چھ
ح ، خ ، د ، دھ ، ڈ ، ڈھ ، ذ ، و ، ر ، ڑ ، ڑھ ، ز ، ژ ، س ، ش ، زبرَ ، زیرِ ، پیشُ ، ص
ض ، ط ، ظ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، کھ ، گ ، گھ ، ل ، م ، ن ، ہ ، ء ، لھ ، مھ ، نھ ،

قاعدے کے ابتدائی (ص ۳) صفحے پر دو حرف ، ا ، آ ، ہیں ۔ نصف اوّل میں انار کی تصویر دی گئی ہے ۔ الف کی آواز اور مفرد ، مرکب شکلوں سے تعارف کرایا گیا ہے ۔ نصف آخر میں آم کی تصویر دی گئی ہے اور آ کی آواز اور شکل سے متعارف کرایا ہے ۔

صفحہ ۴ کے نصف اوّل میں بکری کی تصویر دی گئی ہے ۔ ب کی آواز اور صرف مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے پھر ب ، ا کا ملاپ با سکھایا ہے ۔ بابا ، بابا آ ۔ آ بابا آ لفظ اور جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔

صفحے کے نصف آخر میں بھیڑ کی تصویر دی گئی ہے ۔ بھ ا کا ملاپ بھا سکھایا ہے ۔ آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے ۔

صفحہ ۵ کے نصف اوّل پر پنکھے کی تصویر دی گئی ہے۔ پ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ پ، ا کا ملاپ پا سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف/ارکان سے نئے لفظ آپا، آپ باپ، بھاپ بنانا پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ آموختہ الفاظ کو ملا کر جملہ آپا آ بنا کر پڑھنا سکھایا ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں پھول کی تصویر دی گئی ہے۔ پھ کی آواز اور پھ کی مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ پھ ا کا ملاپ پھا سکھایا ہے۔ آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے۔

صفحہ ۶ پر ت اور تھ دو حرف دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں تختی کی تصویر دی گئی ہے، ت کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ت ا کا ملاپ تا سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف/ارکان کے ملانے سے نئے لفظ آتا، پاتا تاپ، بات، بھات، بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ آموختہ کی تکرار اور مشق کرائی گئی ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں تھالی کی تصویر دی گئی ہے، تھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ تھ ا کا ملاپ تھا سکھایا گیا ہے۔ آموختہ الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔ بابا آتا تھا، آپا بابا آتا تھا۔ آموختہ کی مشق کرائی ہے۔

صفحہ ۷ پر ٹ اور ٹھ دو حرف ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں ٹوپی کی تصویر دی گئی ہے ٹ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ٹ ا کا ملاپ ٹا سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف/ارکان سے نئے لفظ بنانا سکھایا گیا ہے۔ آٹا، باٹا، ٹاٹ، باٹ، بھاٹ۔ آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے

صفحے کے نصف آخر میں ٹھیلے کی تصویر دی گئی ہے ٹھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ٹھ ا کا ملاپ ٹھا سکھایا ہے۔ ٹھاٹ، آٹھ نئے الفاظ آموختہ حروف/ارکان کی مدد سے بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے۔

صفحہ ۸ پر ث اور ی ے کے حروف ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں ثمر کی تصویر دی گئی ہے۔ ث کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ث ا کا ملاپ ثا سکھایا ہے نئے الفاظ نہیں بنائے آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے

صفحے کے نصف آخر میں یکّے کی تصویر دی گئی ہے۔ ی ے کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ی ا کا ملاپ یا سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف/ارکان کے ملاپ سے نئے الفاظ بنانا اور

پڑھنا سکھایا ہے۔ تایا، آیا، پایا، بھایا، الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں، بابا آیا تھا، تایا آیا تھا،

صفحہ ۹ پر ج اور جھ کے حروف دیے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں ہوائی جہاز کی تصویر دی گئی ہے۔ ج کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ج ا کا ملاپ جا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف / ارکان سے ملا کر نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ باجا، جاتا، تاج، آج، نیا جملہ بنانا پڑھنا سکھایا ہے، آج تاج آیا تھا۔

صفحے کے نصف آخر میں جھنڈے کی تصویر دی گئی ہے۔ جھ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ جھ ا کا ملاپ جھا سکھایا ہے۔ جی، باجی کے نئے الفاظ بناتے ہیں اور بابا جی، تایا جی لفظ پڑھنا بنانا سکھائے ہیں۔ باجی تاج آیا، نیا جملہ بنایا ہے۔

صفحہ ۱۰ پر دو حرف چ اور چھ ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں چاند کی تصویر دی گئی ہے۔ چ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ چ ا کا ملاپ چا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف / ارکان سے ملا کر نئے آواز بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ چاچا، چاٹا، چاپ، چاٹ نیا جملہ بنانا سکھایا گیا۔ آپا جی چاچا آیا۔ آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے

صفحے کے نصف آخر میں چھتری کی تصویر دی گئی ہے چھ کی آواز اور مفرد شکل متعارف کرائی گئی ہے۔ چھ ا کا ملاپ چھا سکھایا گیا۔ آموختہ حروف ارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنا کر پڑھنا سکھائے گئے۔ چھاتا۔ چھایا۔ چھاچھ۔ چھاج۔ چھاپ۔ آموختہ کی مشق کرائی گئی۔ (آج جاٹ آیا تھا۔)

صفحہ ۱۱ پر دو حرف ح اور خ دیئے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں حلوائی کی تصویر دی گئی ہے۔ ح کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ح ا کا ملاپ حا سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف / ارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ حاجی آموختہ الفاظ کو ملا کر جملے بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ باجی حاجی آیا، بابا جی حاجی آیا،

صفحے کے نصف آخر میں خرگوش کی تصویر دی گئی ہے۔ خ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ خ ا کا ملاپ خا سکھایا گیا ہے۔ کوئی نیا لفظ نہیں بنایا گیا۔ آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے۔

صفحہ ۱۲ پر د اور دھ کے حرف ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں دوات کی تصویر دی گئی

ہے۔ د کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ دا، دی، دے بنانا سکھائے ہیں۔ آموختہ حروف/ارکان کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا، پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ دادا، داتا، نئے جملے بنانا سکھائے ہیں۔ دادی، ابغیر پڑھنا سکھاتے، باجا دے، دادا جی حاجی آیا۔

صفحے کے نصف آخر میں دھوبی کی تصویر دی گئی ہے۔ دھ کی آواز اور شکل (مفرد) کا تعارف کرایا گیا ہے۔ دھ ا کا ملاپ دھا سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف/ارکان کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں۔ آدھا، دھات۔ آموختہ حروف کی مشق کرائی گئی ہے۔

صفحہ ۱۲ پر ڈ اور ڈھ کے حرف دیے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں ڈول کی تصویر دی گئی ہے۔ ڈ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ ملاپ سکھاتے ہیں۔ ڈا، ڈی، ڈے اور پھر اسی وزن پر آموختہ حروف کے ملاپ بی، پی، بھی، ٹی، ٹھی، دی بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔

صفحے کے نصف آخر میں ڈھول کی تصویر دی گئی ہے۔ ڈھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ڈھ ا کا ملاپ ڈھا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف/ارکان سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ ڈھایا، آدھی، آدھے، ڈھی، ڈھے۔

صفحہ ۱۴ پر دو حرف ذ اور و دیے گئے ہیں۔ نصف اوّل میں ذخیرہ کی تصویر دی گئی ہے۔ ذ کی آواز اور مفرد شکل متعارف کرائی گئی ہے۔ ذا، ذی، ذے ملاپ سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ ذات، یاد، باد، داد۔ آموختہ کی مشق اور ایک جملہ باجی چھاتا دے بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں ورق کی تصویر دی گئی ہے۔ و کی آواز اور مفرد شکل سے تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ وا، وی، وے سکھایا ہے۔ نئے لفظ آوا، باوا، دھاوا، دو، تو، جو، بو بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ الفاظ جوڑ کر نیا جملہ بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔ آپا جی چھاج دے دو۔

صفحہ ۱۵ پر حروف ر، ڑ اور ڑھ دیے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں ریل کی تصویر دی گئی ہے۔ ر کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ را، ری، رے، رو سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ پارا

دارا، آری، باری، بورا، بوری، بورے، پار، چار، یار، نئے جملے بنانا سکھاتے ہوتے جملہ دارا آری دے بنایا گیا ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں آڑو کی تصویر دی گئی ہے۔ ڑ کی مفرد شکل دکھائی گئی ہے۔ ملاپ ڑا، ڑی، ڑے، ڑو سکھائے گئے ہیں۔ آموختہ حروف / مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ آڑا، آڑی، آڑے، باڑ، جھاڑ، بھاڑ، اسی حصّے میں ڑھ کی مفرد شکل دی گئی ہے۔ اور الفاظ ڈاڑھ، باڑھ دیے گئے ہیں۔ نیا جملہ دارا چھاتا چھوڑ دے بنایا گیا ہے۔

صفحہ ۱۶ پر حروف ز اور ژ دیے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں زنجیر کی تصویر دی گئی ہے۔ ز کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ زا، زی، زے، زو سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے گئے ہیں۔ تازی، تانے زور، روز۔ الفاظ ملا کر نئے جملے بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ دارا روز آتا تھا۔ تازی چھاچھ لے جاتا تھا۔

صفحے کے نصف آخر میں ژالہ باری کی تصویر دی گئی ہے۔ ژ کی آواز اور مفرد شکل متعارف کرائی گئی ہے۔ ملاپ ژا، ژی، ژے، ژو سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف سے بعض کی مشق کرائی گئی ہے۔

صفحہ ۱۷ پر حروف س اور ش دیے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں سلیٹ کی تصویر دی گئی ہے۔ س کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ، سا، سی، سے، سو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ ساتھی، ساری، سوتا، سوچا، آس، پاس، سات، ساتھ۔ الفاظ کو جوڑ کر نیا جملہ بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے۔ رازی ساری رات سوتا تھا۔

صفحے کے نصف آخر میں شیر کی تصویر دی گئی ہے۔ ش کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ، شا، شی، شو، سکھایا گیا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ان کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ شاد، شاخ، تاش، شاد باد، شاباش الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ بابا شاخ توڑ دو، دارا باجا جوڑ دو۔

صفحہ ۱۸ تین حصوں میں تقسیم ہے پہلے حصّے میں زیر کو متعارف کراتے ہوئے اب رب، جب، سب، دس، رس، پر، سر پڑھنا سکھائے ہیں۔ دو نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ رب سے ڈر، دس رس دے۔ (ڈر استعمال ہوا ہے پڑھنا نہیں سکھایا، رس کو عام معانی سے مختلف میں لیا ہے)

دوسرے حصّے میں زیر کا تعارف کراتے ہوئے الفاظ اِس جس۔ زبح، پھر، بھڑ، آخر، وارث بارش پڑھائے گئے ہیں۔ الفاظ کو جوڑ کر دو نئے جملے بنائے ہیں۔ وارث آیا تھا۔ اس بس پر چڑھ۔ (چڑھ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوا۔)

تیسرے حصے میں پیش سے متعارف کراتے ہوئے الفاظ، اُٹھ، اُس، اُڑ، چپ، چھپ آڑو، جھاڑو، پورا، چورا، بنائے گئے ہیں الفاظ کو ملا کر جملے بنائے گئے ہیں۔ جھاڑو دے، آڑو دے، اُڑ جا چڑیا اُڑجا، (چڑیا بغیر پڑھائے استعمال)

صفحہ ۱۹ پر حروف ص، ض، دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں صندوق کی تصویر دی گئی ہے۔ ص کی آواز اور شکل (مفرد) سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ، صا، صے، صی، صو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ان کو ملا کر نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ خاصا خاصی، خاصے، خاص جملے خاص بات۔ خاص راز بنائے گئے ہیں۔

صفحے کے نصف آخر میں ضعیف کی تصویر دی گئی ہے۔ ض کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ ضا، ضی، ضے، ضو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ان کے ملاپ کے ذریعے لفظ راضی بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ رب راضی تو سب راضی، وارث جج پر جاتا ہے۔ شازی بابا سے ڈرتی تھی۔

صفحہ ۲۰ پر حروف ط اور ظ ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں طوطے کی تصویر دی گئی ہے۔ ط کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ طا، طی، طے، طو سکھایا ہے۔ انہی کو جوڑ کر دو لفظ طوطا، طوطے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ الفاظ جوڑ کر نئے جملے بناتے ہیں خط آیا، باجی خط پڑھ۔ (پڑھ کہیں نہیں سکھایا) چھوٹا طوطا، چھوٹے طوطے۔

صفحے کے نصف آخر میں ظروف کی تصویر دی گئی ہے۔ ظ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ ظا، ظی، ظے، ظو سکھایا ہے۔ نئے لفظ نہیں بنائے گئے۔ آموختہ الفاظ سے

مشق کے لیے جملے بنائے گئے ہیں۔ وارث بھاڑ پر جاتا تھا۔ آج بارش تھی۔ طوطا روز چھت پر آتا تھا

صفحہ ۲۱ پر دو حروف ع اور غ ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں عینک کی تصویر دی گئی ہے۔ ع کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ عا، عی، عے، عو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ان کے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے۔ عادت عادی، عذرا نئے جملے بنائے ہیں۔ آج سردی تھی۔ عذرا باجی وردی سی دو (سردی، وردی، پڑھنا نہیں سکھاتے گئے)

صفحے کے نصف آخر میں غباروں کی تصویر دی گئی ہے۔ غ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ غا، غی، غے، غو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں۔ آغا، باغ، داغ الفاظ جوڑ کر نئے جملے بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں آغا جی باجا دے دو۔ آموختہ کی مشق کراتی ہے۔ عابد روزی نئے لفظ دیے ہیں۔

صفحہ ۲۲ پر دو لفظ ف اور ق دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں فوارے کی تصویر دی گئی ہے۔ ف کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ فا، فی، فے، فو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف مرکبات کے ملاپ سے نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں۔ ٹافی، صوفی، صافی، دف صف ان کے استعمال کے لیے یہ مرکب دیئے ہیں۔ صاف ٹوپی، صاف جوتے، صاف وردی،

صفحے کے نصف آخر میں قینچی کی تصویر دی گئی ہے۔ ق کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ قا، قی، قے قو، سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں۔ قاری، قاضی، قابو، چاقو، الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں۔ قاضی جی سے اردو پڑھ، قاری جی سے عربی پڑھ، (اردو، عربی کا براہ راست استعمال)،

صفحہ ۲۳ پر دو حروف ک اور کھ دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں کتاب کی تصویر دی گئی ہے۔ ک کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ کے، کی، کا، کو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ملاپ کے ذریعے نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں۔ کاتا، کاٹا، خاکی، کوٹھی چاک، خاک، الفاظ کو جوڑ کر نیا جملہ بنایا ہے۔ ذاکر ڈاک دے آ۔ (ذاکر براہ راست استعمال) آموختہ

کی مشق دی گئی ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں کھجور کے درختوں کی تصویر دی ہے کھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ کھا، کھی، کھے، کھو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں کھاتا، کھاجا، کھوٹا، کھودا، روکھا، رکھی، سوکھا، سوکھی۔ الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ آدھے آڑو رکھا۔ آدھے آڑو رکھ۔ (رکھ کا لفظ براہ راست استعمال ہوا)

صفحہ ۲۴ پر دو حروف گ اور گھ دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں گائے کی تصویر دی گئی ہے۔ گ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ گا، گی، گے، گو سکھایا ہے۔ راگ، آگ۔ دو نئے لفظ بنا کر پڑھنا سکھاتے ہیں۔ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بناتے ہیں۔ دادا جاگا، دارا جاگا، دادی جاگی، باجی جاگی، جاگو، جاگو، سارے جاگے، یہاں جاگا، جاگی، جاگے جاگو وغیرہ الفاظ براہ راست استعمال کیے ہیں جن کا پڑھنا بنانا نہیں سکھایا گیا۔

صفحے کے نصف آخر میں گھوڑے کی تصویر دی گئی ہے۔ گھ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ گھا، گھی، گھے، گھو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنائے ہیں۔ گھوڑا، گھوڑی، گھاٹ، گھاس۔ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانے اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ دھوبی کا ایک گھوڑا تھا۔ دھوبی گھاٹ پر جاتا تھا۔ گھوڑا گھاس کھاتا تھا۔

صفحہ ۲۵ پر دو حرف ل م دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں لوٹے کی تصویر دی گئی ہے۔ ل کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا ہے۔ ملاپ لا، لی، لے، لو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ لاری، لاٹھی، ڈالی، تھالی، دال، سال۔ الفاظ جوڑ کر نئے جملے بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔ بادل آیا، بارش لایا، لڑکے بالے اچھلے کودے، بادل، اُچھلے وغیرہ الفاظ پڑھنا سکھائے بغیر استعمال کیے ہیں۔

صفحے کے نصف آخر میں مور کی تصویر دی گئی ہے۔ م کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ ما، می، مے، مو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔ ماما، موتی، موچی، مور۔ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔ مالی دام لے جا، تازے

آم لے آ، دُم، تم، پل، گل،

صفحہ ۲۶ پر دو حروف ن اور ہ ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں نل کی تصویر دی گئی ہے۔ ن کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ، نا، نی، نے، نو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔ نانا، نانی، رانا، رانی، آن، کان، نان الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنانا پڑھنا سکھایا ہے۔ رانا بولا گانا گا۔ طوطا بولا باجا لا۔ رانا بھاگا باجا لایا، تب طوطے نے گانا گایا۔

صفحے کے نصف آخر میں ہاتھی کی تصویر دی گئی ہے۔ ہ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ ہا، ہی، ہے، ہو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں ہاتھی، ہاکی، دُلہا، چوہا، راہ، واہ، یہ، وہ، الفاظ جوڑ کر نئے جملے بنائے ہیں چپ نہ رہ، سچ سچ کہ ہر دم رب کو یاد کر۔ ان جملوں میں رہ، ہر، کہ، سچ، دم کرو غیرہ الفاظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوتے ہیں،

صفحہ ۲۷ پر حروف ۓ، لھ، مھ، نھ، دیے ہیں۔ نصف اوّل میں ۓ کی شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ الفاظ، آتی، آئے، آؤ، لائی، لاگے، لاؤ پڑھنا سکھاتے ہیں۔ الفاظ جوڑ کر جملے بناتے ہیں، باجی آتی، باجا لائی، دارا آؤ گانا گاؤ، دادا آتے آڑو لاتے۔ لڈو آؤ مل کر کھاؤ۔ ان جملوں میں گاڑ، کھاؤ، مل کر لڈو وغیرہ بغیر پڑھنا سکھاتے استعمال کیے گئے ہیں،

صفحے کے دوسرے حصے میں لھ کی مفرد شکلیں دی گئی ہیں۔ اور لھا، چولھا، لھو، کولھو، مھا، کمھار تمھارا تمھارے وغیرہ مرکبات و الفاظ بناتے گئے ہیں،

آخری حصے میں نھ کی مفرد شکل دی گئی ہے۔ ملاپ، نھا، نھی، نھے، نھو سکھایا ہے۔ اس کے بعد کچھ نئے جملے بنائے ہیں لیکن ان کا نھ سے کوئی تعلق نہیں۔ جملے ہیں۔ وہ چولھا اس کمھار کا تھا۔ ذاکر نے تمھارے بھائی سے پوچھا۔ یہ کولھو کس کا تھا۔

صفحہ ۲۸ پر مکمل حروف تہجی روایتی ترتیب سے درج ہے۔ لیکن ر کے بعد ڑ نہیں ہے۔ غالباً اسے حرف شمار نہیں کیا گیا کیونکہ یہ حرف کے تعارف میں بھی موجود نہیں۔

صفحہ ۲۹ پر یائے لین اور واؤ لین سکھائے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں اَے ہے۔ سَیر، پَیر، ایسا، کیسا، پیسے، جیسے وغیرہ الفاظ پڑھنا سکھاتے ہیں۔ پھر الفاظ جوڑ کر جملے بناتے

ہیں، پیسے لے لو۔ آدم دے دو، طوطا شاخ پر بیٹھا ہے۔ ہاتھ پیر میلے، نہ رکھ، جیسا کروگے ویسا بھروگے۔ ان جملوں میں ایسے الفاظ بھی استعمال ہو گئے ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ مثلاً، میلے، جیسا ویسا، بھروگے وغیرہ۔

صفحے کے نصف آخر میں الفاظ اور، غور، حوض، عورت، شوکت، پودا، سودا، پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ الفاظ جوڑ کر جملے بنائے گئے ہیں، جن میں بعض ایسے الفاظ بھی استعمال ہوئے جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔

صفحہ ۳۰ کے نصف اوّل میں ں کا تعارف کراتے ہوئے گاؤں کی تصویر دی گئی ہے۔ ماں، ہیں، ہیں، ہوں، میں، نہیں، گاؤں، چاند وغیرہ الفاظ کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ اور نئے جملے بنائے گئے ہیں۔

صفحے کے نصف آخر میں جزم کا تعارف کرایا گیا ہے۔ زرد، سرد، گرم، وقت، ذکر، علم، فکر ملک، فرض، سبز وغیرہ الفاظ کا پڑھنا سکھایا ہے۔ آموختہ الفاظ کو جوڑ کر نئے جملے بنائے ہیں۔ لیکن بعض ناآموختہ الفاظ بھی استعمال کیے ہیں۔ مثلاً جھنڈا، پاکستان، حاصل، دولت وغیرہ۔

صفحہ ۳۲ کے نصف اوّل میں واؤ معدولہ کا تعارف کراتے ہوئے الفاظ خواب، خوش خود کا پڑھنا سکھایا ہے۔ آموختہ الفاظ کو ملا کر نئے جملے بنائے ہیں لیکن ان میں غیر آموختہ الفاظ بھی استعمال کیے ہیں۔ مثلاً رہا، جا پہنچا، بہت، ہوتیں وغیرہ۔

صفحے کے نصف آخر میں تشدید کا تعارف کرایا گیا ہے۔ الفاظ امّی، ابّا، اچّھا، سچّا، بلّی کُتّا پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ آموختہ الفاظ سے نئے جملے بنائے ہیں لیکن ان میں ایسے الفاظ بھی استعمال کیے ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ مثلاً بازار، گئے، اچھے، کھلونے، واجد، بچے ہوتے، وغیرہ۔

سطور بالا میں پنجاب کے قاعدے کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ جن سے اس میں حروفِ تہجی کے تعارف کی ترتیب حروف کی آواز اور شکل کے تعارف کے لیے کلیدی تصاویر، رنگوں کے استعمال، ہر حرف سے بنائے گئے نئے الفاظ اور نئے جملوں کا صفحہ بہ صفحہ اندازہ ہوتا ہے۔ پہلے بیان ہوا کہ پنجاب کے قاعدے میں کل ۲۸۷ الفاظ / مرکبات کا پڑھنا سکھایا گیا۔ اور ۲۳۸ الفاظ

مرکبات جملوں میں استعمال کیے گئے، ان ۲۳۸ الفاظ میں سے ۱۰۷ الفاظ / مرکبات ایسے ہیں جنھیں جملوں میں استعمال کرنے سے پہلے ان کا پڑھنا / بنانا نہیں سکھایا گیا اور ۱۳۱ ایسے ہیں جنھیں استعمال کرنے سے پہلے پڑھنا سکھایا گیا۔ استعمال کردہ ۲۳۸ الفاظ میں سے ۱۶۲ لفظ / مرکبات ایسے ہیں جو صرف ایک بار استعمال ہوتے۔ ۴۵ لفظ دو بار، ۱۰ تین بار، ۷ چار بار، ۳ پانچ بار، ۳ چھ بار، ۵ سات بار، ۲ آٹھ بار، اور ایک گیارہ بار استعمال ہوئے۔ ایسے الفاظ / مرکبات کی تعداد ۳۸ ہے جن کا پڑھنا صرف اسی قاعدے میں سکھایا گیا ہے اور کسی دوسرے قاعدے میں وہ الفاظ بنانا پڑھنا نہیں سکھائے گئے نیز ایسے الفاظ کی تعداد ۵۷ ہے جو صرف اور صرف اسی قاعدے میں استعمال ہوتے کسی دوسرے قاعدے نے ان الفاظ کو استعمال نہیں کیا۔

منفرد نوعیت کے الفاظ کے بارے میں جاننے کے لیے ان کا ذکر ضروری محسوس ہوتا ہے۔ اسی سے ہم اس مسئلے پر بھی غور کر سکیں گے کہ وہ منفرد نوعیت کے الفاظ ضروری تھے یا نہیں۔ اس لیے جدول میں ایسے الفاظ کی تفصیل دی گئی ہے۔ جو صرف پنجاب کے قاعدے میں پڑھائے گئے یا پنجاب کے قاعدے میں ہی استعمال ہوئے نیز وہ الفاظ جو اس قاعدے میں بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کر لیے گئے۔

جدول: منفرد نوعیت کے الفاظ جن کا پڑھنا صرف اسی قاعدے میں سکھایا گیا، یا اسی قاعدے میں استعمال ہوتے

وہ الفاظ جن کا پڑھنا صرف اسی قاعدے میں سکھایا گیا (استعمال کسی اور نے بھی کیے ہوں)	وہ الفاظ جو صرف اسی قاعدے میں پڑھنا بھی سکھائے گئے اور اسی میں استعمال بھی ہوتے۔	وہ الفاظ جن کا استعمال صرف اسی قاعدے میں ہوا (ان میں سے بعض کا پڑھنا کسی دوسرے میں ممکن ہے سکھایا ہو)	وہ الفاظ جو اس قاعدے میں بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے۔
اے۔ بورا بوری، بھایا، پارا، تمھارا جاتا تھا، چولہا، خاصے دف، دھاو، روزی روکھا، زنج، ستونا سوچا، سوکھا، شاد باد، صف قابو، گُل، گوُڈے کیسا، کھاجا، کھودا، لاٹھی، مور، مَیل، ہوئی ہوُئے، یار،	اڑجا، بھاٹ پیسے، دے جاتا تھا سوتا تھا، شوکت لے کر،	اُچھلے، اچھے اچھے، اردو، اڑ رہا ہوں، اُڑتے اُڑتے، استاد اک، باٹا، بالے، بیٹھا ہے بھاڑ، بھر و گے، پاکستان پوچھا، تب، توڑ دو تھوڑا، جا پہنچا، جوتے جوڑ دو، جیسا، جھاڑو، جھنڈا، چرخہ، چڑھ، چھوٹا، چھوڑ دے، ڈرتی تھی۔ رہ، رہتا ہوں، رہی ہے، ساری، سبز سرُدی، شادی، طارق عادت عربی، عورت کات، کرو گے، کوڑھو، کھلونے گا، لڑکو، ہلا، میلے واجد، ویسا، یاد کر،	آم، اپنا، اپنے، اُچھلے، اچھے اچھے، اردو اڑ رہا ہوں، اُڑتے اُڑتے، استاد، اِک، بادل بازار، بالے، بچے، بس، بولا، بہت، بیٹھا ہے بھاگا، بھائی، بھرو گے، پاکستان، پانی، پڑھ، پوچھا پھوڑے، تب، توڑ دو، ٹوپی، جا پہنچا، جاگا، جاگو جاگی، جاگے، جوتے، جوڑ دو، جیسا، جھنڈا، چرخہ چڑیا، چڑھ، چھت، چھوٹا، چھوٹے، چھوڑ دے۔ حاصل کرنا، خط، دادی، دام، دم، دولت، دیکھا دیکھو، دھوبی، ڈاک، ڈرتی تھی، ذاکر، رات، راز رازی، رہ، رہا ہے، رہتا ہوں، رہی ہے، ر سارے، سبح، سبح، سردی، سُن، سنایا، شادی، صاف طارق، عربی، کات، کام، کر، کرتا ہے، کرتے ہیں کرد، کرو گے، کس، کہہ، کھاؤ، کھلونے، گانا، گایا۔ گئے، گھر، لڑکو، مالی، مل کر، ملا، میرا، میرے میلے، مانہ، واجد، وردی، ویسا، ہاتھ، ہاتھی ہاکی، ہر، ہم، ہمریں، یاد کر۔

الفاظ سے متعلق اب تک دی گئی تفصیلات اور بحثوں سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ پنجاب کے قاعدے میں کچھ ایسے الفاظ کا بڑھایا جانا ضروری ہے کہ دوسرے قاعدوں سے الفاظ کے معاملے میں اشتراک کی صورت زیادہ بہتر ہو سکے۔ نیز اس میں تقریباً سو سے زیادہ ایسے الفاظ جو استعمال ہوئے لیکن ان کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ ان کا یا ان سے بیشتر کا پڑھنا سکھایا جا سکے۔ ہمارے خیال میں ایسے الفاظ یہ ہیں۔

آم، اپنا، اپنے، اُچھلے، اچھے، اردو، اڑتے، اُستاد، اِک، بار، بازار، بچّے، بس، بولا، بہت، بیٹھا، بھابی، بھاگا، بھائی، بھرو گے، پاک، پانی، بڑھ، پوتا، پوچھا، پودے، پیر، پیڑ، پھول، تار، تارا، تالا، تالی، تب، توڑ، تھال، ٹوپی، جا پہنچا، جاگا، جاگو، جاگے، جالا، جاؤ، جائیں، جوتا، جوتے، جوڑ، جیسا، جھاڑی، جھاگ، چائے، چڑیا، چڑھ، چیز، چیل، چھ، چھت، چھوٹا، چھوٹے، چھوڑ، حاصل، خط، دادی، دام، دانت، دم، دِن، دولت، دیکھا، دیکھو، دھوبی، ڈاڑھی، ڈاک، ڈرتی، ڈول، ڈھول، رات، راز، رازی، رو، رہ، رہا، رہتی، رہی، ساتھ، سارے، ساگ، سچ، سردی، سُن، سنایا، سودا، سیر، شادی، شام، صاف، ضد، فوج، کاپی، کات، کاٹ، کار، کالا، کام، کر، کرتا، کرتے، کرو، کس، کوٹ، کہاں، کہہ، کھاٹ، کھاد، کھاؤ، کھلونے، گانا، گایا، گئے، گن، گھر، لڑکو، لوٹا، مالا، مالی، مت، مِل، ملا، میرا، میرے، میلے، ناک، نانا، نرم، نہ، وردی، ویسا، ہاتھ، ہاتھی، ہار، ہاکی، ہاں، ہر، ہم، ہوتیں، یاد کر۔

ان الفاظ کے بڑھائے جانے کی تجویز کے ساتھ ہی ہم بعض الفاظ کے بارے میں یہ رائے رکھتے ہیں۔ کہ ان کا پڑھنا سکھانا اس قاعدے سے حذف کیا جا سکتا ہے۔ ایسے الفاظ اپنی نوعیت کے اعتبار سے قدرے مشکل ہیں۔ مثلاً ذبح، شوکت وغیرہ۔

اب ہم کچھ ایسے الفاظ کا ذکر کرتے ہیں جن کا استعمال اگر پنجاب کے قاعدے میں ہوا ہوتا تو نہ صرف اشتراک کی صورت دوسرے قاعدوں کے ساتھ بہت بہتر ہو جاتی بلکہ بعض الفاظ کے لیے متبادل لفظ بھی مل جاتے جو پانچ پانچ بار سے زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ اس طرح توازن کی صورت پیدا ہو جاتی۔ زیادہ بار استعمال ہونے والے الفاظ میں آ، آیا، آیا تھا، بابا، باجا، باجی

دادا، دے وغیرہ شامل ہیں۔ استعمال کیئے جانے کے لیے مجوزہ الفاظ یہ ہیں۔

آٹھ، اب، اور، ایک، بچہ، بھابی، پاس، پوتا، پھل، پھول، تالا، چار چائے

چل، چوہا، چھ، خدا، خاکی، دن، دو، دودھ، دوڑ کر، دیر، دھو، دھوپ، ڈھول

راجا، رانی، روئی، سات، سر، سودا، سوتا، سیب، سیر، شام، شہر، قلم، کاپی، کالا،

کل، کوٹ، کھاد، کھانا، گرم، گڑیا، گن، گھوڑے، لاٹھی، لانا، لایا، لڑکا، لوٹا لکھ،

لے، مت، مور، نان، نانا، ہار ہوگئی، ہوتے وغیرہ۔

اس کے ساتھ ہی یہ تجویز بھی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل الفاظ کا جملوں میں استعمال ترک کر دیا جائے، ان الفاظ کا پڑھنا یا سمجھنا مشکل ہے۔ یا ان کے استعمال سے جملے اپنی نوعیت کے اعتبار سے سادہ اور بچے کی ذہنی سطح کے مطابق نہیں رہتے۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

بادل، بالے، بھاٹ بھاڑ، پاکستان، ثابت، جاٹ، جھنڈا، چرخہ، ذاکر، شوکت

عربی، کانٹ، واحد وغیرہ۔

پنجاب کے قاعدے کے خصوصی ذکر کی ابتدا میں حروف تہجی کے تعارف کی ترتیب بتائی گئی ہے۔ اس قاعدے میں ابتدا الف سے کی گئی اور آ کو بعد میں متعارف کرایا گیا۔ ث کے بعد ی ے کا تعارف کرایا گیا۔ اور پھر "ذ" کے بعد "و" کو متعارف کرایا گیا۔ ش کے بعد زیر زبر، پیش کا تعارف کرایا گیا۔ ک اور ع کے بعد لھ، مھ، نھ، کو متعارف کرایا گیا۔ اس طرح حروف تہجی کے تعارف کے لیے لغت کی ترتیب میں انحراف ہوا۔ لیکن یہ سوال اپنی جگہ پر برقرار ہے کہ جن حروف کو ان کی جگہ پر قائم رکھا گیا ہے۔ وہ کیوں اور جن کی ترتیب بدل کر انھیں نیا مقام دیا گیا وہ مقام کس بنیاد پر منتخب کیا گیا۔ اس بارے میں صوبہ سرحد کے قاعدے کے خصوصی ذکر میں تفصیلات بیان ہوئیں۔ یعنی الفاظ سازی میں پیش آنے والی دقت پر قابو پانے دو حروف کا مقام بدل دیا گیا لیکن تعارف کے لیے چنا گیا مقام محض صواب دید کے زیر اثر منتخب کیا گیا ہے۔ اس لیے ہمارے خیال میں بنیادی ضرورت یہ ہے۔ کہ اس قاعدے کے اس اہم نقص کو دور کیا جائے یا تو حروف تہجی کا تعارف لغت کی ترتیب کے مطابق کرایا جائے یا کسی علمی ضرورت کے تحت اس ترتیب میں تبدیلی ضروری تصور کی جائے۔ تو وہ تبدیلی محض صواب دید پر نہ کی جائے بلکہ

علمی بنیادوں پر کی جائے نیز پھر ایک دو حروف تک ہی اس ردوبدل کو محدود نہ رکھا جائے۔ کیونکہ ترتیب سے سرمو انحراف بھی انحراف ہے اور ساری ترتیب کو بدل دینا بھی انحراف۔ اس لیے اگر انحراف ہی کرنا ہے۔ تو اس زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔

دوسری بات یہ کہ لغت میں دی ہوئی مکمل تہجی دی جائے۔ "رھ" حروفِ تہجّی میں ایک منفرد حرف کے طور پر شامل ہے لیکن اس قاعدے میں اس حرف کو نہ تو حروف کا تعارف کراتے ہوئے متعارف کرایا گیا ہے اور نہ ہی یہ مرتب تہجی (صفحہ ۲۸) میں شامل کیا گیا ہے۔ اس سے یہی تاثر ابھرتا ہے۔ کہ اس قاعدے کے مرتبین کے خیال میں "رھ" الگ سے کوئی حرف نہیں ہے۔ ایسا خیال درست نہیں کیونکہ جملہ معیاری لغت اسے ایک حرف کے طور پر شمار کرتے اور اُسے اس کا اپنا الگ مقام دیتے ہیں۔

ہمارے نزدیک اس قاعدے میں تہجی کے تعارف کے دوران زبر، زیر، پیش سکھانا بھی توجہ طلب ہے۔ ہمارے خیال میں حروف تہجی کے تعارف کے دوران ہی، زبر، زیر، پیش پڑھانا اور ان کا استعمال بچوں کے لیے ضرورت سے زیادہ بوجھ ہے۔ اور الجھاؤ کا باعث بن سکتا ہے۔ کیونکہ اس طرح ایک ہی وقت میں بچے کو حرف کی آواز، مفرد شکل، مرکب شکل، دوسرے حرف کے ساتھ ملاپ کی صورت میں آواز اور حرکات کے زیر اثر آواز کو سیکھنا ہوتا ہے اور جب حرف کی متعارف کرائی گئی آواز کسی حرکت کے زیر اثر ہو تو بچہ اس آواز کو حرف کی آواز کے طور پر ذہن میں دائمی طور پر بٹھا کر آئندہ کے لیے الجھاؤ میں پڑ سکتا ہے۔ اس لیے بچوں کی سہولت کے لیے بہتر اور محفوظ طریقہ یہی ہے کہ حروفِ تہجی (آواز اور شکل) کا تعارف کرا دینے کے بعد زبر، زیر، پیش پڑھائی جائے، جیسے سرحد اور بلوچستان کے قاعدوں میں ہے۔

پنجاب کے قاعدے میں حروف کا تعارف کراتے ہوئے۔ اُس کی صرف مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ جبکہ اُس حرف کے دوسرے حروف کے ساتھ ملاپ کے ذریعے الفاظ بناتے ہوئے حرف کی مرکب شکلیں استعمال کی گئی ہیں۔ اصول کا تقاضا تو یہ ہے کہ بچے کو جو سکھایا جائے۔ اُسی کی مشق کرائی جائے لیکن حروف کی شکلوں کے استعمال کے معاملے میں یہاں یہ اصُول موجود نہیں۔ اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ارکان / الفاظ بنانے سے پہلے حروف کی مرکب شکلوں کا تعارف

کرایا جائے۔ ایک اور بات جس کی جانب ہلکا سا اشارہ کیا گیا تھا، رنگوں کے استعمال کا ہے۔ یہ قاعدہ چار رنگی میں ہے لیکن عبارت ساری کالے رنگ میں ہے۔ ماسوائے حرف کا تعارف کراتے ہوئے دکھائی گئی اس کی مفرد شکل اور اس حرف کا الف، و، ی، ے سے ملاپ سُرخ رنگ میں ہے لیکن سرخ رنگ کا یہ استعمال بھی صحیح نہیں کیونکہ سکھائے جانے والے حرف کی ابتدائی مرکب شکل کے ساتھ ملنے والا الف، واؤ، ی ے بھی سرخ رنگ میں ہی ہے۔ اس طرح حرف کی مرکب شکل واضح نہیں ہوتی۔ اور ملاپ سے بننے والا پورا رکن ہی سُرخ میں سامنے آتا ہے۔ اس لیے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ رنگوں کا استعمال کسی نشاندہی، تعارف اور استعمال کے لیے کیا جائے۔ ساری عبارتیں کالے رنگ میں ہونے کے باعث یہ امتیاز بھی مشکل ہو جاتا ہے کہ کون سا نیا لفظ اب بنایا گیا کون سا آموختہ لفظ مشق کے طور پر آیا۔ اس لیے مناسب ہوگا کہ رنگوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھاتے ہوئے انھیں موثر اور امتیازی صورت میں استعمال کیا جائے۔

اس قاعدے میں یہ امر کھٹکتا ہے کہ "ڑھ" کا نہ تو حروف تہجی میں تعارف کرایا گیا اور نہ ہی اسے مرتب تہجی میں شامل کیا گیا۔ شاید مرتبین اُسے کوئی مفرد حرف تسلیم نہیں کرتے یا اس کی انفرادیت کو تسلیم نہیں کرتے۔ تمام جدید لغات "ڑھ" کو ایک الگ حرف کے طور پر تسلیم کرتی رہی۔ اس لیے ضروری ہے کہ مناسب مقام پر اس کا تعارف کرایا جائے، حروفِ تہجی کی مرتب فہرست میں اسے اس کے صحیح مقام پر درج کیا جائے اور ایک دو لفظ ایسے قاعدے میں شامل کیے جائیں جن میں حرف استعمال ہُوا ہو۔

الفاظ کے معاملے میں اس قاعدے کی دو تین باتیں قابلِ توجہ ہیں۔

اس قاعدے میں اگرچہ ۲۸۷ الفاظ/مرکبات کا پڑھنا سکھایا گیا، اور ۲۳۸ الفاظ/مرکبات جملوں میں استعمال ہوئے لیکن ان ۲۳۸ استعمال کردہ الفاظ/مرکبات میں ۱۰۷ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا اور براہ راست جملوں میں استعمال کیے گئے۔ گویا جو الفاظ پڑھنا سکھائے گئے ان کی ایک خاص تعداد جملوں میں استعمال نہیں کی گئی۔ اور جو الفاظ استعمال ہوئے اُن کی ایک اچھی خاصی تعداد ایسی ہے جس کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ اس اعتبار سے یہ قاعدہ نظرِ ثانی کا محتاج ہے۔ اور وہ نظرِ ثانی اس طرح ہو کہ اُن الفاظ کا پڑھنا سکھایا جائے جو استعمال کیے جا

رہے ہیں اور جملے از سر نو اس طرح بناتے جائیں کہ اُن میں وہ الفاظ ازیادہ تر استعمال ہوں جن کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔

الفاظ کے معاملے میں دوسری بات جو سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ اکثر الفاظ جو استعمال ہوتے یا بنائے گئے پڑھنے کے اعتبار سے آسان نہیں، اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ الفاظ ا، و، ی، ے کے ملاپ کے ذریعے اور ارکان کو جوڑ کر بناتے کی نسبت زبر، زیر، پیش کے استعمال سے بنائے گئے ہیں، نمونے کے طور پر چند الفاظ ملاحظہ ہوں۔ عذرا، شوکت، چرخہ، واجد، جھنڈا، وارث عابد، عادت، زیتح وغیرہ اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نظر ثانی کرتے ہوئے ایسے الفاظ کا پڑھنا سکھانا اور استعمال ترک کیا جائے جو پڑھے جانے کے اعتبار سے آسان نہیں ہیں۔

الفاظ کے استعمال کے معاملے میں تیسری بات بہ نمایاں محسوس ہوتی ہے کہ اکثر الفاظ جو پڑھنے کے اعتبار سے آسان نہیں وہ استعمال کیئے گئے لیکن اپنے لغوی معنی سے ہٹ کر، مثلاً شوکت وارث، ذاکر، عابد وغیرہ کو ان کے لغوی معنے کے طور پر نہیں بلکہ افراد کے اسما کے طور پر استعمال کیا ہے۔ جبکہ تاج کو بھی فرد کے نام کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ بعض الفاظ کو اُن کے مروج معنی سے ہٹ کر برتا گیا ہے۔ رُس کا لفظ عام معانی کے برعکس کیک رُس کے مفہوم میں استعمال ہوا۔ ہمارا خیال ہے کہ الفاظ کو اُن کے صحیح معانی میں استعمال کرنا زیادہ مناسب ہوگا اور محض استعمال کی خاطر انھیں افراد کے نام کے طور پر جملوں میں کھپا دینا چنداں مفید نہیں۔

اس درجے میں الفاظ کا سیدھا سیدھا استعمال ہونا چاہیے۔ روزمرے اور محاورے کا استعمال مناسب نہیں۔ یہاں ایسے جملے بھی مل جاتے ہیں "جیسا کروگے ویسا بھروگے" ایسے جملوں سے اجتناب بچے کے لیے مفید ہوگا۔ بعض الفاظ بہت غیر مانوس بھی ہیں، مثلاً کھاجا۔ ایسے الفاظ سے گریز ہی بہتر ہے۔

صوبہ سندھ کے ٹیکسٹ بُک بورڈ کا اردو قاعدہ

سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ کا اردو قاعدہ $\frac{20\times30}{8}$ کے ۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۳۲ صفحات متن کے ہیں اور ۴ صفحات سرورق کے۔ سرورق کے لیے دبیز کارٹریج کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔ جبکہ متن کے لیے عام ملکی ساخت کا طباعتی کاغذ۔ قاعدہ دو رنگوں میں طبع ہوا ہے۔

متن کے ۳۱ صفحات پر حروف تہجی سکھاتے گئے ہیں اور آخری صفحے پر انھیں یک جا ترتیب سے شائع کر دیا گیا ہے۔ سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ کے قاعدے میں حروف تہجی اس ترتیب سے سکھاتے گئے ہیں۔

ا، آ، ب، پ، ت، ٹ، ج، چ، د، ی، ے، و، ر، ڑ، ز، س، ئ، ش، ک، کھ، گ، گھ، ل، م، ن، ہ، ۂ، ء، ۸ (جزم)، ۓ و، ے (زبر) ِ (زیر) ُ پیش، بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ ّ (تشدید)، ں، دھ، ڈ، ڈھ، ڑھ، لھ، مھ، نھ، ث، ح، خ، ذ، ژ، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، وِ (واؤ معدولہ)

یہ قاعدہ نسخ رسم الخط میں شائع ہوا ہے۔

قاعدے کے ابتدائی صفحہ (۳ پر) دو حروف ہیں۔ (معلوم نہیں سرورق کو بھی کیوں نمبر دیتے ہوتے شمار کیا گیا ہے کہ متن کے پہلے صفحے پر ۳ نمبر ہے) انار کی تصویر دی گئی ہے اور ا کی مفرد مرکب شکل۔ آم کی تصویر دی گئی ہے۔ آ کی آواز اور شکل سے تعارف کرایا گیا ہے۔

صفحہ ۴ پر دو حرف ب، پ دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں بکری کی تصویر دی گئی ہے۔ ب کی آواز اور مفرد و مرکب ابتدائی شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ب ا کا ملاپ با سکھایا ہے۔ آموختہ حروف سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا سکھاتے ہیں۔ بابا، آب لفظوں کو ترتیب دے کر جملے بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ بابا آ، آ بابا آ۔

صفحے کے نصف آخر میں پتے کی تصویر دی گئی ہے۔ پ کی آواز اور مفرد و مرکب ابتدائی شکل

کا تعارف کرایا گیا ہے۔ آموختہ حروف، مرکبات سے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ آپا، آپ، پاپا، باپ، پ اور ا کا ملاپ پا سکھایا ہے۔ نئے جملے بنانا، پڑھنا سکھائے ہیں۔ آپا آ، آ ابا آ،

صفحہ ۵ پر دو حرف ت اور ٹ دیے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں تالے کی تصویر دی گئی ہے۔ ت کی آواز اور مفرد و مرکب ابتدائی شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ت ا کا ملاپ تا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو ملا کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے۔ آتا، تایا، تاپ، بات آموختہ لفظوں کو جوڑ کر نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے۔ تاپ آپا تاپ، آموختہ کی مشق دی ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں ٹوپی کی تصویر دی گئی ہے۔ ٹ کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ٹ ا کا ملاپ ٹا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ ٹاٹا، آٹا، ٹاٹ، باٹ۔ الفاظ جوڑ کر جملہ بنایا گیا ہے۔ بابا آٹا پاتا۔

صفحہ ۶ پر دو حرف ج چ دیے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں ہوائی جہاز و بحری جہاز کی تصویر دی گئی ہے۔ ج کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ج ا کا ملاپ جا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف اور مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھاتے ہیں۔ باجا، جاتا، آج، تاج جاٹ، آموختہ الفاظ سے نئے جملے ترتیب دیے ہیں۔ آجا بابا آجا، تاج آتا، جاٹ جاتا۔

صفحے کے نصف آخر میں چاند کی تصویر دی گئی ہے۔ چ کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل سے متعارف کرایا ہے۔ چ ا کا ملاپ چا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ چاچا، چاٹا، چاٹ، چاپ۔ الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بناتے ہیں چاچا آ، چاچا جا۔

صفحہ ۷ پر دو حرف د، ی ے دیے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں دوات کی تصویر دی گئی ہے۔ د کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا ہے د ا کا ملاپ سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ دادا، داتا، داب، داد، آداب آموختہ الفاظ کو ترتیب دے کر نئے جملے بناتے ہیں دادا آداب، آداب آپا۔

صفحے کے نصف آخر میں "بکّے" کی تصویر دی گئی ہے۔ ی کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ی ا کا ملاپ یا سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ آیا، پایا، دادی، باجی، باجے، جاتے۔ نئے جملے بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ بابا آیا۔ دادی باجا دے، باجی آٹا دے۔ یہ امر واضح ہو گیا ہوگا کہ دے کا پڑھنا نہیں سکھایا اور براہِ راست استعمال کیا ہے۔

صفحہ ۸ پر ایک حرف و ہے سبق کے پہلے حصّے میں ورق کی تصویر دی گئی ہے۔ و کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے۔ و ا کا ملاپ سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں آدا، باوا۔ نئے جملے بناتے ہیں۔ باوا آ، آپا باوا آیا۔ صفحے کے دوسرے حصّے میں دو انار اور دو آم دیے ہیں۔ دو، پو، تو (د، پ، ت کا ملاپ) سکھاتے ہیں۔ نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ پوتا، توپ، دو، نئے جملے بناتے ہیں بابا آٹا دو، دادا باجا دو۔

صفحہ ۹ پر دو حرف ر، ڑ دیے ہیں صفحے کے نصف اوّل میں رندے کی تصویر دی ہے۔ ر کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ا، و، ے سے ملاپ را، رو، رے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ راجا، تارا، چار، بار، رویا، بورے نئے جملے بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ تارا آیا، دارا رویا، چار بار جا، چار بورے دو۔ (ان جملوں میں استعمال ہونے والے لفظ تار، دارا کا پڑھنا نہیں سکھایا بلکہ براہِ راست استعمال کیا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں پہاڑ کی تصویر دی گئی ہے اور اس کے ذریعے ڑ کی آواز اور شکل سے متعارف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ڑا، ڑو، ڑے کا ملاپ سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ آڑا، جاڑا، جوڑو نئے جملے بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ جاڑا آیا جاڑا۔ دارا باجا جوڑو۔

صفحہ ۱۰ پر دو حرف ز، س سکھائے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں زنجیر کی تصویر دی گئی ہے۔ ز کی آواز اور مفرد شکل سے تعارف کرایا گیا ہے۔ زا، زو، زے ملاپ سکھائے ہیں

آموختہ حروف و مرکبات کو ملا کر نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ زار، روز، بازار، آموختہ الفاظ کو مرتب کر کے نئے جملے بنانے اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ روز بازار جا، تاج زار زار رویا۔

صفحے کے نصف آخر میں سانپ کی تصویر دی گئی ہے۔ س کی آواز اور مفرد وابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ سا، سو، سے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو ملا کر نئے لفظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ آس، پاس، سویا، سات آموختہ الفاظ کو مرتب کر کے نئے جملے بنائے ہیں، سات بار جا، سات بار آ۔

صفحہ ۱۱ پر دو حرف ش، ک ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں شیر کی تصویر دی گئی ہے۔ ش کی آواز اور مفرد وابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ شا، شو، شے ملاپ سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف و مرکبات کو ملا کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں۔ شاباش، جوش، شور نئے جملے بنائے ہیں۔ آیا پاشا آیا، شاباش پاشا شاباش (پاشا کا لفظ پڑھنا سکھائے بغیر جملے میں استعمال کیا گیا ہے۔)

صفحے کے نصف آخر میں کوّے کی تصویر دی گئی ہے۔ ک کی آواز اور مفرد وابتدائی مرکب شکل سے متعارف کرایا ہے۔ ملاپ کا، کو، کے سکھائے ہیں۔ آموختہ حروف و مرکبات کو ملا کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں۔ کار، پاک، چاک، کوٹ۔ نیا جملہ بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے: بابا کا کوٹ دو۔

صفحہ ۱۲ پر حرف کھ اور گ دیئے ہیں۔ نصف اوّل میں کھجور کا درخت دیا ہے اور کھ کی آواز و مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ، کھا، کھے، کھو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں۔ کھاٹ، کھاد، کھویا۔ نئے جملے بنائے گئے۔ اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں۔ دارا کھاٹ دے دو، راجا کو کھویا دو۔

صفحے کے نصف آخر میں گاتے کی تصویر سے گ کی آواز اور مفرد وابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ گا، گو، گے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا، پڑھنا سکھائے ہیں۔ جاگو، جاگا، جاگے، ساگ۔ نئے جملے بنائے ہیں۔ جاگو بابا جاگو، دادا جاگے، دارا جاگا۔

صفحہ ۱۳ پر دو حرف گھ اور ل ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں گھوڑے کی تصویر دی گئی ہے۔ گھ کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل سے متعارف کرایا گیا ہے۔ گھا، گھو، گھے ملاپ سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں۔ گھاس گھاٹ، گھوڑا۔ نئے جملے بنا کر پڑھنا سکھاتے ہیں۔ گھوڑے کو گھاس دو، تارا گھاٹ جا۔

صفحے کے نصف آخر میں لٹو کی تصویر دی گئی ہے۔ ل کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ لا، لو، لے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھایا ہے۔ تالا، لوٹا، ترلو، بولے۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ تالا کھولو آٹا تولو، بابا بولے، لوٹا لے آ۔ (کھولو کا لفظ پہلے کہیں پڑھنا نہیں سکھایا۔ براہِ راست استعمال ہوا ہے)

صفحہ ۱۴ پر حرف م، ن دیے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں مرغی کی تصویر دی گئی ہے۔ م کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ ما، مے، مو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھایا ہے۔ ملا، موم، دام، آموختہ الفاظ کو مرتب کر کے جملے بناتے اور پڑھائے گئے ہیں۔ ملا دو دام لو، باجا موم سے جوڑ لو۔

صفحے کے نصف آخر میں نل کی تصویر دی گئی ہے۔ ن کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ نا، نو، نے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں۔ نان، رانا، نانا۔ نئے جملے بنا کر پڑھنا سکھاتے ہیں۔ رانا نان لانا، نانا کو جانے دو۔ (ان جملوں میں استعمال شدہ لفظ لانا اور جانے پڑھنا نہیں سکھائے)

صفحہ ۱۵ پر ہ اور ی دیئے گئے ہیں۔ نصف اوّل میں ہاتھی کی تصویر دی گئی ہے۔ ہ کی آواز اور مختلف شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ہا، ہو، ہے کے ملاپ سکھائے ہیں۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں۔ واہ، راہ، کہہ جملے بناتے گئے ہیں۔ واہ وا، واہ وا، ہاہا، سچ کہہ۔ نصف آخر میں آری کی تصویر دے کر ی کی آواز سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ی کی شکل سے پہلے متعارف کرایا جا چکا ہے۔ جی، لی ملاپ سکھایا ہے۔ ہاری، مالی، پانی نئے لفظ بنائے گئے ہیں۔ ہاری آیا ساگ لایا، مالی آیا پانی لایا۔

صفحہ ۱۶ پر ع اور ۸ (جزم) کا تعارف کرایا گیا ہے۔ صفحے کے نصف اوّل میں ع کی شکل

کا تعارف کراتے ہوئے الفاظ کھاؤ، جاؤ، آئی، لائی، آئے، لائے پڑھائے گئے ہیں۔ اور نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ دارا جاؤ کھانا کھاؤ۔ رانی آئی پانی لائی، دادا آئے آم لاتے (ان جملوں میں استعمال ہونے والے الفاظ کھانا، رانی، آم کا پڑھنا پہلے نہیں سکھایا گیا یہ براہِ راست استعمال ہوئے ہیں)

صفحے کے نصف آخر میں نل اور پل کی تصویریں اور الفاظ دیے گئے ہیں، پھر مزید الفاظ بس، پر، کر، نہ دیے ہیں اور جزم کو نمایاں کیا گیا ہے۔ نئے جملے نل پر چل، شور نہ کر پڑھنا سکھائے ہیں (چل کا لفظ کہیں پہلے پڑھنا نہیں سکھایا)

صفحہ ۱۷ پر واؤ لین کا تعارف کرایا گیا ہے۔ پودے کی تصویر دی گئی ہے۔ الفاظ پودا، سودا اور، دوڑا، کون، نو دیے گئے ہیں۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ سودا لو اور کون کون دوڑا۔

صفحے کے نصف آخر میں یائے لین کا تعارف کرایا گیا ہے۔ بیل کی تصویر دی گئی ہے۔ الفاظ بیل، میل، بیر، سیر کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ سیر کو چل، پیر نہ رکھ (یہاں خلط مبحث ہو گیا ہے یائے لین پڑھانے کی کوشش کرتے ہوتے عام زبر کا استعمال بھی اسی میں کر دیا گیا ہے)

صفحہ ۱۸ پر زیر اور یائے معروف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ صفحے کے نصف اوّل میں چڑیا کی تصویر اور لفظ دیا گیا ہے۔ زبر کو نمایاں کرنے کے لیے مزید الفاظ گِن، دِن، یہ پڑھائے گئے ہیں۔ جملے پڑھنا سکھائے ہیں۔ یہ آم گِن لو۔ چڑیا نے گانا گایا۔ ان جملوں میں گانا اور گایا کے الفاظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے ہیں۔

صفحے کے نصف آخر میں یائے معروف پڑھائی گئی ہے۔ بین اور چیل کی تصویریں اور ساتھ ہی یہ الفاظ بھی دیے گئے ہیں۔ مزید الفاظ بیس، چیز، کیل پڑھنا سکھائے ہیں۔ اور نئے جملے بیس آم لے آؤ، نادر سے چیز لے لو دیے گئے ہیں لیکن ان جملوں میں لفظ نادر براہ راست استعمال ہوا ہے، پہلے پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔

صفحہ ۱۹ پر پیش ُ اور و دیے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں گڑیا کی تصویر دی گئی ہے۔ اور لفظ گڑیا بھی دیا گیا ہے۔ مزید الفاظ وُہ، پُل، کُرتا پڑھاتے ہوئے پیش

واضح کی گئی ہے ۔نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ گاڑی پل پر ہے ۔گڑیا کا کرتا ہے ۔جملے میں استعمال شدہ لفظ گاڑی براہ راست استعمال ہوا ہے ۔ پہلے اس کا پڑھنا نہیں سکھایا ۔

صفحے کے نصف آخر میں بھیڑ کی تصویر دی گئی ہے ۔بھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ ، بھا ، بھو ، بھی سکھایا ہے ۔آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں ، بھابی ، بھائی ، بھولا ، بھالا نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔بھابی اور بھائی جان آتے ، دارا بھولا بھالا لڑکا ہے ۔ان جملوں میں جان اور لڑکا براہ راست استعمال ہوئے ، پڑھنا سکھاتے بغیر ۔

صفحہ ۲۰ پر پھ اور تھ دیے گئے ہیں ۔صفحے کے نصف اوّل میں پھول کی تصویر دی گئی ہے پھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ملاپ پھا ، پھوپھی سکھایا ہے ۔ نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں ۔پھول ، پھوپھی ، پھل ، پھاٹک (پھاٹک کسی آموختہ کے ملاپ سے نہیں بنا) نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔پھول پھوپھی کا ہے ۔پھل والا پھاٹک پر آیا ۔ (والا نیا لفظ ہے) ۔

صفحے کے نصف آخر میں تھیلے کی تصویر دی گئی ہے ۔تھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ تھا ، تھو ، تھی ، تھے سکھائے ہیں ۔آموختہ حروف و مرکبات سے نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں ۔تھوڑی ، ساتھ ، ہاتھ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔تھوڑی دور ساتھ چل ۔اس ہاتھ دو اُس ہاتھ لو ۔ (اِس ، اُس اور دُور براہ راست نئے لفظ آئے ہیں)

صفحہ ۲۱ پر ٹھ اور جھ دیے گئے ہیں ۔صفحے کے نصف اوّل میں ٹھیلے کی تصویر دی گئی ہے ۔ٹھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ملاپ ٹھا ، ٹھو ، ٹھی ، ٹھے سکھایا ہے ۔نئے لفظ بنا کر پڑھنا سکھائے ہیں ۔اُٹھ ، ٹھیلے ، کوٹھی ۔نئے جملے بنائے ہیں ۔دیر نہ کر اب اُٹھ جا ۔ٹھیلے والا آم لایا (دیر کا لفظ جملے میں بغیر پڑھنا سکھائے براہ راست استعمال ہوا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں جھنڈے کی تصویر دی گئی ہے ۔جھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ ، جھا ، جھو ، جھی ، جھے سکھائے گئے ہیں ۔نئے الفاظ جھٹ ، جھولی ، بوجھ بنا کر پڑھنا سکھائے ہیں ۔نیا جملہ جھٹ پٹ ۔پُل پر جا بنایا گیا ہے ۔

صفحہ ۲۲ پر چھ اور ّ (تشدید) کا تعارف کرایا گیا ہے ۔صفحے کے نصف اوّل میں چھتری کی تصویر دی گئی ہے ۔چھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے ۔ ملاپ چھا ، چھو

پھ،پا،پھے سکھایا ہے، نئے الفاظ چھاچھ، چھوٹے، چھتری بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں، نئے جملے پڑھنا سکھائے ہیں، چھوٹے بھائی کو چھاچھ دو، چھتری سر پر تان لو (تان کا لفظ براہ راست آیا ہے)۔

صفحے کے نصف آخر میں بلّی کی تصویر دی گئی ہے۔ بلّی کے لفظ سے تشدید کا تصوّر واضح کیا گیا ہے، علامت کا تعارف کرایا ہے۔ الفاظ پتّی، مکّھی، ابّا، سکّھر پڑھائے گئے ہیں، جملے مکّھی پتّی پر بیٹھی ہے، ابّا سکّھر سے آتے پڑھائے گئے ہیں (بیٹھی کا لفظ براہ راست استعمال ہوا ہے)

صفحہ ۲۳ پر ں دیا گیا ہے صفحے کے نصف اوّل میں ماں کی تصویر ہے، الفاظ ماں، ہاں، ماموں، ہیں دیے گئے ہیں، جملے بچہ ماں کے پاس ہے، ماموں آم لائے ہیں دیے گئے ہیں بچہ بغیر پڑھائے جملے میں استعمال ہوا ہے۔ صفحے کے نصف آخر میں اُونٹ کی تصویر اور لفظ اُونٹ دیا ہے۔ مزید الفاظ انگور بانٹ، بھونکا، چونکا پڑھائے ہیں۔ نئے جملے ان الفاظ پر مشتمل بنائے ہیں۔ انگور بانٹ دو، کُتا بھونکا بچّہ چونکا۔

صفحہ ۲۴ پر حرف دھ، ڈ دیئے ہیں، صفحے کے نصف اوّل میں دھوبی کی تصویر دی گئی ہے، دھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے، ملاپ دُھا، دھو، دھی، دھے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف ومرکبات سے ملاکر نئے لفظ آدھا، دھوبی، دھوپ بناکر پڑھنا سکھائے ہیں، نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ آدھا آم لو، آج دھوپ ہے۔ (آج کا لفظ پہلی بار براہ راست استعمال ہوا)۔

صفحے کے نصف آخر میں ڈاکیے کی تصویر دی گئی ہے۔ ڈ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے، ملاپ ڈا، ڈو، ڈی، ڈے سکھایا ہے، آموختہ حروف سے جوڑ کر نئے لفظ بنانے اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں، ڈول، ڈال، گڈا منئے جملے بنائے ہیں۔ ڈول میں پانی ڈال دو۔

صفحہ ۲۵ پر دو حرف ڈھ اور ڑھ دیئے ہیں، ڈھول کی تصویر دی گئی ہے۔ ڈھ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا ہے، ملاپ ڈھا، ڈھو، ڈھی، ڈھے سکھایا ہے۔ آموختہ سے ان کے ملاپ سے نئے لفظ بناکر پڑھنا سکھائے ہیں، ڈھول، ڈھم، ڈھل نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ ڈھول باجے ڈھم ڈھم۔ اب دن ڈھل رہا ہے۔ (اب کا لفظ براہ راست استعمال ہوا)

صفحے کے نصف آخر میں سیڑھی کی تصویر دی گئی ہے۔ اور اس کے ذریعے ڑھ کی آواز کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ڑھ کی مفرد شکل دی ہے، ملاپ ڑھا، ڑھو، ڑھی، ڑھے سکھایا ہے،

آموختہ سے جوڑ کرنئے لفظ بنائے اور پڑھائے ہیں۔ ڈاڑھ، سیڑھی پڑھنا۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ ڈاڑھ میں درد ہے۔ ہم کو پڑھنا آتا ہے۔ (درد اور ہم بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوئے)

صفحہ ۲۶ پر حروف لھ، مھ، نھ دیئے ہیں۔ صفحے کے پہلے حصے میں چڑ لھے کی تصویر دی ہے لھ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرایا ہے۔ ملاپ لھا، لھو، لھے سکھایا ہے۔ الفاظ چڑلھا، کولھو بنائے ہیں اور نیا جملہ چولھا دہے کا ہے۔ پڑھنا سکھایا ہے۔

صفحے کے دوسرے حصے میں کمھار کی تصویر دی ہے۔ مھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ مھا سکھایا ہے۔ نئے الفاظ کمھار، تمہارے پڑھنا سکھائے ہیں۔ نئے جملے بنائے ہیں چاک کمھار کا ہے۔ گیند تمھارے پاس ہے۔ (گیند براہ راست استعمال)

صفحے کے آخری حصے میں بچے کی تصویر دی ہے اور نھ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرانے کی کوشش کی ہے۔ ملاپ نھا، نھو، نھی، نھے سکھایا ہے۔ نئے لفظ ننّھا، ننّھی اور ننّھے پڑھنا سکھائے ہیں۔ نئے جملے آموختہ الفاظ سے بنائے ہیں۔ یہ ٹوپی ننھے کی ہے۔ ننّھا ابھی سو جائے گا۔ (ان جملوں میں ٹوپی اور جائے بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوئے)

صفحہ ۲۷ پر ث اور ح کے حروف دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں ایک کٹا ہوا اور ایک ثابت سیب دیا ہے۔ اور اس طرح ثابت کے ذریعے ث کی آواز سے متعارف کرایا ہے۔ ث کی مفرد اور ابتدائی مرکب شکل بھی دی ہے۔ ملاپ ثا، ثو، ثر سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے الفاظ وارث، ثروت، ثابت بنائے ہیں جن سے جملے بنائے ہیں۔ وارث کو آدھا سیب دو، ثروت کو ثابت سیب دو۔ (سیب کا لفظ بغیر پڑھنا سکھاتے براہ راست استعمال ہوا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں حقّے کی تصویر دی ہے۔ ح کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل سے متعارف کرایا ہے۔ ملاپ حا، حو، حی، حے سکھائے ہیں۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنا کر پڑھنا سکھائے ہیں۔ حامد، حیدر، حلوا، حیدر آباد۔ نئے جملے بنائے ہیں۔ حیدر کو حلوا دو، حامد حیدر آباد جائے گا۔

صفحہ ۲۸ پر حروف خ اور ذ ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں خرگوش کی تصویر دی گئی ہے۔ خ کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ، خا، خو، خی، خے

سکھایا ہے ، آموختہ حروف سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنائے اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ خالد ، خاکی ، خرگوش نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ خالد کی وردی خاکی ہے ۔ خرگوش کے کان لمبے تھے ۔ (وردی ، لمبے نئے الفاظ ہیں)

صفحے کے نصف آخر میں ذ کی مفرد اور مرکب آخری شکل دی گئی ہے ۔ ذات ، اذان ، نذر ذاکر ، شادی نئے لفظ بناتے گئے ہیں ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ اللہ کی ذات پاک ہے ۔ ذاکر کی بات سن لو ۔ (اللہ اور سن کے الفاظ بغیر پڑھنا سکھاتے براہ راست آئے ہیں)

صفحہ ۲۹ پر ژ اور ص کے حروف ہیں ۔ صفحے کے نصف اول میں ٹیلی وژن کی تصویر دے کر ژ کی آواز اور مفرد شکل سے متعارف کرانے کی کوشش کی گئی ہے ۔ الفاظ ٹیلی وژن ، ژالہ ، اژدہا بنا کر پڑھنا سکھائے ہیں ۔ نئے جملے بناتے ہیں ۔ چڑیا گھر میں اژدہا ہے ۔ اژدہا موٹا ہے ۔

صفحے کے نصف آخر میں صراحی کی تصویر دی گئی ہے ص کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ صا ، صو ، صی ، صے سکھایا ہے ۔ نئے لفظ صابر ، صاحب ، خوب صورت بنا کر پڑھنا سکھائے ہیں ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ، صابر صاحب آئے ہیں ۔ پھول کتنا خوب صورت ہے ۔ (اس صفحے میں چڑیا گھر موٹا ، کتنا وغیرہ الفاظ براہ راست استعمال ہوئے ہیں)

صفحہ ۳۰ پر ض اور ط دو حروف ہیں ۔ صفحے کے نصف اول میں حوض کی تصویر دے کر ض کی آواز واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ ض کی مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ ضا ، ضے ، ضی ، ضو سکھایا ہے ۔ نئے الفاظ ضد ، حوض ، حاضر پڑھائے گئے ہیں ۔ نئے جملے بنائے ہیں ، ضد چھوڑو حوض پر جاؤ ۔ کتنے بچے حاضر ہیں ، (چھوڑو ، کتنے ، بچے وغیرہ الفاظ بغیر پڑھنا استعمال ہوئے)

صفحے کے نصف آخر میں طوطے کی تصویر دی گئی ہے ۔ ط کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ، ملاپ طا ، طو ، طی سکھایا ہے ۔ نئے لفظ طالب ، طوطا ، مطلب پڑھانا سکھاتے ہیں ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ طالب نے طوطا پالا ، اس کا کیا مطلب ہے ۔

صفحہ ۳۱ پر ظ اور ع کے حرف ہیں ، صفحے کے نصف اول میں قائداعظم کی تصویر دی گئی ہے ۔ ظ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے ۔ ملاپ ظا ، ظر ، ظم ، ظی سکھایا ہے نئے الفاظ ناظم ، ناظر ، نظر

ظفر بنائے ہیں۔ نئے جملے بنائے ہیں، ناظر حاضر ہے، ظفر بھی حاضر ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں عینک کی تصویر دی گئی ہے، ع کی آواز اور مفرد، ابتدائی مرکب و درمیانی مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے، ملاپ عا، عو، عی سکھایا ہے۔ نئے جملے بنائے ہیں، عادل، عابد، بعد، عید۔ نئے جملے بنائے ہیں، عادل کے بعد عابد آیا، آہا آہا کل عید ہے۔

صفحہ ۳۲ پر غ اور ف حروف دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں غباروں کی تصویر دی گئی ہے، غ کی آواز اور مفرد، ابتدائی مرکب و درمیانی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ غا، غو، غی، غے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنا کر پڑھنا سکھائے ہیں، غار باغ، غل۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں، شیر غار سے باہر آیا، باغ کی سیر کر، غل مت کر۔

صفحے کے نصف آخر میں فوارے کی تصویر دی گئی ہے۔ ف کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے، ملاپ فا، فو، فی، فے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنائے ہیں، فاضل، عارف، آصف، فوج۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں، فاضل اور عارف دوست ہیں، آصف فوج میں افسر ہے (اس صفحے پر شیر، باہر، دوست، افسر وغیرہ براہ راست استعمال ہوئے)

صفحہ ۳۳ پر حرف ق اور واؤ معدولہ کا تعارف ہے، صفحے کے نصف اوّل میں قینچی کی تصویر دی گئی ہے۔ ق کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ قا، قو، قی قے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بناتے اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ قادر، قد، قاسم، قلم۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ قادر کا قد لمبا ہے۔ قاسم کا قلم نیلا ہے۔ (یہاں الفاظ نیلا، لمبا براہِ راست استعمال ہوئے)

صفحے کے نصف آخر میں واؤ معدولہ کا تعارف کراتے ہوئے الفاظ خود، خوش، ناخوش پڑھنا سکھائے ہیں۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ اپنا کام خود کر، ہم سے ناخوش مت ہو۔ (لفظ اپنا، ہم وغیرہ براہ راست استعمال ہوئے)

(آخری صفحے) پر حروفِ تہجی کو ترتیب سے یکجا درج کیا ہے لیکن یہ ترتیب آج کل کی مروجہ ترتیب نہیں ہے۔ اس میں ا سے ی تک حروف لکھنے کے بعد آخر میں ہندی حروف بھ، پھ، تھ وغیرہ درج کیے گئے ہیں، سرورق کے اندر گنتی ا سے ۵۰ تک اردو اور انگریزی ہندسوں میں

دی گئی ہے جو اس کتاب اور اس درجے سے مناسبت نہیں رکھتی۔

سطور بالا میں ہم نے صوبہ سندھ کے اردو قاعدے کا صفحہ بہ صفحہ ذکر کرتے ہوئے اس میں دیے گئے مواد، حروفِ تہجی، حرکات وغیرہ کے تعارف کی ترتیب، حروف کی متعارف کی گئی شکلوں اور ا، د، ی، ے وغیرہ سے نئے حروف کے ملاپ کی تفصیلات دی ہیں۔ ہر صفحے پر پڑھائے گئے اور استعمال کیے گئے الفاظ بھی دیئے ہیں۔ نیز ان الفاظ کی نشان دہی بھی کی ہے جن کا استعمال بغیر پڑھنا سکھائے کیا گیا ہے۔

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے قاعدے میں کل ۲۷۶، الفاظ/مرکبات کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ اس قاعدے میں ۲۵۲، الفاظ/مرکبات جملوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ ان ۲۵۲، الفاظ میں ۲۱۴ ایسے ہیں جن کا استعمال پہلے الگ سے بنانا اور پڑھنا سکھایا گیا ہے جبکہ ۳۸، الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جو پڑھنا سکھاتے بغیر براہ راست جملوں میں استعمال کر دیئے گئے ہیں۔ سندھ کے اس قاعدے میں استعمال ہونے والے ۲۵۲، الفاظ و مرکبات میں سے ۱۹۲، الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جو صرف ایک ہی بار استعمال ہوئے ہیں، ۳۰، الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جو دو بار استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح ۱۰، الفاظ تین بار، ۵ چار بار، ۴ پانچ بار، ۲ چھ بار، ۲ سات بار، ایک آٹھ بار، ایک نو بار، ۲ دس بار، ایک گیارہ بار، ایک تیرہ بار، اور ایک لفظ چوبیس بار استعمال ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ۸۷ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جن کا پڑھنا اس قاعدے کے ماسوا کسی اور قاعدے میں نہیں سکھایا گیا، وہ صرف اس قاعدے تک محدود ہیں۔ اور ۸۱، الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جو صرف اسی قاعدے میں جملوں میں استعمال ہوتے۔ اس قاعدے کے سوا کسی دوسرے میں استعمال نہیں کیے گئے۔

ذیل کے جدول میں وہ منفرد نوعیت کے الفاظ دیے گئے ہیں جو صرف اسی قاعدے میں پڑھانے یا استعمال کیے گئے،

وہ الفاظ جن کا استعمال صرف اسی قاعدے میں سکھایا گیا (استعمال کسی اور نے بھی کیے ہوں گے)	وہ الفاظ جو صرف اسی قاعدے میں پڑھنا بھی سکھائے گئے اور صرف اسی میں استعمال بھی ہوئے	وہ الفاظ جن کا استعمال صرف اسی قاعدے میں ہوا (ان میں سے بعض کا پڑھنا کسی دوسرے میں بھی سکھایا ہو گا)	وہ الفاظ جو اس قاعدے میں بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے۔
اپنا، بازار، بانٹ، بچے، بین، بیل، بھولا بھالا، پاپا، پاشا، تارے، تو تو، ٹاٹا، ٹھیلے، ٹھیلے والا، ثروت، جوش، جھولی، چڑیا، چھوٹے، ذاکر، رہا ہے، سیڑھی، کرتا، کرو، کہہ، کیل، ننھے، نہ، ولولہ	آداب، آہا آہا، آئے ہیں، ابھی، انگور، بانٹ دو، باہر، بعد، بھونکا، بیتی، پڑھنا آتا ہے، پھاٹک، پھل والا، جانے دو، جڑ دو، جھٹ پٹ، چڑیا گھر، چونکا، حلوا، حیدر، حیدر آباد، خالد، خرگوش، ڈال دو، ڈھل، ڈھم ڈھم، زار زار، سکھر، ضابر، صاحب، طالب، ظفر، عادل، عارف، عید، فاضل، قاسم، قد، قادر، کون کون، کھویا، داسم، لمبا، لمبے، لے آؤ، مطلب، مکھی، ناخوش، ننھی، ہماری۔	آتا، باجے، باوا، بوئے، بولے، پاتا، تان لو، جاتا، جائے گا، جوڑ لو، چاک، چھوڑ دو، درد، دوڑا، دوست، ساگ، سر، سن لو، سو جائے گا، شور، عابد، غار، غل، فوج، کتنا، کتنے، گٹھا، گیند، لوہے، موم، نل	آم، آئے، اب، اس، اُس، افسر، اللہ، بچہ، تان لو، ٹوپی، جاتے گا، جوڑ لو، چھوڑ دو، دارا، درد، دوڑ، دوست، دیر، رانی، سر، سُن لو، سو جاتے گا، شیر، کُتا، کتنا، کتنے، کھانا، کھولو، گاڑی، گانا، گایا، گیند، لڑکا، لوہے، موٹا، وردی، ہم، ہے۔

اب تک دی گئی تفصیلات سے یہ بات عیاں ہے کہ سندھ کے قاعدے میں پڑھنا سکھائے گئے اور استعمال کیے گئے الفاظ کی تعداد دوسروں کی نسبت کم ہے۔ اس قاعدے میں بعض مشکل نوعیت کے الفاظ مثلاً ثروت وغیرہ تو پڑھا دیے گئے ہیں لیکن بہت آسان نوعیت کے لفظوں کا پڑھنا

اور بنانا نہیں سکھایا گیا۔ اس لیے ہمارے خیال میں مندرجہ ذیل الفاظ کا اس میں پڑھا سکھایا جائے تاکہ بچے اس طریقِ تدریس میں واقعی دل چسپی لیتے ہوئے الفاظ سازی کی مشق بہم پہنچا سکیں اور اس قاعدے کا دوسروں سے الفاظ کے معاملے میں اشتراک بھی بہتر ہو سکے۔ اس طرح بغیر پڑھائے / پڑھا سکھائے استعمال کیے گئے الفاظ کی تعداد بھی کم ہو جائے گی۔ مجوزہ الفاظ یہ ہیں۔

آٹھ، آخر، آدھی، آگ، آم، آن، آؤ، آئے، اب، اچھا، اُڑ، اِس، اُس، اللہ، امّی، باری، باڑھ، بچّہ، بھاپ، بھات، بھاتا، پار، پی، پیڑ، پھر، تازی، تالی، تان، تایا، تم، تھا، تھاپ، تھال، تھالی، تھوڑا، تھی، ٹوپی، جالا، جلتے گا، جائیں، جب، جو، جوتا، جوڑ، جھاڑ، جھاڑو، جھاڑی، جھاگ، چاقو، چاند، چائے، چپ، چھ، چھایا، چھاتا، چھاج، چھوڑو، حاجی، خاص، خاصا، خاصی، خواب، خوش، دارا، داغ، دال، دانت، درد، دس، دم، دُور، دوست، دی، دیر، دھات، ڈاڑھی، ڈاک، ڈر، راضی، راگ، رانی، رب، رس، رو، زرد، زور، ساتھی، ساٹھ، ساری، سال، سب، سر، سرد، سُن، سو، سی، شاخ، شام، شکر، شیر، صاف، صافی، طوطے، عادی، علم، غور، فرض، قاری، قاضی، کالی، کاٹ، کاٹا، کالا، کتا، کتنا، کتنے، کہاں، کھا، کھاتا، کھانا، کھولو، گا، گاڑی، گانا، گاؤں، گایا، گیند، گھی، لا، لاؤ، لڑکا، لوہے، لی، ملک، موتی، موٹا، میں، ناک، نانی، نرم، نہیں، وردی، وقت، ہار، ہاں، ہم، ہوں، ہی، ہے، یاد

مندرجہ بالا الفاظ کی فہرست پر سرسری نظر ڈالتے ہی یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ بہت آسان اور بنیادی نوعیت کے ہیں لیکن ان کا بنانا اور پڑھنا اس قاعدے میں نہیں سکھایا گیا۔ یہاں ہم بعض الفاظ کے بارے میں یہ تجویز بھی کریں گے کہ ان کا پڑھایا جانا اس قاعدے سے حذف کر دیا جائے۔ مثلاً پاپا، پاتا، ٹماٹا، ثروت، ڈھم ڈھم، طالب، ظفر، عادل، فاضل، کھویا (اسم) مطلب وغیرہ کیونکہ یہ مشکل بھی ہیں اور ان کا استعمال چنداں موزوں بھی نہیں۔

ہم خیال کرتے ہیں کہ مندرجہ ذیل الفاظ کے استعمال سے جملے سازی کی صورت بہتر ہو گی، دوسروں سے اشتراک بھی بہتر ہو گا۔ نیز جملے سادہ، آسان اور بچے کی ذہنی سطح اور دل چسپی کے مطابق بن سکیں گے۔ ان الفاظ کے استعمال سے توازن کی صورت بھی پیدا ہو گی اور ایسے

الفاظ جو متبادل نہ ہونے کی وجہ سے ۵ مرتبہ سے زیادہ بار استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی جگہ ان میں سے متبادل الفاظ استعمال ہو سکیں گے، مثلاً اس وقت آم، دارا، جا، آ، بابا، آیا، دو، وغیرہ۔ ایسے الفاظ ہیں جو ۵، ۵ بار سے زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔ قاعدے میں استعمال کے لیے تجویز کیے گئے الفاظ یہ ہیں۔

آپ، آتا تھا، آٹھ، آری، آؤ، آیا تھا، امّی، ایک، باپ، بلی، بولا، بہت، پڑھ، پڑتا پودے، تایا، تھا، تھی، ٹاٹ، جاتا تھا، جاگی، چاند، چائے، چھ، چھاتا، حاجی، خاص، خدا خط، خواب، خوش، دس، دو (عدد)، دودھ، دوڑ، دھو، دھوبی، دی، دے آ، دیکھا، ڈاک، رات، رازی، رب، روٹی، سارے، سب، سرد، سُن، سنایا، شام، شکر صاف، طوطے، علم، غور، قاری، قاضی، کاپی، کالا، کرتا تھا، کس، کھا، کھاتا تھا، کھاد، گاؤں گرم، گئے، گھر، لا، لے آ، لکھ، مل کر، میرا، یُس (ضمیر)، وقت، وہ، ہاتھی، ہار، ہاکی، ہر۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ تجویز بھی ہے کہ مندرجہ ذیل مشکل نوعیت کے جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں، یا ان کی وجہ سے مشکل جملے بنے ہیں۔ ان کا استعمال ترک کر دیا جائے۔

افسر، باجے، باوا، بورے، ڈھم ڈھم، طالب، ظفر، عادل، فاضل، قادر، کھویا (اسم) مطلب وغیرہ۔

سندھ کے قاعدے میں حروف کے تعارف کی ترتیب کا ذکر اس کے خصوصی ذکر کی ابتدا میں ہوا۔ اس ترتیب پر غور کرتے ہوئے ہم کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکتے۔ کہ اس کے پس منظر میں کیا فلسفہ کار فرما ہے۔ نہ تو یہ لغت کی ترتیب ہے۔ نہ ہی پنجاب کی طرح اور بلوچستان کی طرح دو تین حروف کی ترتیب کو عملی ضرورت کے تحت بدلا گیا ہے۔ نہ ہی سرحد کی طرح تعدادِ استعمال کی بنیاد پر حروف کو کوئی نئی ترتیب دی گئی ہے۔ اس ترتیب میں کہیں تو ی، ے، د کو پہلے کر دیا گیا ہے۔ کہیں ہندی الاصل حروف کو چن کر یکجا کر دیا گیا ہے۔ کہیں انھیں اُن کے مقام پر رہنے دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حروفِ تہجی کے تعارف کے دوران ہی نہ صرف، زبر، زیر، پیش کو بھی پڑھا دیا گیا ہے۔ بلکہ جزم اور تشدید کو بھی اور نون غنہ کو بھی پڑھایا گیا ہے۔ اس سے بھی زیادہ قابلِ توجہ یہ امر ہے۔

کہ حروف کے تعارف کے دوران ہی واؤ لین، واؤ معروف، یائے معروف اور یائے لین بھی پڑھا دی گئی ہے۔ اس اعتبار سے اس قاعدے میں حروف کے تعارف کی ترتیب سب سے زیادہ پیچیدہ اور مشکل ہو گئی ہے اور اس امر کی شدت سے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اس کی علمی بنیادوں پر اصلاح کی جائے اور جامع منصوبہ بندی کے تحت تعارف کے لیے کوئی ترتیب قائم کر کے قاعدہ از سرِ نو مرتب کیا جائے اور مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے۔

۱۔ حروف کو متعارف کرانے سے پہلے ان کی ترتیب کے لیے کوئی علمی بنیاد قائم کی جائے۔ اگر وہ علمی بنیاد صوبہ سرحد کے قاعدے کی طرح کی ہو تو زیادہ بہتر ہو گی۔ نستعلیق میں چھاپا جائے۔

۲۔ حروف کے تعارف کے مکمل ہونے تک حرکات کا تعارف نہ کرایا جائے۔ الفاظ صرف ا، و ی، ے سے ملاپ کے ذریعے بنائے جائیں۔

۳۔ واؤ معروف اور واؤ لین، یائے لین وغیرہ کو حروف کے تعارف کے مکمل ہونے کے بعد متعارف کرایا جائے۔

۴۔ سیکھنے کا عمل ایک پیچیدہ عمل ہے۔ بالخصوص پڑھنا سیکھنا۔ اس عمل میں بیک وقت کئی عمل شامل ہوتے ہیں۔ اصل شے کے تصور کو اس کی تصویر سے مربوط کرنا، تصویر کا نام سیکھنا نام میں ایک خاص آواز کی طرف توجہ دینا اس آواز کو ایک علامت (حرف) سے متعلق کرنا، اس علامت کی مختلف شکلوں کا تصور ریختہ کرنا اور انھیں شناخت کر سکنے کی صلاحیت پیدا کرنا، دو مختلف علامات (حروف) کو ملا کر ایک نئی آواز پیدا کرنا جس میں دونوں کی آوازیں موجود ہوں۔ اس طرح بننے والے ارکان کو جوڑ کر ایک لفظ بنانا اور اُسے اس طرح ادا کرنا کہ اس میں سب علامات کی آوازیں صحیح طور پر موجود ہوں، ایک پیچیدہ اور مشکل امر ہے۔ ایسے میں اگر ہم ساتھ ہی حرکات (زیر، زبر، پیش) بھی شامل کر دیں۔ تشدید وغیرہ اور بعض خاص آوازوں (یائے لین، واؤ لین) کا بھی استعمال کریں تو مسئلہ بچے کے لیے اُلجھ سکتا ہے اور اُس کے ذہن پر بہت بوجھ پڑ سکتا ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ بھی ممکن ہے۔ کہ وہ خلط مبحث کرنے لگے، اُلجھ جائے اور بہت وقت کے بعد فرق کو سمجھنے کے قابل ہو۔ اس لیے ہمارے خیال میں یہ انتہائی ضروری ہے کہ حرکات (زبر، زیر، پیش، جزم، تشدید وغیرہ) کو حروف کے تعارف

کے دوران ہرگز نہ استعمال کیا جائے۔ قاعدے کی تدوین نو کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے ان کے لیے مناسب مقام کا انتخاب ضروری ہے۔

صوبہ سندھ کے قاعدے میں ابتدائی حصے میں ہندی الاصل حروف بھ، پھ، تھ، جھ ٹھ، چھ، دھ، ڑھ کو اُن کی صحیح جگہ پر متعارف نہیں کرایا گیا۔ لیکن ک کے بعد کھ، گ کے بعد گھ کو متعارف کرا دیا اور باقی اس قبیل کے سارے حرف بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، ڑھ، لھ، مھ، نھ، ایک جگہ قاعدے کے نصف کے بعد متعارف کرا دیے گئے ہیں۔ مرتبین کے سامنے ممکن ہے کوئی خاص حکمت عملی رہی ہو لیکن اس کی کوئی علمی افادیت نظر نہیں آتی۔ اس کی وجہ وہی ہے۔ جس کا پہلے ذکر ہوا کہ حروف کے تعارف کی ترتیب کے لیے علمی بنیاد نہیں تلاش کی گئی۔

اس قاعدے میں "رھ" کا تعارف ایک حرف کے طور پر نہیں کرایا گیا۔ لیکن یہ نہیں کہ اس قاعدے کے مرتبین اُسے پنجاب اور وفاقی وزارتِ تعلیم کے قاعدوں کے مرتبین کی طرح کوئی الگ حرف تصور نہیں کرتے غالباً تعارف اس لیے نہیں کرایا گیا کہ آسانی سے لفظ نہیں بن سکتا تھا۔ ہمارا خیال ہے کہ لفظ بن سکے یا نہ حرف کا تعارف موزوں جگہ پر ضرور کرایا جائے ایسا نہ ہونے کی صورت میں جب یہ حرف آئے گا، تو بچہ ذہنی طور پر اسے ایک الگ حرف تصوّر کرنے میں اُلجھے گا اور اسے دقت پیش آئے گی۔ مرتبین نے جس طرح صفحہ نمبر ۳۴ پر مکمل تہجی میں اُسے ایک حرف شمار کیا ہے۔ اسی طرح حروف کے تعارف کے وقت اس کا تعارف بھی ضروری ہے۔

صفحہ ۳۴ پر تہجی کو جس ترتیب سے درج کیا ہے، وہ جدید لغت کے مطابق نہیں اور اس میں وہی خامی موجود ہے جو صوبہ سرحد اور بلوچستان کے قاعدوں میں ہے۔ تہجی کی مکمل فہرست جدید لغت کے مطابق درج کی جانی چاہیے اور قدیم طریقے کے مطابق ہندی الاصل حروف کو تہجی سے نکال کر آخر میں درج کرنا نہیں چاہیے۔ ب کے بعد بھ اور د کے بعد دھ درج کرنے کا جدید لغت کا طریقہ اختیار کیا جائے۔

صوبہ سندھ کے قاعدے میں سکھائے جانے والے حروف کا ا، د، ی، ے سے ملاپ بھی منظم اور باقاعدہ طور پر موجود نہیں، کہیں چاروں سے ملاپ ہے تو کہیں تین سے الف تو صفحہ ۳ پر ہی متعارف ہو گیا تھا۔ اس لیے صفحہ ۷ تک سکھائے جانے والے حروف کا الف سے ملاپ سکھایا گیا،

با، پا، جا، چا وغیرہ ۔صفحہ ۷ پر ی ے کا بھی تعارف ہوا ۔ الفاظ آیا، پایا، دادی، باجی، باجے، جاتے بنائے گئے یعنی یہاں پر یائے مجہول اور یائے معروف دونوں کا تعارف ہو گیا لیکن تعجب یہ کہ صفحہ ۱۵ پر پھر یائے معروف کا تعارف کرایا گیا ہے اور لفظ آری، ہاری، مالی، پانی، جی، لی بنائے گئے ہیں۔ بہ صورتِ حال بچے کے لیے خاصی پریشان کن ہوسکتی ہے کہ وہ حرف جو صفحہ ۷ پر پڑھا کر باجی بنایا گیا، اُس میں اور صفحہ ۱۵ کے اس حرف میں کیا فرق ہے جس سے جی، لی بنایا گیا۔ اگر فرق نہیں تو یہ تکرار کیوں۔ اس کے علاوہ جہاں صفحہ ۷ پر ی ے کا تعارف ہوا وہاں اس کا پہلے پڑھائے گئے حروف سے ملاپ سکھاتے ہوتے بی، پی، تی، ٹی، جی، چی، بے، پے، تے، ٹے جے، چے، دے وغیرہ نہیں سکھاتے۔ اگرچہ دی، جی، چے، تے دے نئے الفاظ میں برتے گئے لیکن اس کے بعد پڑھائے جانے والے حروف و کے ساتھ وا تو بنایا وی، وے نہیں بنائے اور پھر صفحہ ۵ ا تک جتنے حروف پڑھائے گئے، اُن کا ملاپ حرف ا، و، ے سے سکھایا گیا "ی" کو فراموش کر دیا گیا جس سے پہلے دی، جی بن چکا ہے۔ صفحہ ۸ سے صفحہ ۱۵ تک ر، ڑ، ز، س، ش ک، کھ، گ، گھ، ل، م، ن، ہ سب کے معاملے میں یہ سہو موجود ہے۔ صفحہ نمبر ۱۵ پر از سرِ نو یائے معروف کا تعارف کرانے کے بعد جو حروف سکھائے گئے، اُن میں بے قاعدگی نظر آتی ہے۔ کہ کبھی تین سے اور کبھی چار سے ملاپ سکھایا ہے۔ صفحہ نمبر ۱۹ پر بھ، ۲۰ پر پھ، صفحہ ۲۶ پر لھ، صفحہ ۳۰ پر ط، صفحہ ۳۱ پر غ کے معاملے میں یہ صورت ہے کہ ا، و، ی کے ملاپ ہیں اور ے کا ملاپ غائب ہے۔ صفحہ ۲۶ پر "مھ" کا صرف الف سے ملاپ (مھا) ہے باقی تینوں موجود نہیں اور صفحہ ۲۷ پر ث کا الف، و سے ملاپ ہے، ی ے ہر دو موجود نہیں بلکہ ایک نیا ملاپ "ثر" بنایا ہے۔ بغرض اس معاملے میں قاعدہ خاصا بے قاعدگی اور تنظیم کے فقدان کا شکار دکھائی دیتا ہے۔

ابتدا میں ذکر ہوا کہ پورا قاعدہ دو رنگوں میں شائع ہوا ہے۔ ایک رنگ تو سُرخ ہے جو پورے قاعدے میں ہے دوسرے رنگ کو مختلف "فارمیٹ" (پلیٹوں) میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ایک میں نیلا ایک میں سبز اور باقی دو میں کالا استعمال کیا گیا ہے۔ دو رنگوں کی وجہ سے ایک کمی تو یہ دکھائی دیتی ہے کہ تصاویر اپنے اصل رنگ میں دکھائی نہیں دیتیں، کاغذ ناقص ہونے کی وجہ سے ایک صفحے کی چھپائی نے دوسرے صفحے پر پڑھنے کو کافی متاثر کیا ہے۔ رنگ، تصاویر آر پار نظر آتی ہیں۔

الفاظ کے معاملے میں رنگوں کے استعمال میں یہ اصول برتا گیا ہے کہ ہر نئے حرف اور اُس کی مفرد، مرکب شکل کو سُرخ رنگ میں چھاپا جاتے۔ اس سے امتیاز قائم ہو جاتا ہے لیکن اس میں افراط برتتے ہوئے اس نئے حرف کے باعث بننے والے نہ صرف نئے الفاظ میں بلکہ جملوں میں بھی اُس حرف کو سُرخ رنگ میں ہی دیا گیا ہے۔ اس لیے لفظ ایک وحدت کے طور پر اُبھر کر سامنے نہیں آتا، بلکہ ٹکڑوں میں دکھائی دیتا ہے۔ جملوں میں یہ اہتمام نہ کیا جاتا تو زیادہ بہتر ہوتا۔

قاعدے کے صفحہ نمبر ۱۵ تک بعض حروف کا تعارف کرایا گیا ہے (بغیر کسی حرکت کے) صفحہ نمبر ۱۶ پر نصف اوّل میں "ـَ" کا تعارف ہے اور نصف آخر میں جزم۔ یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ "زبر" پڑھانے سے پہلے جزم پڑھانا کس طرح ممکن ہے۔ جزم پڑھاتے ہوتے جتنے الفاظ بنائے گئے، اُن کے پہلے حرف پر زبر کا پڑھنا ضروری ہے۔ مثلاً نل، بس، پر، کر، نہ چل وغیرہ۔ یہ بہت بڑا سقم ہے اُسے دُور کرنا چاہیے پہلے زبر کا تعارف کرایا جائے، پھر جزم پڑھائی جائے۔ زبر کا تعارف نہ کرانے سے ایک اور نقص پیدا ہو گیا ہے جو سیکھنے کے عمل کو بُری طرح متاثر کر رہا ہے کہ صفحہ نمبر ۱۷ پر جہاں جزم کے بعد زبر کا تعارف کرایا ہے، وہ صرف واؤ لین اور یائے لین کے لیے ہے، یعنی زبر جہاں بھی استعمال ہوگی، وہ اسی نوعیت کے الفاظ ہوں گے لیکن یائے لین پڑھاتے ہوئے، رکھ اور جل پر زبر استعمال کی ہے۔ اور اس کے بعد پورے قاعدے میں واؤ لین اور یائے لین کے سوا کسی حرف پر (ضروری ہونے کے باوجود) کسی لفظ میں زبر نہیں استعمال کی گتی۔ گویا بچّوں کو ایک غلط تصوّر دیا گیا ہے۔ اس کی اصلاح انتہائی ضروری ہے۔ ورنہ زبر کے متعلق غلط تصوّر کے ساتھ ساتھ الفاظ کا تلفظ بھی برباد ہو جاتے گا۔ ایسے الفاظ لڑکا، پھاٹک، پھل، دیر، چھتری، بیٹھی، ڈھل، پڑھنا، درد، سیب، گھر، بعد، کل، المباہت وغیرہ کو بچّہ کیسے پڑھے گا۔

قاعدے میں بعض ایسے لفظ بنانے اور پڑھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ جو کسی طور پر سہل نہیں کہلا سکتے اور اس سطح کے لیے موزوں نہیں مثلاً نادر، وارث، ثروت، حامد، صابر، طالب ناظم، ناظر ظفر، عارف، عادل، عابد، فاضل، آصف، قادر، قاسم وغیرہ اور پھر ان سب کو ان کے لغوی معنی کی بجائے صرف افراد کے ناموں کے طور پر استعمال کیا ہے۔ ان الفاظ کے پڑھانے اور اس انداز میں استعمال کی چنداں ضرورت نہیں تھی۔ ان کی جگہ سادہ الفاظ پڑھا کر استعمال کیے جا سکتے تھے۔

اور فاعل کی جگہ دادا، دادی، نانا، نانی، آپا، باجی وغیرہ کے الفاظ استعمال کیے جا سکتے تھے ویسے اس قاعدے میں بعض بہت نامانوس قسم کے الفاظ بھی استعمال ہوتے مثلاً بادا، باجے وغیرہ

حروف کے تعارف میں کوئی علمی بنیاد نہ ہونے کے باعث قاعدے کے مرتبین کو جملے بنانے میں خاصی دقت پیش آئی ہے اور انھوں نے اکثر ناقص اور مہمل جملے بنائے ہیں نمونے کے طور پر چند جملے درج کیے جاتے ہیں: تاپ آپا تاپ، بابا آٹا پاتا، تاج آتا، جاٹ جاتا، آپا باوا آیا، جاڑا آیا جاڑا، آیا پاشا آیا، شاباش پاشا شاباش، ڈھول باجے ڈھم ڈھم۔ ان دقتوں کا واحد حل یہ ہے کہ قاعدے کو از سرِ نو بہتر خطوط پر عمدہ ترتیب کے ساتھ مرتب کیا جائے۔

پاکستان کے جھنڈے کی تصویر شائع کرتے ہوئے سب کو محتاط رہنا چاہیئے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جھنڈے کی تصویر اس رُخ سے چھاپی جاتی ہے۔ جس میں چاند" ہلال" کی بجائے زوال پذیر رُخ پر ہوتا ہے۔ اس بے احتیاطی کا شکار ہماری درسی کتب بھی ہیں، جھنڈیاں اور بیج چھاپنے والے بھی اور پاکستان ٹیلی ویژن بھی، قومی تہواروں پر خوشنما بیات ہوتی ہیں۔ اناؤنسر بھی ایسے ہی غلط بیج لگائے ہوتے ہیں اور اُن کے پس منظر میں دکھائی گئی جھنڈے کی تصویر بھی یہی نقص لیے ہوتی ہے۔ جھنڈے کی تصویر شائع کرتے ہوئے یا اسے کسی جگہ چسپاں کرنے کے لیے بناتے ہوئے یہ اصول مدنظر رکھنا چاہیئے کہ سفید حصہ دائیں طرف ہو تاکہ چاند" ہلال" کے رُخ پر نظر آئے۔ اس قاعدے میں بھی یہ تصویر درستی طلب ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ جھنڈے کی تصویر کی اشاعت میں ایسی بے احتیاطی کا سختی سے نوٹس لے اور سرکاری اداروں کو اس ضمن میں احتیاط کی ہدایت کرے۔

صوبہ بلوچستان کے ٹیکسٹ بک بورڈ کا اردو قاعدہ

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کا اردو قاعدہ ۳۰×۲۰/۸ سائز کے ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ ان میں سرورق بھی شامل ہے۔ اس طرح متن کے کل ۳۰ صفحات ہیں قاعدہ عمدہ غیر ملکی آفسٹ کاغذ پر چار رنگوں میں طبع کیا گیا ہے قاعدے کا رسم الخط نستعلیق ہے صفحہ ۲ سے ۲۵ تک حروف تہجی کا فرداً فرداً تعارف کرانے کے بعد صفحہ ۲۶ پر انھیں ترتیب سے یکجا دیا گیا ہے۔ حروف تہجی کا تعارف اس ترتیب سے کرایا گیا ہے۔

آ۔ ا۔ ب۔ بھ۔ پ۔ پھ۔ ت۔ تھ۔ ٹ۔ ٹھ۔ ث۔ ی ے۔ ج۔ جھ۔ چ۔ چھ۔ ح۔ خ۔ د۔ دھ ڈ۔ ڈھ۔ ذ۔ ر۔ ڑ۔ ڑھ۔ ز۔ ژ۔ و۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ کھ۔ گ۔ گھ، ل۔ م۔ ن۔ لھ۔ مھ۔ نھ۔ ہ۔ ء۔

صفحہ ۲۷ پر زبر یائے لین و واؤ لین۔ صفحہ ۲۸ پر زیر۔ یائے معروف، صفحہ ۲۹ پر پیش اور واؤ معروف صفحہ ۳۰ پر نون غنہ اور واؤ معدولہ، صفحہ ۳۰ پر جزم اور تشدید پڑھائے گئے ہیں۔

صفحہ ۲ پر (جو قاعدے کے متن کا ابتدائی صفحہ ہے) آ اور ا کے حروف ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں آم کی تصویر دی گئی ہے۔ آ کی آواز اور شکل سے تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ با سکھایا ہے لفظ بابا بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے۔ جملہ بابا آ بنا کر پڑھنا سکھایا ہے۔

صفحہ ۳ پر ب اور بھ کے حرف ہیں صفحے کے نصف اوّل میں بکری کی تصویر دی گئی ہے ب کی آواز اور اس کی مفرد اور ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ با سکھایا ہے۔ لفظ بابا بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے جملہ بابا آ بنا کر پڑھنا سکھایا ہے صفحے کے نصف آخر میں بھیڑ کی تصویر دی گئی ہے بھ کی آواز اور مفرد ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ بھا سکھایا گیا ہے آموختہ کی تکرار کی گئی ہے

صفحہ ۴ پر دو حروف پ اور پھ ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں پتنے کی تصویر دی گئی ہے۔ پ کی آواز اور مفرد و ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ پا سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے الفاظ بنا کر پڑھنا سکھائے ہیں آپا آپ، باپ بھاپ نئے جملے بنائے ہیں، آپا آ، آ آپا آ،

صفحے کے نصف آخر میں پھول کی تصویر دی گئی ہے پھ کی آواز اور مفرد ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ملاپ پھا سکھایا ہے آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے۔

صفحہ ۵ پر دو حروف ت اور تھ ہیں۔ صفحے کے نصف اوّل میں تختی کی تصویر دی گئی ہے۔ ت کی آواز

اور مفرد اور ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ تا سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھایا ہے ۔ آتا ۔ بات ۔ بھات ۔ پات ۔ تاپ نئے جملے بنا کر پڑھنا سکھاتے ہیں ۔ بابا تاپ ۔ تاپ بابا تاپ

صفحے کے نصف آخر میں تھالی کی تصویر دی گئی ہے تھ کی آواز اور مفرد و ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا ہے ملاپ تھا سکھایا ہے آموختہ حروف کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں ۔ بھاتا ۔ تھاپ ۔ تھاپا ۔ نیا جملہ بنایا ہے ۔ بابا آتا تھا :

صفحہ ۶ پر دو حروف ٹ و ٹھ ہیں صفحے کے نصف اوّل میں ٹوپی کی تصویر دی گئی ہے ۔ ٹ کی آواز اس کی مفرد اور ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ ٹا سکھایا ہے ۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں آٹا ۔ باٹا ۔ باٹ ۔ ٹاٹ

صفحے کے نصف آخر میں ٹھیلے کی تصویر دی گئی ہے ۔ ٹھ کی آواز اور مفرد ، ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا ہے ۔ ملاپ ٹھا سکھایا ہے آموختہ حروف سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں ٹھاٹ ۔ آٹھ آموختہ کی مشق ہے ۔ نئے جملے آٹھ باٹ ۔ آٹھ ٹاٹ بنائے ہیں

صفحہ ۷ پر دو حروف ث ، ی ، ے ہیں ۔ صفحے کے نصف اول میں ثمر کی تصویر دی گئی ہے ۔ ث کی آواز اور مفرد ، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے ۔ ملاپ ثا سکھایا ہے ۔ آموختہ کی مشق کرائی گئی ہے ۔

صفحے کے نصف آخر میں پنکھے کی تصویر دی گئی ہے ۔ ی کی آواز مفرد اور ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ یا سکھایا ہے ۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں ۔ آیا ۔ تایا ۔ آتی ۔ بھابی ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں بھابی آتی تھی ۔ تایا آتے تھے ۔

(آتے ۔ تھی ۔ تھے ۔ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے ہیں)

صفحہ ۸ پر دو حروف ج ، چ ہیں ۔ صفحے کے نصف اول میں ہوائی جہاز کی تصویر دی گئی ہے ۔ ج کی آواز اور مفرد ابتدائی و آخری مرکب شکلوں سے تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ جا ۔ جی ۔ جے سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات سے جوڑ کر نئے الفاظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں ۔ باجا ۔ باجی ۔ بلجے ۔ جاٹ ۔ آج ۔ تاج ۔ نئے جملے بنائے ہیں آج آ ۔ تاج جا ۔ باجی آ ۔ بھابی جا ۔

صفحے کے نصف آخر میں جھنڈے کی تصویر دی گئی ہے۔ جھ کی آواز، مفرد اور ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ جھا۔ جھی۔ جھے سکھایا ہے۔ آموختہ الفاظ سے نئے جملے بنائے ہیں۔ تاج آتا تھا۔ بابا جاتا تھا۔ باجی آتی تھی۔ بھائی جاتی تھی (جاتا۔ جاتی پڑھائے نہیں گئے)

صفحہ ۹ پر دو حروف ج، چھ ہیں صفحے کے نصف اول میں چاند کی تصویر دی گئی ہے۔ چ کی آواز اور مفرد ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ملاپ چا چی۔ چے سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں: چاچا۔ چابی۔ چاٹ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں تایا آتے تھے۔ چاچا جاتے تھے (لفظ جاتے کا پڑھنا پہلے نہیں سکھایا گیا براہ راست استعمال ہوا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں چھتری کی تصویر دی گئی ہے۔ چھ کی آواز، اس کی مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکل سے متعارف کرایا ہے۔ ملاپ چھا۔ چھی۔ چھے سکھائے ہیں۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں چھاپ۔ چھاج، چھاچھ، چھایا، چھتا۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ جاٹ آیا تھا۔ چھاچھ پی تھی۔ (لفظ پی پہلے پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ براہ راست استعمال ہوا)

صفحہ ۱۰ پر دو حرف ح خ دیئے گئے ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں حلوائی کی تصویر دی ہے۔ ح کی آواز اور مفرد و ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ حا۔ حی۔ حے سکھائے ہیں آموختہ حروف کے ملاپ سے لفظ حاجی بنایا گیا ہے۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ حاجی بابا آیا۔ بابا جی حاجی آیا۔

صفحے کے نصف آخر میں خرگوش کی تصویر دی ہے۔ خ کی آواز اور مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ خا۔ خی۔ خے سکھایا ہے آموختہ الفاظ کی مشق کرائی گئی ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے ایک نیا لفظ چاٹا بنایا گیا ہے۔

صفحہ ۱۱ پر حروف د، دھ دیے گئے ہیں صفحے کے نصف اول میں دوات کی تصویر دی گئی ہے د کی آواز اور مفرد، مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ دا۔ دی۔ دے سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات سے ملاپ کے ذریعے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں۔ داتا۔ دادا۔ باد۔ یاد۔ نئے جملے بنائے ہیں: دادی آتی تھی۔ دادا جاتے تھے (لفظ دادی بنانا و پڑھنا سکھائے بغیر استعمال کیا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں دھوبی کی تصویر دی گئی ہے۔ دھ کی آواز اور مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ دھا۔ دھی۔ دھے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات سے نئے

لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں: آدھا۔ آدھی۔ آدھے دھات۔ نئے جملے بنا کر پڑھنا سکھاتے ہیں۔ آدھی چھاچھ دے۔ بابا چھاپ دے۔

صفحہ ۱۲ پر حروف ڈ، ڈھ دیئے ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں ڈول کی تصویر دی گئی ہے۔ ڈ کی آواز مفرد اور مرکب شکلوں کا تعارف کرایا ہے ڈا۔ ڈی۔ ڈے ملاپ سکھایا ہے۔ نیا لفظ ڈاٹ بنایا ہے آموختہ جملوں کی مشق دی ہے بابا جاتے تھے دادا آتے تھے۔

صفحے کے نصف آخر میں ڈھول کی تصویر دی گئی ہے۔ ڈھ کی آواز اور مفرد ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ ڈھا۔ ڈھی۔ ڈھے سکھایا ہے۔ نئے الفاظ ڈھایا۔ ڈھاتا بناتے ہیں۔ آموختہ کی مشق کے علاوہ جملہ تاج آ۔ چھ باٹ دے جا بنایا ہے۔

صفحہ ۱۳ پر دو حروف ذ، ر ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں ذخیرہ کی تصویر دی ہے ذ کی آواز اور مفرد مرکب شکلوں کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ ذا۔ ذی۔ ذے سکھایا ہے۔ نیا لفظ ذات بنایا ہے۔ آموختہ الفاظ سے جملے بناتے ہیں۔ باجی چھاتا دے۔ آپی باجا دے۔

صفحے کے نصف آخر میں ریل کی تصویر دی ہے ر کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے ملاپ را ری رے سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھایا ہے۔ آر پار تار۔ چار۔ دارا تارا آری۔ باری۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ دادا آری دے، دارا باری دے۔

صفحہ ۱۴ پر حروف ڑ، ڑھ از ہیں ڑ اور ڑھ کی شکلوں اور مفرد ابتدائی آخری صورتوں کا براہ راست تعارف ہے ملاپ ڑا۔ ڑی۔ ڑے۔ ڑھا۔ ڑھی۔ ڑھے سکھائے ہیں آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں، پھاڑ۔ جھاڑ۔ جھاڑا۔ جھاڑی، جھاڑے اور باڑھ۔ ڈاڑھ۔ ڈاڑھی۔ صفحے کے نصف آخر میں زنجیر کی تصویر دی گئی ہے۔ ز کی آواز اور مفرد ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ زا۔ زی۔ زے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں: راز۔ باز۔ تازی۔ تا دے جملے بنائے ہیں۔ دارا باز دے آپا آری دے۔

صفحہ ۱۵ پر دو حروف ژ، و ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں ژالہ باری کی تصویر دی گئی ہے۔ ژ کی آواز اور مفرد و مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ ژا۔ ژی۔ ژے سکھایا گیا ہے۔ آموختہ الفاظ کی

مشق دی گئی ہے۔

صفحے کے نصف آخر میں ورق کی تصویر دی گئی ہے۔ و کی آواز اور شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ وا۔ وی۔ وے سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے الفاظ بنانا اور پڑھنا سکھائے ہیں: آوا۔ باوا۔ وو۔ رو۔ روز۔ توڑ۔ جملے بنائے گئے ہیں (پوتا آیا۔ بازو دو۔ دادا باز دو۔ (پوتا کا لفظ استعمال کیا ہے لیکن نئے الفاظ میں اس کا بنانا پڑھنا نہیں سکھایا)

صفحہ ۱۶ پر حرف س ش ہیں صفحے کے نصف اول میں سلیٹ کی تصویر دی گئی ہے۔ س کی آواز مفرد، ابتدائی اور آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ سا۔ سی۔ سے سو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے الفاظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں: ساری۔ باسی۔ آس۔ پاس۔ سانس۔ سات ساٹھ۔ جملے بنائے گئے ہیں: سات بار جا۔ سات بار آ۔ باجی ٹوپی سی دو (ٹوپی کا لفظ پڑھنا سکھائے بغیر ستعمال کیا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں شیر کی تصویر دی ہے۔ ش کی آواز اور مفرد و ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ شا۔ شی۔ شے۔ شو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں: شاخ۔ شاد۔ باش۔ شاباش۔ شور۔ شوخ۔ جملے بنائے گئے ہیں۔ بابا شاخ توڑ دو۔ شاباش دارا شاباش۔

صفحہ ۱۷ پر حرف ص ض ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں صندوق کی تصویر دی گئی ہے۔ ص کی آواز اور اور مفرد و ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ صا۔ صی۔ صے۔ صو سکھاتے ہیں۔ آموختہ حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں خاصا۔ خاصی۔ خاص۔ جملے بنائے گئے ہیں، خاص بات۔ بھائی چھاچھ دو، چاچی بات دو۔

صفحے کے نصف آخر میں ضعیف کی تصویر دی گئی ہے۔ ض کی آواز، مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے، ملاپ ضا۔ ضے۔ ضی۔ ضو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف جوڑ کر نئے لفظ بناتے ہیں: رضا۔ راضی۔ جملے بنائے گئے ہیں: بابا راضی تھا۔ باجی راضی تھی۔

صفحہ ۱۸ پر حرف ط ظ ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں طوطے کی تصویر دی ہے۔ ط کی آواز اور مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ طا۔ طی۔ طے۔ طو سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات کو

جوڑ کر نئے الفاظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں۔ طوطا۔ طوطے۔ نئے جملے بناتے ہیں۔ طوطا آیا۔ چھوٹا طوطا آیا۔ دارا دو طوطے دے (لفظ چھوٹا اس سے قبل پڑھنا نہیں سکھایا، براہ راست استعمال کیا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں ظروف کی تصویر دی ہے۔ ظ کی آواز اور مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ ظا۔ ظی۔ ظے۔ ظو سکھایا ہے۔ آموختہ الفاظ کی مشق کرائی ہے۔

صفحہ ۱۹ پر حرف ع۔ غ ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں عینک کی تصویر دی ہے۔ ع کی آواز اس کی مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ عا۔ عی۔ عے۔ عو سکھایا ہے آموختہ حروف کے ملاپ سے نئے لفظ عار۔ عادی بنائے ہیں۔ نئے جملے بنائے ہیں۔ دھوبی روز آتا تھا۔ رازی روز جاتا تھا (دھوبی کا لفظ پڑھنا سکھائے بغیر استعمال ہوا)

صفحے کے نصف آخری میں غباروں کی تصویر دی گئی ہے۔ غ کی آواز اور مفرد و ابتدائی و آخری مرکب شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ غا۔ غی۔ غے۔ غو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں۔ آغا۔ غازی۔ چاغی۔ باغ۔ داغ۔ نئے جملے بناتے ہیں۔ آغا باغ جا۔ غازی چاغی جاتا تھا۔

صفحہ ۲۰ پر حرف ف۔ ق ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں فٹ بال کی تصویر ہے، ف کی آواز اور مفرد و ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ملاپ فا۔ فی۔ فے۔ فو سکھایا ہے۔ نئے لفظ ٹافی۔ صافی۔ فاش۔ صاف بناتے ہیں۔ نئے جملے بنائے ہیں۔ صاف صاف ٹافی دے۔ غازی ٹوپی دے۔

صفحے کے نصف آخر میں قینچی کی تصویر دی ہے۔ ق کی آواز اور مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ قا۔ قی۔ قے۔ قو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنائے ہیں: قاضی۔ باقی۔ قاری۔ قاش۔ طاق۔ نئے جملے بنائے ہیں۔ قاضی جی ٹوپی دے دو۔ قاری جی آتے تھے۔

صفحہ ۲۱ پر حرف ک۔ کھ ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں کتاب کی تصویر دی ہے۔ ک کی آواز اور مفرد، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ کا۔ کی۔ کے۔ کو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے ہیں: کاکا۔ کانٹا۔ کانچ۔ کاٹ۔ خاکی۔ کوٹھی۔ کوٹ۔ ٹوک۔ چاک۔ پاک۔ ڈاک۔ نئے جملے بناتے ہیں۔ دارا کو خاکی کوٹ دو۔ کاکا جا ڈاک دے آ۔

صفحے کے نصف آخر میں کھجور کے درخت کی تصویر دی ہے۔ کھ کی آواز اور مفرد شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھاتے

ہیں ۔ کھایا ۔ کھانا ۔ کھاد ۔ کھاٹ ۔ نئے جملے بنائے ہیں ۔ بابا روٹی کھا ۔ دو بوری کھاد دو ۔ جھاڑی کاٹ دو (الفاظ روٹی اور بوری کا پہلے پڑھنا نہیں سکھایا ۔ براہ راست استعمال ہوئے)

صفحہ ۲۲ پر حرف گ ، گھ دیے ہیں ۔ صفحے کے نصف اول میں گائے کی تصویر دی ہے ۔ گ کی آواز اس کی مفرد ، ابتدائی و مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے ۔ ملاپ گا ۔ گی ۔ گے ۔ گو سکھایا ہے ۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں ۔ جاگا ۔ جاگی ۔ جاگے ۔ جاگو ۔ آگ ۔ راگ ۔ ساگ ۔ جھاگ ۔ نئے جملے بناتے ہیں : دادا جاگا ۔ دارا جاگا ۔ دادی جاگی ۔ باجی جاگی ۔ جاگو جاگو ۔ سارے جاگے (لفظ سارے براہ راست استعمال ہوا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں گھوڑے کی تصویر دی گئی ہے ۔ گھ کی آواز اور مفرد ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے ۔ ملاپ گھا ۔ گھی ۔ گھے ۔ گھو سکھایا ہے ۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں ۔ گھاٹ ۔ گھاس ۔ گھی ۔ گھوڑا ۔ نئے جملے بنائے ہیں ۔ کاکا جا ۔ گھوڑے کو گھاس دے ۔ گھی سے روٹی کھا (گھوڑے کا لفظ براہ راست استعمال ہوا)

صفحہ ۲۳ پر حرف ل ، م ہیں ۔ صفحے کے نصف اول میں لوٹے کی تصویر دی گئی ہے ۔ ل کی آواز مفرد ، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ ملاپ لا ۔ لی ۔ لے ۔ لو سکھایا ہے ۔ آموختہ حروف و مرکبات کے ملاپ سے نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں : تالا ۔ تالی ۔ کالا ۔ کالی ۔ جالا ۔ جالی ۔ تھال ۔ تھالی ۔ نئے جملے بنائے ہیں : باجی چابی لے آ ۔ کالا تالا کھول دے ۔ (لفظ کھول کا پڑھنا نہیں سکھایا براہ راست استعمال کیا ہے)

صفحے کے نصف آخر میں مرغی کی تصویر دی ہے ۔ م کی آواز اور مفرد ، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے ۔ ملاپ ما ۔ می ۔ مے ۔ مو سکھایا ہے آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں : مالی ۔ موتی ۔ موچی ۔ آم ۔ شام ۔ کام ۔ دام ۔ نئے جملے بنائے ہیں ۔ دام دو ۔ آم لو ۔ شام کو جا ۔ آٹھ آم لا ۔

صفحہ ۲۴ پر حروف ن ، ںھ ، نھ ، ں دیے ہیں صفحے کے نصف اول میں نل کی تصویر دی ہے ۔ ن کی آواز ، مفرد ، ابتدائی و آخری مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے ۔ ملاپ نا ۔ نی ۔ نے ۔ نو سکھایا ہے ، آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھائے ہیں ۔ نانا ۔ جانا ۔ کھانا ۔ نانی ۔ رانی ۔ پانی ۔ آن ۔ پان ۔ کان ۔ ناک ۔ ناگ ۔ ناپ ۔ نئے جملے بنائے ہیں ۔ چار نان دے ۔ دارا پانی لا ۔ نانا کے پاس جا ۔

صفحے کے نصف آخر میں لھ، مھ، نھ کی مفرد شکلیں دی گئی ہیں اور ملاپ لھا۔ لھی۔ لھے، لھو، مھا
مھی، مھے۔ مھو۔ نھا۔ نھی۔ نھے۔ نھو۔ سکھائے ہیں۔

صفحہ ۲۵ پر ہ اور ے دیتے ہیں۔ صفحے کے نصف اول میں ہاتھ کی تصویر دی گئی ہے۔ ہ کی آواز، مفرد ابتدائی مرکب شکل کا تعارف کرایا ہے۔ ملاپ ہا۔ ہی۔ ہے۔ ہو سکھایا ہے۔ آموختہ حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا و پڑھنا سکھایا ہے: ہاتھ۔ ہار۔ ہوش۔ راہ۔ واہ نئے جملے بنائے ہیں: دارا آیا۔ ہار لایا ہاتھ دھو۔ کھانا کھا (لفظ لایا، دھو پہلے پڑھنا نہیں سکھائے براہ راست استعمال ہوئے)

صفحے کے نصف آخر میں ے کی شکل اور ملاپ ئی ئے، ؤ دیتے ہیں۔ نئے الفاظ آئی۔ لائی۔ کھائی۔ آئے لائے جائے۔ کھائے۔ آؤ۔ لاؤ۔ جاؤ۔ کھاؤ بنانا اور پڑھنا سکھاتے ہیں۔ نئے جملے بنائے ہیں: باجی آئی، چابی لائی رانی آئی۔ پانی لائی۔ دادا آئے۔ آم لائے۔ نانا آئے۔ ٹافی لائے۔ دارا جاؤ چائے لاؤ۔ دارا آؤ، کھانا کھاؤ۔

صفحہ ۲۶ پر حروف تہجی ترتیب سے یکجا دیئے ہیں لیکن جدید لغت کی ترتیب کے مطابق نہیں بلکہ ا، ب، پ، ت ..... ی کے بعد ہندی حروف بھ۔ پھ۔ تھ۔ ٹھ وغیرہ دیئے گئے ہیں۔ رھ تہجی میں شامل ہے۔ لیکن حروف کی انفرادی تدریس کے دوران یہ نہیں آیا۔

صفحہ ۲۷ پر زبر یائے لین کا تعارف کرایا ہے۔ پہلے حصے میں زبر کی علامت کا تعارف کراتے ہوئے نئے الفاظ پڑھائے ہیں وہ اب۔ رب۔ جب۔ سب۔ لبس۔ خس۔ دس۔ رس۔ ڈر۔ سر۔ پسج، نج ئی۔ ہل۔ پڑھ۔ چڑھ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں جن میں بعض ایسے لفظ استعمال کیئے ہیں۔ جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ مثلاً رکھ۔ بول۔ خط۔

صفحے کے دوسرے حصے میں یائے لین کا تعارف کراتے ہوئے اس کی مختلف شکلوں اور زبر کی علامت کا تعارف کرایا ہے۔ الفاظ بیر۔ سیر۔ قید۔ بیٹھ ایسا۔ ویسا۔ جیسا۔ کیسا کا پڑھنا سکھایا ہے۔ جملے بنائے ہیں جن میں بعض ایسے الفاظ ہیں۔ جو پڑھائے نہیں گئے۔ مثلاً چل۔ پیسے۔ کر وغیرہ۔

تیسرے حصے میں واؤ لین کا تعارف کرایا ہے۔ الفاظ سو لو۔ جو۔ چو۔ غور۔ فوج۔ چوک۔ خوف، شوق جوش کا پڑھنا سکھایا ہے۔ جملے بنائے ہیں جن میں بعض ایسے الفاظ بھی ہیں۔ جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا مثلاً ہر۔ دوڑ۔ پیر۔ سودا وغیرہ۔

صفحہ ۲۸ پر زیر اور یائے معروف کا تعارف ہے۔ نصف اول میں زیر کی علامت کا تعارف کراتے

ہوئے الفاظ اس، جس، کس، ضد، بھڑ، بھر، دن، گن، یہ، کہ، آخر، تاجر، وارث، ثابت، رازق خالق پڑھنا سکھاتے ہیں۔ جملے بنائے گئے ہیں۔ کچھ ایسے لفظ جملوں میں آتے ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا مثلاً ٹک، بکھ، کاپی، مت وغیرہ۔

صفحے کے نصف آخر میں یائے معروف کا تعارف ہے۔ ی کی میانہ شکل دی گئی ہے جو صحیح نہیں۔ الفاظ چیل، بیس، تیس، چیز، میل پڑھنا سکھائے ہیں۔ جملے بنائے ہیں۔ جن میں ایسے الفاظ بھی استعمال ہوئے جن کا پڑھنا نہیں سکھایا مثلاً چڑیا، ڈالی، بیٹھی، پیڑ، دانہ، تین، ساجد وغیرہ

صفحہ ۲۹ پر پیش اور واؤ معروف کا تعارف کرایا ہے۔ الفاظ اُس، اُٹھ، اُڑ، جڑ، رُت، بت، چپ چھپ، بُل، اُگل، تم، دُم، بُن، چُن کا پڑھنا سکھایا ہے۔ جملے بنائے ہیں جن میں ایسے الفاظ شامل ہیں۔ جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا مثلاً ٹرنک، مرغی، گڑیا، کرتا وغیرہ

نصف آخر میں واؤ معروف کا تعارف کراتے ہوئے۔ الفاظ پورا، جورا، جوتا، ٹوٹا، آڑو جھاڑو، چولھا، کولھا، روکھی، سوکھی، صوفی، سوجی، بوٹ، سوٹ، دھوپ، روپ کا پڑھنا سکھایا ہے جملے بناتے ہیں۔ جن میں بعض ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ مثلاً لوٹا، کوڑا، ڈال، تربوز، کولھو، تیل وغیرہ

صفحہ ۳۰ پر نون غنہ اور واؤ معدولہ کا تعارف ہے۔ نصف اول میں اں کی شکل اور نام کا تعارف ہے الفاظ ماں، میں، ہیں، ہاں، ہوں، یہاں، وہاں، کہاں، جہاں، نہیں، کہیں نہیں، آئیں، جائیں، چاند، دانت اونٹ، بھینس، گاؤں، ماموں کا پڑھنا سکھایا ہے۔ جملے بنائے ہیں جن میں بعض الفاظ ایسے ہیں جن کا پڑھنا سکھایا نہیں گیا۔ مثلاً ہم، رہتے، کھیت، سیب، لائیں، کھائیں وغیرہ۔

صفحے کے نصف آخر میں واؤ معدولہ کی علامت و نام سے متعارف کرایا ہے الفاظ خود، خوش، خواب خواجہ، خواہش کا پڑھنا سکھایا ہے جملے بنائے ہیں جن میں بعض ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ مثلاً نیک، اپنا، لڑکا، کرتا، رکھتا، ایک، دیکھا، ہوا، رہا، چلا گیا، سنایا، کہا، خدا، تمھاری، پوری کرے وغیرہ

صفحہ ۳۱ پر جزم اور تشدید کا تعارف ہے۔ نصف اول میں جزم کی علامت اور نام دیا ہے الفاظ زرد، زردی سرد، سردی، گرم، گرمی، نرم، نرمی، جبر، شکر، ذکر، علم، ملک، حکم، فرض، قرض پڑھنا سکھاتے ہیں جملے بنائے ہیں جن میں کچھ ایسے الفاظ شامل ہیں۔ جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا مثلاً ادا، کرو، حاصل، عقل

وقت دودھ وغیرہ۔

صفحے کے نصف آخر میں تشدید کی علامت و نام ہے۔ الفاظ ابّا۔ امّی ۔ بلّی ۔ منّی ۔ منّا۔ اچھّا۔ سچّا کچّا۔ پکّا۔ گدّی۔ گڈّا کا پڑھنا سکھایا ہے۔ جملے بنائے ہیں جن میں ایسے الفاظ بھی شامل ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ مثلاً اچھے۔ بچے بازار۔ گئے۔ اچھّی۔ چیزیں۔ دیں۔ پنسل۔ کتاب۔ قلم۔ دونوں۔ بہت ہوئے وغیرہ۔

بلوچستان کے قاعدے کا سطور بالا میں مفصل صفحہ بہ صفحہ جائزہ پیش کرتے ہوئے سکھائے گئے الفاظ اور استعمال کیئے گئے الفاظ کے ذکر کے ساتھ ساتھ ان الفاظ کی نشان دہی بھی کی گئی جو بغیر پڑھنا سکھائے۔ براہ راست استعمال ہوتے ہیں۔ حروف کی جن جن شکلوں کا تعارف ہوا ہے میں ۳۴۳ الفاظ/ مرکبات کا پڑھنا سکھایا گیا ہے اور ۲۵۷ الفاظ/مرکبات جملوں میں استعمال کیئے گئے ہیں ان ۲۵۷ الفاظ میں ۷۴ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جو بغیر پڑھنا سکھائے براہ راست استعمال ہوئے ہیں اور ۱۸۳ ایسے جن کا پہلے بنانا/ پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ استعمال کردہ ۲۵۷ الفاظ/مرکبات میں سے ۱۵۷ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جو صرف ایک بار استعمال ہوئے۔ ۵۱ لفظ دو بار، ۲۳ تین بار، ۱۱ چار بار ۳ پانچ بار، ۳ چھ بار، ۲ سات بار، ایک آٹھ بار، ۲، دس بار، ایک گیارہ بار، ایک بارہ بار ۲، سترہ بار استعمال ہوئے ہیں ۵۵ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جن کا پڑھنا بلوچستان کے قاعدے کے ماسوا کسی دوسرے قاعدے میں نہیں سکھایا گیا اور ۵۱ الفاظ/مرکبات ایسے ہیں جن کا استعمال صرف اسی قاعدے میں ہوا ہے، کسی دوسرے قاعدے میں نہیں ہوا۔

ذیل کی جدول میں وہ منفرد نوعیت کے الفاظ دیے گئے ہیں جو صرف اسی قاعدے میں پڑھائے یا استعمال کیے گئے ہیں ۔

وہ الفاظ جن کا پڑھنا صرف اسی قاعدے میں سکھایا گیا ۔ (استعمال کسی اور نے بھی کیے ہوں گے ۔	وہ الفاظ جو صرف اسی قاعدے میں پڑھنا بھی سکھائے گئے اور صرف اسی میں استعمال بھی ہوئے ۔	وہ الفاظ جن کا استعمال صرف اسی قاعدے میں ہوا ۔ (ان میں سے بعض کا پڑھنا کسی دوسرے میں بھی سکھایا گیا ہے)	وہ الفاظ جو اس قاعدے میں بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے ہیں
بُت ۔ پکا ۔ تھاپا ۔ ٹوٹا ۔ جج جڑ ۔ جیسے ۔ جھاڑا ۔ جھاڑے چُن ۔ چھت ۔ خالق خَس ۔ خوف ۔ ڈھاتا رازق ۔ رضا ۔ روپ ۔ ساس سُوٹ ۔ سُوجی ۔ طاق فاش ۔ قاش ۔ قرض ۔ قید کچا ۔ کولھا ۔ کہ ۔ کیسے ۔ گڈی گرمی ۔ مُرغی ۔ نرمی ۔ ویسا ہوش ۔ یہاں	آپی ۔ اُڑ رہا ہے ۔ بُوٹ ۔ تیل ۔ جھاڑ دے چائی ۔ چھاپ دے ۔ خواجہ ۔ دانہ ۔ ساجد شوق ۔ غازی ۔ کاٹ دو ۔ کام لو ۔ منا مَنّی ۔ مُنّے ۔ میل	اچّھی اچّھی ۔ ادا ۔ باری ۔ باز بوری ۔ بیٹھی ہے ۔ پنسل پوری ۔ پی تھی ۔ پی جا ۔ تربوز تھاک ۔ ٹانی ۔ جاتی ۔ جاتے تھے چاچی ۔ چیزیں ۔ چھپ جا خواہش ۔ دیا ۔ دے جاتا دیں ۔ ڈال آؤ ۔ رہتے ہیں کرے گا ۔ کوڑا ۔ کھائیں کھول دے ۔ لائیں ۔ نوٹ نورا ۔ یاد	آتے تھے ۔ اپنا ۔ اچھی اچھی ۔ اچھے ۔ ادا ۔ ایک ۔ بازار ۔ بچے بوری ۔ بول بہت بیٹھی ہے پنسل ۔ پوتا ۔ پوری ۔ پی تھی ۔ پی جا تربوز ۔ تک ۔ تمھاری ۔ ٹوپی ۔ جاتا تھا ۔ جاتی ۔ جاتے تھے ۔ چاچی چڑیا ۔ چلا گیا ۔ چیزیں ۔ چھپ جا حاصل کرو ۔ خدا ۔ خط ۔ دادی دونوں ، دودھ ، دوڑ کر ، دیا ، دیں ، دھو ڈال آؤ ۔ ڈالی ۔ اسم ۔ رازی ، رک جا رکھتا ہے روٹی رہتے ہیں سارے ، سنایا ، سیب قلم کتاب ، کرتا ، کرنا ہے کر دیجیے گا ، کوڑا ، کہا ، کھول دے ، گڑیا گئے ۔ لائیں ۔ لایا ، لڑکا ، لکھ مل کر ، نان ، نورا ، نیک ، ہر ہم ہوئے ہوا ۔

مندرجہ بالا جدول میں دیئے گئے الفاظ اور اس سے قبل کی بحثوں کی روشنی میں محسوس ہوتا ہے کہ بلوچستان کے قاعدے میں مندرجہ ذیل الفاظ کا پڑھایا جانا ضروری ہے اس طرح اس کی دوسرے قاعدوں سے اشتراک الفاظ کی صورت بھی بہتر ہو جائے گی۔ نیز ایسے الفاظ کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہوگی جو پڑھنا سکھائے بغیر استعمال ہوتے ہوں۔ مجوزہ الفاظ ویسے بھی سادہ نوعیت کے اور ضروری ہیں الفاظ یہ ہیں :-

آپ، آنتے اُڑا اپنا۔ اچھی۔ اچھے۔ ادا۔ ایک بازار۔ بچے۔ بوری۔ بول۔ بہت۔ بیٹھی۔ بھائی۔ بھی، پنسل پوتا۔ پودا۔ پوری۔ پی۔ پھول۔ تربوز۔ تک۔ تمھاری۔ تھوڑا۔ تھے ٹوپی۔ جا۔ جانا۔ جاتی۔ جاتے۔ چاپ، چاچی چڑیا۔ چلا گیا چیزیں۔ چھپ حاصل، خدا۔ خط۔ دادی۔ دال۔ دودھ۔ دوڑ۔ دونوں۔ دیا۔ دیں، دھو دھوبی۔ ڈال آؤ۔ ڈالی۔ ڈول۔ ڈھول۔ رازی۔ رانا۔ رُک رکھتا۔ روٹی۔ رہتے۔ زور، ساتھ۔ ساتھی سارے۔ سال بسنایا۔ سیب۔ شادی۔ قلم۔ کارہ۔ کتا۔ کتاب۔ کرتا۔ کرتا۔ کرو۔ کرے۔ کمھار کوڑا کہا۔ کھول گڑیا گئے۔ لائیں۔ لایا۔ لڑکا۔ لکھ۔ لوٹا۔ لے۔ مالا۔ مل، نان ٹھیک۔ ہرے ہم۔ ہوا۔ ہوتے۔

مندرجہ ذیل الفاظ جن کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ انھیں حذف کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ اتنے اہم نہیں ہیں لوٹا۔ گڈی۔ میل۔

مندرجہ ذیل الفاظ اگر جملوں میں استعمال کیئے جائیں تو توازن کی کیفیت پیدا ہوگی اور بچے آسان جملے بنانا / پڑھنا بھی سیکھ سکیں گے اور یہ جملے ان کی ذہنی سطح اور ماحول سے زیادہ قریب ہوں گے۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل الفاظ کو جو متبادل الفاظ کی کمی کی وجہ سے پانچ بار سے زیادہ بلکہ بعض سترہ دفعہ استعمال ہوتے ہیں، بدلا جا سکے گا۔ مثلاً آیا۔ آ۔ بابا۔ باجی۔ جا۔ دادا۔ دارا۔ دو۔ دے وغیرہ استعمال کے لیے مجوزہ الفاظ یہ ہیں :آپ۔ آٹا۔ اب بچہ ربّی۔ بولا۔ بھائی۔ بھی۔ پودے پھل۔ پھول۔ جیسے۔ جاڑا چن چھت۔ دیکھا دیر۔ ڈھول۔ رات۔ راجا۔ رانا۔ ساتھ۔ سب بشیر۔ کتا۔ کل۔ کمھار۔ کھاتا تھا۔ گانا گھر۔ گھوڑا۔ لاتا لے۔ مالی۔ مرغی۔ میرا۔ نہ۔ وردی۔ ہاتھی۔ ہاکی۔

مندرجہ بالا الفاظ کے بارے میں تجویز ہے کہ ان کا استعمال ترک کر دیا جاتے جملے آسان ہو جائیں گے اور تفہیم کی صورت زیادہ اجاگر ہوگی : باز۔ تھاک۔ میل۔ لوٹ۔ لوزا۔

اس قاعدے میں حروف کا تعارف جس ترتیب سے کرایا گیا ہے اس کا ذکر اس قاعدے کے بارے میں گفتگو کی ابتدا میں کیا گیا ہے۔ بظاہر بہت حد تک حروف تہجی کی اصل ترتیب کو برقرار رکھا گیا ہے صرف

دو حروف "د" ہی ہے "ا" اور "و" کو ان کے مقام سے بدل کر علی الترتیب "ث" اور "ش" کے بعد متعارف کرایا گیا ہے۔ ترتیب میں یہ دو تبدیلیاں بھی یہ کہنے کے لیے کافی ہیں کہ تہجی کی اصل ترتیب قائم نہیں رہی۔ یہ انحراف اس ضرورت کے تحت عمل میں آیا ہے۔ کہ ان حروف کو پہلے سکھا دینے سے زیادہ الفاظ بن سکتے ہیں اور جملے بنانے میں آسانی ہوتی ہے ہمارا خیال ہے کہ جب تدریسی ضرورتوں کے تحت اصل ترتیب سے انحراف کیا گیا تو پھر صرف دو حروف پر ہی اکتفا کیوں؟ ترتیب تو ویسے بھی قائم نہیں رہا۔ کچھ اور حروف بھی ایسے ہیں۔ جن کا پہلے پڑھنا۔ سکھا دینا الفاظ سازی اور جملہ سازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مثلاً ل۔ م۔ ن۔ ہ وغیرہ

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جن حروف کا مقام بدل کر انھیں جس جگہ متعارف کرایا گیا اس کا انتخاب کس اصول پر کیا گیا ہے یا اور حروف کی ترتیب اگر بدلی جائے تو انھیں کہاں رکھا جائے کیا محض صوابدید پر یا بعض ٹھوس حقائق یا اعداد و شمار کی بنیاد پر۔ اس کی بحث ہم سرحد کے قاعدے کے ضمن میں کر چکے ہیں اور ہمارا خیال ہے کہ اگر تہجی کی ترتیب میں ایک بھی تبدیلی کر دی گئی ہے تو اصل ترتیب نہیں رہی۔ پھر تدریسی ضرورتوں کے تحت دیگر ضروری تبدیلیاں بھی کرنی چاہئیں لیکن تعارف میں ترجیح تقدیم و تاخیر کے لیے صوابدید نہیں بلکہ سائنسی بنیادوں پر حاصل کردہ نتائج سے کام لینا چاہیئے لہٰذا ہمارا خیال ہے کہ قاعدے کی تدوین تو ان ہی سائنسی بنیادوں پر کرتے ہوتے حروف کو ان کے موزوں مقام پر متعارف کرایا جائے اگر ایسا ہو تو مرتبین وہ بہت سی دشواریاں محسوس نہیں کریں گے جو موجودہ صورت میں الفاظ سازی اور جملے بنانے کے سلسلے میں انھیں درپیش رہی ہیں۔

دوسری قابل توجہ بات یہ ہے کہ زیر نظر قاعدے میں حروف کی صرف دو یا تین شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ مفرد شکل، ابتدائی اور آخری مرکب شکل۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چاروں شکلوں سے بیک وقت متعارف کرایا جائے۔ نیز حروف کی مرکب شکلیں صحیح دی جائیں۔ قاعدے میں اس وقت بعض شکلیں صحیح نہیں دی گئیں مثلاً صفحہ ۲ پر ا کی مرکب شکل صفحہ ۳ پر ب اور ۴ پر پ کی آخری مرکب شکل صفحہ ۱۳ پر ر کی مرکب شکل صفحہ ۱۵ پر د، ۱۶ پر س و ش کی آخری مرکب شکلیں صفحہ ۲۱ پر کھ کی آخری مرکب شکل صفحہ ۲۵ پر ہ کی آخری مرکب شکل صحیح نہیں دی گئی جیسا کہ ابتداء میں ذکر ہوا کہ قاعدہ چار رنگوں میں طبع ہوا ہے۔ رنگوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نئے حروف کو سرخ رنگ میں دیا گیا ہے، حروف کے ملاپ کو بھی واضح کرنے کے لیئے نئے حروف سرخ رنگ میں دکھائے ہیں ہر حرف کے تعارف کے بعد بننے والے نئے الفاظ کالے رنگ میں دیے گئے

ہیں ۔ آموختہ الفاظ کی تکرار اور آموختہ الفاظ کو جملوں میں لکھتے ہوئے نیلا رنگ اختیار کیا گیا ہے ۔ حروف تہجی کا کا مکمل تعارف ہو جانے کے بعد یہ قید نہیں رہی ۔ (صفحہ ۲۶ کے بعد)

قاعدے کا جائزہ لیتے ہوئے معلوم ہوا ہے کہ رنگوں کے استعمال کا یہ اصول پوری صحت سے نہیں برتا گیا مثلاً صفحہ ۴ کے نصف آخر کے الفاظ آپ ۔ باپ ۔ بھاپ آموختہ ہیں ۔ انھیں کالے کی بجائے نیلے رنگ میں ہونا چاہیئے تھا صفحہ ۵ کے نصف آخر میں لفظ بھات بھی نیلے رنگ میں ہونا چاہیئے تھا ۔ صفحہ ۱۰ کی آخری سطر میں لفظ "چاٹا" اور صفحہ ۱۱ پر لفظ دادی ۔ نیلے کی بجائے کالے رنگ میں ہونا چاہیئے تھے ۔ صفحہ ۱۲ پر لفظ ٹاٹ اور ٹھاٹ کالے کے بجائے نیلے ہیں اور صفحہ ۱۳ پر لفظ آپی نیلے کے بجائے کالے رنگ میں ہونا چاہیے تھا وعلیٰ ھذا القیاس ۔ وہ الفاظ بھی جو جملوں میں براہ راست (بغیر پڑھنا سکھائے) استعمال ہوئے کالے رنگ میں دیئے جانے چاہئیں نیز صفحہ ۲۶ کے بعد کی عبارتوں میں بھی رنگوں کے استعمال سے امتیاز کی صورت قائم رکھی جائے ۔

اس قاعدے کی وفاقی وزارت تعلیم ، صوبہ سندھ اور صوبہ پنجاب کی نسبت یہ انفرادیت ہے کہ اس میں حروف تہجی کے تعارف کے دوران صرف حروف کا ایک ایک کر کے تعارف کرایا گیا ، صوبہ سرحد کی طرح اور حروف تہجی کا تعارف مکمل ہو جائے کے بعد زبر ، زیر ، پیش ، جزم ، تشدید وغیرہ کا تعارف کرایا گیا ہے اس طرح بچے حروف کی شکلوں اور اصل آوازوں کے بارے میں جان لینے کے بعد مختلف حرکات کے زیر اثر ان کی بدلنے والی آوازوں سے متعارف ہوتے ہیں ، لہٰذا وہ زبر ، زیر ، پیش کے اثرات سے پوری طور پر آگاہ ہو جاتے ہیں اور ان کے تحت پیدا ہونے والی اور حروف کی اصل آوازوں کے درمیان امتیاز کر سکتے ہیں ۔

اس قاعدے میں حروف تہجی کے تعارف کے دوران چونکہ زبر ، زیر ، پیش وغیرہ کو متعارف نہیں کرایا گیا اس لیئے اس میں بھی آموختہ حروف کے ملاپ سے الفاظ بنانے کے لیے صوبہ سرحد کی طرح حرف اور الف ، واؤ ، یے ، ی سے ملاپ تک لفظ کو محدود رکھا گیا ہے اس تسلسل اور تواتر کے باعث جہاں اُسے الف ، و ، ی ، ے کا دیگر حروف سے ملاپ اچھی طرح آ جاتا ہے ۔ وہاں وہ ان کے ملاپ کے زیر اثر حروف کی آوازوں کے پیٹرن سے بھی آگاہ ہو جاتا ہے ، نیز حروف تہجی کے تعارف کے دوران وہ سادہ مشق کے ذریعے آسان الفاظ بنانا سیکھ لیتا ہے اور شروع سے ہی اس کے ذہن پر بیک وقت حرف کی آواز ، اس کی مفرد شکل ، مرکب شکل ، حرکات کے زیر اثر اس کی آواز دیگر حروف کے ساتھ اس حرف

ے ملاپ اور بالخصوص حرکات کے زیر اثر بننے والی آوازوں کا الجھاؤ اور بوجھ نہیں ہوتا۔ اس طرح حروف شناسی اور ان کی شکلوں اور آوازوں سے متعلق تعارف کی بنیاد مضبوط ہو جاتی ہے۔

بلوچستان کے قاعدے میں حروف تہجی کے تمام حروف کا فرداً فرداً تعارف کرایا گیا ہے لیکن ہندی الاصل حرف "ڑھ" کا تعارف نہیں کرایا گیا۔ اگرچہ مکمل حروف تہجی میں یہ حرف دیا گیا ہے۔ اس لیے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ قاعدے کی نظر ثانی کرتے ہوئے اس حرف کو بھی مناسب جگہ پر متعارف کرایا جائے ورنہ بچہ اسے حروف تہجی کا حصہ نہیں تصور کرے گا اور ابتدائی تصور غلط ہو جانے کی صورت میں صحیح تصور قائم کرنے میں بہت وقت لگے گا اور خاصی دقت پیش آئے گی۔

صفحہ ۲۶ پر جہاں پوری تہجی درج کی گئی ہے وہ بھی اصلاح طلب ہے۔ یہ تہجی قدیم ترتیب کے مطابق دی گئی ہے جس میں ہندی الاصل حروف بھ، پھ، تھ، ٹھ، دھ وغیرہ کو دیگر حروف سے الگ کر کے آخر میں لکھا جاتا تھا۔ یہاں بھی انہیں الگ کر کے آخر میں درج کیا گیا ہے۔ جو جدید لغت کے اصولوں کے منافی ہے۔ لہٰذا حروف تہجی کی ترتیب کو جدید لغت کے مطابق درست کر کے لکھا جائے۔ یعنی ا، ب بھ، پ، پھ، ت، تھ وغیرہ اور ہندی الاصل حروف کو اس ترتیب سے الگ کر کے نہ درج کیا جائے۔

صفحہ ۲۴ پر حروف لھ، مھ، نھ درج کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر ان سے کوئی لفظ نہیں بن سکتا تھا کیونکہ ابھی زبر، زیر، پیش، تشدید نہیں پڑھائے گئے تھے اور ان حروف سے حرکات کے بغیر لفظ نہیں بن پاتے۔ بعد میں لھ سے چولھا اور کولھا کے الفاظ بنانا سکھائے گئے، چولھا اور کولھو کے الفاظ استعمال کیے گئے۔ کولھو کا بنانا، پڑھنا بھی سکھا دیا جاتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔ مھ سے لفظ تمھاری استعمال کیا گیا لیکن اس کا بنانا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تمھاری، تمھارا، کمھار وغیرہ کے الفاظ بنانا/پڑھنا سکھائے جاتے اور استعمال کیے جاتے۔ حرف نھ کسی لفظ میں نہیں آیا۔ اس کا کسی لفظ میں آنا ضروری ہے، نون غنہ پڑھاتے ہوئے لفظ انھیں بنایا اور استعمال کیا جا سکتا تھا اور تشدید کے تعارف میں لفظ ننھا، ننھی وغیرہ پڑھائے جا سکتے تھے۔

صفحہ ۲۷ پر یائے لین پڑھاتے ہوئے آٹھ لفظ پڑھائے گئے ہیں۔ دو جملے بنائے گئے ہیں ان میں صرف ایک لفظ یائے لین سے متعلق پڑھایا ہوا اور ایک بغیر پڑھائے استعمال ہوا۔ پڑھائے گئے الفاظ میں سے زیادہ تر کا استعمال ضروری تھا۔ اسی طرح اسی صفحہ پر واؤ لین سے متعلق پڑھائے گئے اور براہ راست

ستعمال کیئے گئے الفاظ کا تناسب قابل توجہ ہے ۔ یہی کیفیت اس کے بعد کے صفحات کی ہے ۔

ابتدائی کتابوں میں بالخصوص پرائمری جماعتوں کی کتب میں واؤ معدولہ کا نشان لگانا ضروری ہے ، صفحہ ۳۰ پر جہاں واؤ معدولہ کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ پروف ریڈنگ کی خامی کی وجہ سے ایک آدھ جگہ جملوں میں یہ نشان (خواہش) رہ گیا ہے ۔ اس کا اہتمام اتنی ہی توجہ سے کیا جائے جتنی توجہ سے ابتدائی جماعتوں میں اعراب کا کیا جانا ضروری ہے ۔

وفاقی وزارت التعلیم کا اردو قاعدہ

وفاقی وزارت تعلیم نے ۱۹۸۵ء میں ایک قاعدہ مرتب کیا اور اسے شائع کرتے ہوئے اس پر یہ عبارت شائع کی "اسلام آباد اور وفاقی علاقے کے لیے آزمائشی ایڈیشن" اس قاعدے کے مرتب کرنے کے محرکات کا علم نہ ہو سکا کیونکہ اسلام آباد اور وفاقی علاقے کے مدارس میں پہلی سے بارہویں جماعت تک تمام کتابیں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی پڑھائی جاتی ہیں۔ اس ایک کتاب کو خصوصیت سے الگ مرتب کرنے کی وجہ سمجھ میں نہیں آرہی۔ ہو سکتا ہے کہ ٹیکسٹ بک بورڈوں کو ایک نمونہ دکھانا مقصود ہو کہ کتابیں اس طرح مرتب کی جاتی ہیں اور ان کا یہ "معیار" ہوتا ہے لیکن اگر ایسا ہے تو اس امر کا جواب نہیں معلوم ہوتا کہ چاروں ٹیکسٹ بک بورڈوں کے جو قاعدے خود وفاقی وزارت تعلیم نے منظور کیے، طریق تدریس کے اعتبار سے اس قاعدے سے مختلف کیوں منظور ہوئے۔ اگر ان کا طریق ناقص تھا۔ تو ان کی رہنمائی سے کیوں اغماض برتا گیا۔ وفاقی وزارت تعلیم کا قاعدہ تقریباً ہر طرح سے ملک کے جملہ دیگر اردو قاعدوں سے مختلف ہے۔ ان جملہ پہلوؤں کا ذکر آئندہ سطور میں آئے گا۔

۱۹۸۵ء میں مرتب ہو کر شائع ہونے والا یہ قاعدہ جب سامنے آیا تو اس کی تصاویر کا یہ معیار تھا کہ اسے وفاقی وزارت تعلیم کی پیش کش تصور کرتے ہوئے بھی افسوس ہوتا تھا۔ تصاویر اور متن کی اغلاط پر بہت لے دے ہوئی۔ پھر نظر ثانی ہوئی۔ ۱۹۸۶ء کے ایڈیشن میں جو بدستور تجرباتی ایڈیشن تھا۔ تصاویر بدل دی گئیں۔ کچھ اصلاح بھی ہوئی ۱۹۸۷ء ایڈیشن بھی شائع ہو چکا ہے جو بدستور تجرباتی ہے۔

وفاقی وزارت تعلیم کا یہ اردو قاعدہ ۲۰×۳۰/۸ سائز کے ۵۲ صفحات پر مشتمل ہے، ان کے علاوہ ۴ صفحات سرورق کے ہیں۔ سرورق کارڈ پر چھپا ہے جبکہ متن کے ۵۲ صفحات آفسٹ غیر ملکی کاغذ پر ہیں۔ طباعت چار رنگ میں ہوئی ہے۔ رسم الخط نسخ ہے۔ کہیں کہیں خوشخطی سکھانے کے لیے نستعلیق بھی استعمال کیا گیا۔ بورڈوں کے دیگر قاعدوں سے اس کی ایک انفرادیت ہے کہ اس کی ضخامت اور رسم الخط ان سے مختلف ہے۔

ممکن ہے ایسا دانستہ طور پر کیا گیا ہو تا کہ امتیازی اور انفرادی حیثیت برقرار رہے جب ملک بھر کے ٹیکسٹ بک بورڈوں کے لیے حکم تھا کہ جملہ درسی کتب نسخ رسم الخط میں شائع کی جائیں ، اس وقت وفاقی وزارت تعلیم نے (۱۹۸۱ء میں) گیارھویں بارھویں کے لیے اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی درسی کتب نستعلیق میں شائع کر کے اپنی انفرادیت قائم رکھی ۔ پھر جب بورڈوں کو رسم الخط بدل دینے کی ہدایت ہوئی اور انھوں نے بتدریج جملہ کتب نستعلیق میں شائع کر دیں ماسوائے سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے جو بوجوہ اس پر عمل کرنے میں پیچھے رہ گیا تو وفاقی وزارت تعلیم نے اپنے لیے نسخ کو اختیار کر لیا ، کچھ تو فرق واقعی رہنا چاہیے ۔

نصاب میں ہدایت تھی کہ اردو قاعدے ۵۶ صفحات پر مشتمل ہوں ، ہر صفحے پر حروف تہجی کا صرف ایک حرف پڑھنا سکھایا جائے ۔ چنانچہ ۱۹۷۴ء میں چاروں بورڈوں کے قاعدوں کی یہی ضخامت تھی لیکن وقتاً فوقتاً انھیں ضخامت اور قیمت کی زیادتی کا حوالہ دے کر ضخامت کم کرنے کی ہدایت دی جاتی رہی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب بورڈوں کے قاعدے ۳۲ سے ۳۶ صفحات تک (بشمول سرورق) محدود ہو کر رہ گئے ہیں ، ایسے میں خود وفاقی وزارت تعلیم نے ۵۶ صفحات پر مشتمل (بشمول سرورق) قاعدہ شائع کیا ہے یہ اس کی دوسری انفرادیت ہے ۔ اس قاعدے کی قیمت کا یہاں ذکر بے سود ہو گا کیونکہ وفاقی وزارت تعلیم ٹیکسٹ بک بورڈوں کی طرح خود کفیل ادارہ تو نہیں اور پھر درسی کتب کے لیے امداد کے طور پر آنے والا غیر ملکی کاغذ بھی تو اسی کے پاس آتا ہے ۔

قاعدے میں متن کے ۵۲ صفحات میں سے پہلے ۹ صفحات میں صرف تصاویر دی گئی ہیں ۔ پہلے صفحے کی تصویر میں ایک کمرہ جماعت کا منظر ہے جس میں بچے بنچوں پر بیٹھے ہیں تختہ سیاہ کے سامنے ایک استانی صاحبہ کھڑی پڑھا رہی ہیں ۔ (کیمرہ فوٹو) دوسرے صفحے پر چھ کیمرہ فوٹو دیے گئے ہیں غالباً بچے کے صبح بیدار ہونے سے رات تک کے معمولات (اٹھنا ، سکول جانا وغیرہ) دکھائے گئے ہیں ۔ تیسرے صفحے کی چار تصویروں میں ٹوپیوں کے تاجر اور بندروں کی کہانی دی گئی ہے ۔ چوتھے صفحے پر چھ تصویروں کے ذریعے پیاسے کوے کی تصویری کہانی دی گئی ہے ۔ صفحہ ۵ سے ۹ تک ۴۴ تصاویر دی گئی ہیں جو آئندہ متن میں اشیاء

کے ناموں کا تعارف کراتے ہوئے استعمال کی گئی ہیں۔ صفحہ ۱۰ سے ۵۲ تک متن ہے۔

سرورق کے اندر اشارات برائے تدریس کے عنوان سے مندرجہ ذیل عبارت طبع شدہ ہے۔

"براہِ کرم اس قاعدے کو پڑھاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو پیش نظر رکھا جائے۔

۱۔ یہ قاعدہ جامع طریق تدریس کے مطابق ہے۔ ہر سبق تصویر سے شروع ہوتا ہے۔ تصویر سے لفظ (آواز) اور لفظ سے تحریری نقش کا تعارف کرایا گیا ہے۔ پھر لفظ کے حروف الگ الگ مکمل شکل میں لکھے گئے ہیں۔ اگلے قدم پر بڑھتے ہوئے حروف اور مرکبات کی مدد سے نئے الفاظ اور جملے پیش کیے گئے ہیں۔ لہٰذا ان اسباق میں لفظوں کے جوڑ رٹوانے کی بجائے مکمل لفظ، مرکب اور حرف کی شناسائی کرائی جائے گی، تاکہ پڑھنے کی رفتار تیز ہو اور بچے نئے الفاظ اور جملے خود بنا سکیں۔

۲۔ ابتدائی اسباق تصویروں پر مشتمل ہیں۔ پہلے حصے (ص۱ تا ص۴) کا مقصد بچوں کو دیکھنے، پہچاننے سوچنے اور بولنے کے مواقع مہیا کرتا ہے۔ لہٰذا ان تصویروں کے حوالے سے سادہ کہانی بنانے کی مشق کرائی جائے۔ دوسرے حصے کی تصاویر (ص۵ تا ص۹) آئندہ اسباق کی بنیادی تصویریں ہیں۔ بچوں کو ان تصاویر کی اچھی طرح پہچان کرائی جائے تاکہ جب اس تصویر والا سبق پڑھایا جائے تو بچے اس تصویر کا وہی نام ادا کریں جو سبق کا کلیدی لفظ ہے۔ ان میں چند تصاویر ایسی بھی ہیں جن کے اصل ناموں سے بچے شاید واقف نہ ہوں لہٰذا استاد انھیں صحیح نام خود بتادیں۔ مثلاً (۵) گڑیا (۹) جھولا (۱۳) فوجی (۱۵) بھرکی (۲۰) ڈاڑھ (۲۴) رات (۲۶) تھالی (۲۸) کاغذ (۳۲) خواب (۳۴) پانی (۳۶) ژالہ (۳۷) حوض (۳۹) ننھا (۴۱) ٹھیلا (۴۲) پاک (۴۳) ثمر (۴۴) ظروف۔

۳۔ ہر سبق کے ساتھ تصویری منظر بھی دیا گیا ہے جس کی مدد سے بات چیت کے ذریعے بچوں کو مختلف تصورات اخذ کرائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً آم کے حوالے سے درخت، باغ پھل اور درختوں کے فوائد وغیرہ کے تصورات سکھائے جاسکتے ہیں۔

۴۔ تدریس میں الفاظ، مرکبات اور حروف کی شناخت پر خاص توجہ دی جائے تاکہ بچے جلد از جلد نئے الفاظ بنانے کے اہل ہو جائیں۔ رٹائی کی حوصلہ افزائی ہرگز نہ کی جائے

۵۔ پڑھے ہوئے الفاظ و مرکبات کی مدد سے مزید الفاظ اور جملے بچوں کی مدد سے بنوائے جائیں اور مشق کرائی جائے۔

۶۔ لکھنا سکھانے کے لیے تصویری حصے میں لکیریں اور دائرے اور بعد کے اسباق میں حروف و الفاظ دیئے گئے ہیں۔ جن کی مشق کرائی جائے۔ اس مقصد کے لیے تختہ سیاہ تختی یا سلیٹ کا استعمال موزوں ہوگا۔ بین کی بجائے چاک، پنسل اور قلم سے لکھنا سکھایا جائے لکھائی کی مشق کے لیے نسخ اور نستعلیق دونوں خطوں کے نمونے دیے گئے ہیں۔

غرض ان سطور میں اس قاعدے کی تدوین کے اصول اور طریق تدریس واضح کیا گیا ہے۔ یہ سطور لکھتے ہوئے ہمیں ۱۹۸۷ء کا ایڈیشن بھی مل گیا۔ جس پر "نظر ثانی شدہ" کے الفاظ بھی چھپے ہوئے ہیں۔ اس لیے بحث کے دوران ہم اس اصلاح کا ذکر بھی کرسکیں گے جو دو برس کے تجربے کے بعد عمل میں لائی گئی۔ نفس مضمون کے بارے میں ذکر کرنے سے پہلے ان نو صفحات کا جائزہ مناسب ہوگا جن میں تصاویر دی گئی ہیں۔

۱۹۸۷ء کے ایڈیشن میں ایک نمایاں فرق تو یہ ہے کہ اب کی بار سرورق کے لیے کارڈ استعمال نہیں ہوا بلکہ کارٹریج کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔ پہلے صفحے کی تصویر بدل دی گئی ہے۔ پہلے کمرہ جماعت بڑا تھا، زیادہ بچے تھے اور کیمرہ فوٹو تھا۔ اب کے ایڈیشن میں آرٹسٹ نے تصویر بنائی ہے۔ تقریباً ۲۰ لڑکوں کی بجائے تین لڑکیاں اور تین لڑکے دیئے گئے ہیں۔ استانی صاحبہ نے بورڈ پر "آم" کا لفظ لکھا ہوا ہے اور آم کی تصویر بھی ہے۔ اصلاح بہتر ہے لیکن اب بچوں کا لباس خاکستری کے بجائے نیلا ہو گیا ہے جو صفحہ ۲ کی تصویر کے رنگوں سے متصادم ہے۔

صفحہ ۲ پر پہلے (۱۹۸۶ء میں) چھ کیمرہ فوٹو دیے گئے تھے۔ سادہ کہانی بنانے یا غور کرنے کے لیے، موجودہ ایڈیشن میں پہلی دو تصویریں آرٹسٹ سے بنوائی گئی ہیں۔ جس نقص کو دور کرنے کے لیے ایسا کیا گیا تھا (صبح اٹھنے، سکول جانے والے اور واپس گھر

یں آنے والے بچے ایک نہ تھے رسکول جاتے ہوئے پتلون پہن رکھی تھی، اسکول پہنچ کر شلوار قمیص ہوگئی) وہ نقص اب بھی بدستور ہے پہلی تصویر اور دوسری تصویر کے بچوں اور پانچویں، چھٹی تصویر کے بچوں میں بہت فرق ہے اس لیے کسی ایک گھر کے بچوں کی جو کہانی بنائی جاسکتی تھی وہ نہیں بن پاتی۔

صفحہ ۳ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ٹوپیوں کے تاجر اور بندروں کی کہانی کو چار تصویروں میں پیش کیا گیا ہے۔ پہلی تصویر میں تاجر درخت کے نیچے سو رہا ہے۔ ٹوپیوں کی گٹھڑی پاس رکھی ہے، درخت پر چار بندر ہیں دوسری تصویر میں تاجر بیٹھا ہوا ہے، چادر پر تین ٹوپیاں پڑی ہیں، بندروں کے سروں پر ٹوپیاں ہیں۔ تیسری تصویر میں تاجر بندروں کے آگے ہاتھ جوڑے کھڑا ہے۔ چادر بچھی ہوئی ہے۔ یہاں یہ بات سمجھ نہیں آئی ہے کہ چادر پر دوسری تصویر میں جو تین ٹوپیاں تھیں وہ کدھر گئیں کیونکہ چادر خالی ہے۔ چوتھی تصویر میں تاجر ٹوپی پھینکتا ہے اور بندر بھی لیکن بندروں کی تعداد اور ٹوپیوں میں کوئی مماثلت نہیں یہ ان سے چار گنا زیادہ ہیں۔

صفحہ ۴ پر ۶ تصویروں کے ذریعے پیاسے کوے کی کہانی پیش کی گئی ہے سابقہ ایڈیشن کے مطابق ہے۔ کنکروں کے نظر آنے کے لیے غالباً جگ بنایا گیا ہے۔ آخری دو تصویروں میں یہ سقم واضح ہے کہ پانچویں تصویر میں جگ کا چوتھائی سے کم حصہ کنکروں سے بھرا ہے اور صرف دس بارہ کنکر باہر رہ گئے ہیں۔ جبکہ چھٹی تصویر میں جگ کا ایک تہائی سے زیادہ حصہ کنکروں سے بھر چکا ہے۔ لیکن باہر کنکر تقریباً اتنے ہی ہیں۔ یہ معمولی سی کوتاہی ہے دور کی جاسکتی ہے۔

صفحہ ۵ پر ۹ تصاویر ہیں جو آگے اسباق میں استعمال ہوئیں۔ جھولے کے لیے جو کیمرہ فوٹو استعمال ہوا ہے وہ ناقص ہے صفحہ ۶ پر دی گئی تصاویر میں تبدیلی کرتے ہوئے درزی (۱۰) دھوبی (۱۱) کمہار (۱۲) فوجی (۱۳) ٹوپی (۱۴) پھرکی (۱۵) والی تصاویر بدلی گئی ہیں۔ کیمرہ فوٹو کی کوشش کی گئی ہے۔ اصلاح کسی حد تک سابقہ سے بہتر ہے۔

صفحہ ۷ پر دی گئی تصاویر میں ناک (۱۹) سورج (۲۲) کی تصاویر تبدیل کی گئی ہیں۔ دونوں پہلے بھی متعلقہ تصور کو اُجاگر نہیں کرتی تھیں اور اب بھی اپنے مقصد میں ناکام ہیں۔

صفحہ ۸ پر دی گئی ۹ تصاویر میں سے کھڑکی (۳۱) کی تصویر تبدیل کی گئی ہے جو اب بہتر

ہو گئی ہے لیکن خواب (۳۲) کی تصویر کہیں بھی خواب کے تصور کو اجاگر نہیں کرتی، بچہ صرف سو رہا ہے صفحہ ۹ پر حوض (۳۷) کی تصویر تبدیل کی گئی ہے جو حوض کی بجائے فوارہ ہے سابقہ ایڈیشن میں دیا گیا کیمرہ فوٹو و دیگر جزئیات اس قدر رکھتا تھا کہ حوض کا تصور دب کر رہ گیا تھا ننھے (۳۹) اور ڈھول (۴۰) کی تصاویر بھی تبدیل کی گئیں جو پہلے سے بہتر ہیں۔

قاعدے کی تدوین اور طریق تدریس کے بارے میں دی گئی وضاحت سے یہ ظاہر ہے کہ قاعدہ عام ڈگر سے ہٹ کر "جامع طریق تدریس" کے مطابق ہے۔ اگرچہ جامع طریق تدریس ایسی اصطلاح نہیں جس سے طریق تدریس کی وضاحت ہوتی ہو۔ بہرحال قاعدے میں جو کچھ دیا گیا ہے اور جس طرح دیا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

صفحہ ۱۰ پر کلیدی لفظ آم ہے۔ آم نیلے رنگ میں دیا گیا ہے۔ اس قاعدے میں یہ اصول نظر آتا ہے کہ کلیدی لفظ نیلے رنگ میں دیے گئے ہیں پھر دوسری سطر میں اس لفظ کے وہ جوڑ سرخ رنگ میں دیئے گئے ہیں جو پہلی بار حرف متعارف ہوئے ہیں۔ تیسری سطر میں لفظ کے حروف کو ان کی مفرد شکل میں دیتے ہوئے نئے حرف کو نیلے رنگ میں اور باقی کو کالے رنگ میں دیا گیا ہے۔ ان اصولوں کے تحت جہاں کوتاہی ہوئی ہے ہم اس کا حوالہ دیں گے۔ بہرحال آم کے دونوں حروف آ، م الگ کیے گئے ہیں م کی ابتدائی مرکب شکل دکھانے کی کوشش بھی کی گئی ہے لیکن یہ شکل نہ ابتدائی ہے نہ میانہ اور نہ آخری کیونکہ صحیح نہیں لکھی گئی۔ صفحے پر ایک تصویر آم کی ہے۔ ایک آم کے درخت کی اور ایک آم بیچنے والے چھابڑی نورُس کی۔ شاید ہی کوئی بچہ از خود شناخت کر سکے۔ چھابڑی والا آم بیچ رہا ہے یا درخت آم کا ہے۔ اس صفحے پر دو حرف آ اور م سکھائے گئے۔

صفحہ ۱۱ پر کلیدی لفظ ناک ہے۔ رنگوں کے استعمال کا اصول یہاں مدِنظر نہیں رہا ن مفرد کو اور ا اور ک کو تیسری سطر میں نیلا ہونا چاہیے تھا اور دوسری سطر میں سرخ۔ جبکہ الف دوسری میں کالا ہو گیا ہے۔ جسے پہلے پڑھایا جا چکا ہے اور تیسری میں تینوں کالے ہو گئے ہیں۔ بعد ازاں اس صفحے پر سکھائے گئے حروف و مرکبات کو جوڑ کر نئے لفظ بنائے ہیں۔ نانا، ماما، آنا، مانا، نام۔ دو جملے بنائے ہیں آ ماما آ۔ آ نانا آ۔ لیکن م جو صفحہ ۱۰ پر

پڑھایا تھا اس کا الف سے اس صفحے پر ملاپ ٹھیک طور پر نہیں سکھایا۔ ما لکھ دیا ہے اور پھر اس سے لفظ بنا لیے ہیں۔ سابقہ ایڈیشن میں اصلاح کرتے ہوئے ناک کی جو تصویر دی ہے وہ تصور کو واضح نہیں کرتی کیونکہ پورے چہرے کا گردن تک خاکہ ہے۔ دوسری کیمرہ تصویر میں بچے کے ہاتھ میں گلاب کا پھول ہے لیکن وہ اس کے ہونٹوں پر رکھا ہوا ہے۔ اس صفحے پر تین حرف ن، ا، ک متعارف کرائے گئے۔ ۶ نئے لفظ بنائے گئے ہیں جن میں سے صرف دو استعمال ہوئے۔ ن کی ابتدائی شکل اور الف کی مفرد مرکب شکل کا تعارف ہوا۔

صفحہ ۱۲ پر کلیدی لفظ یاک ہے۔ یہ کتنا مانوس جانور ہے یا لفظ کتنا مانوس ہے اس سے صرف نظر کرتے ہیں۔ نیا حرف ی متعارف کرایا گیا اور اس کی ابتدائی شکل بھی دی گئی۔ اس کے بعد نئے لفظ بنائے گئے۔ آیا، کایا، مایا، کاکا، آموختہ کی مشق اور تین جملے بنائے گئے۔ نانا آیا۔ کاکا آیا۔ نانا کا یاک آیا۔ اس طرح نئے سکھائے گئے پانچ الفاظ میں سے تین استعمال ہوئے۔ یہ امر توجہ طلب ہے کہ ک اور ا کا ملاپ کا اس سے پہلے نہیں سکھایا گیا اور یہاں بھی نہیں بلکہ براہ راست کایا اور کاکا لفظ بنا دیے ہیں۔ لفظ کاکا کی فصاحت اپنی جگہ توجہ طلب ہے۔ صفحے پر دو تصویریں دی گئی ہیں۔ ایک یاک برف میں اور ایک یاک لدا ہوا۔

صفحہ ۱۳ پر رات کلیدی لفظ ہے اس طرح دو نئے حرف ر اور ت کا تعارف ہوا لیکن رنگوں میں اس امر کو مدنظر نہیں رکھا گیا کہ ت بھی پہلی بار متعارف ہوا ہے، اُسے کالے رنگ میں چھاپ دیا گیا ہے اس کے بعد نئے لفظ بنائے گئے ہیں، مات، کار، تار، تارا آرا، جملے بنائے گئے ہیں۔ تایا آیا۔ رات کا تارہ تایا کا آرا۔ ماما کا نام۔ رانا کا کام۔ گویا چھ لفظ بنانا سکھائے ہیں ان میں سے صرف تین تارا۔ رات۔ آرا استعمال ہوئے جبکہ تین ایسے لفظ بھی استعمال کر دیے ہیں جن کا پہلے پڑھنا یا بنانا نہیں سکھایا تایا، کام، رانا نیز نہ تو ت کی ابتدائی شکل کا تعارف کرایا ہے اور نہ ہی ت اور ا کا ملاپ تا سکھایا ہے۔ بلکہ براہ راست تار۔ تارا لفظ بنا دیے ہیں۔ صفحے پر رات کے منظر کی دو تصویریں

دی گئی ہیں۔ چاندنی رات میں گائے کا سایہ اتنا گاڑھا ہے جیسے دن کو ہو۔

صفحہ ۱۴ پر کلیدی لفظ تالا ہے۔ اس طرح نیا حرف صرف "ل" متعارف ہوا لیکن قاعدے میں استعمال سرخ اور نیلا رنگ یہ ظاہر کر رہا ہے کہ ناشرین کے خیال میں دو حرف "ت" اور "ل" متعارف کرائے گئے ہیں۔ اگر ایسا ہے۔ تو صفحہ ۱۳ پر کلیدی لفظ رات کیسے بڑھایا گیا۔ نئے لفظ تار، تارا، مات کیسے بنے اور بغیر پڑھنا سکھائے لفظ تایا کیسے استعمال ہوا۔ گویا رنگوں کا حرفوں میں استعمال غلط ہوا ہے۔ صرف ل کو نیلا اور لا میں ل کو سرخ ہونا چاہئیے تھا۔ ت کو سرخ اور نیلا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ نئے لفظ بنائے گئے ہیں۔ کالا، لالا، مالا، آتا، لاتا، کاتا، تایا، لال، مال۔ پہلے ذکر ہوا کہ صفحہ ۱۳ پر تایا لفظ جملے میں استعمال ہوا جبکہ لفظ بنانا یہاں سکھایا گیا ہے۔ چاہیے یہ تھا کہ لفظ آتا، کاتا اور تایا صفحہ ۱۳ پر بنانا سکھائے گئے ہوتے۔ اس صفحے پر سکھائے گئے ۱۰ لفظوں میں سے چار جملوں میں استعمال ہوئے۔ تایا لالا آیا۔ کالا تالا لایا۔ ایک جملہ آموختہ الفاظ سے بنایا ہے۔ رانا آیا کار لایا۔ لیکن لایا کا لفظ اس صفحے پر بھی بنانا نہیں سکھایا گیا۔ جبکہ یہ دوبارہ استعمال کیا گیا ہے۔ اس لفظ کا بنانا سکھایا جانا چاہیے تھا۔ تالے کی دو تصاویر دی ہیں۔ تیسری تصویر جس میں دروازے کو تالا لگایا جا رہا ہے، ڈرائنگ کے اعتبار سے خاصی بھدی اور ناقص ہے۔

صفحہ ۱۵ پر کلیدی لفظ باجا ہے۔ گویا دو نئے حروف ب اور ج کا تعارف (مفرد اور مرکب شکل میں) کرایا گیا ہے۔ پڑھائے گئے حروف و مرکبات کو ملا کر نئے لفظ بنانا سکھائے ہیں وہ ۱۱ لفظ یہ ہیں۔ باجا۔ بابا۔ جانا۔ جالا۔ آب۔ بات۔ بال۔ جال۔ آج۔ تاج کاج۔ نئے جملے بنائے ہیں۔ تاج آنا نان لانا۔ بابا جانا باجا لانا۔ ماما جانا جال لانا۔ ان جملوں میں دو لفظ ایسے استعمال ہوئے ہیں جن کا بنانا اور پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ نان اور لانا۔ نان کا پڑھنا صفحہ ۱۱ پر اور لانا کا صفحہ ۱۴ پر سکھایا جا سکتا تھا۔ جانا کا استعمال بھی قابل توجہ ہے۔ اس صفحے پر سکھائے گئے ۱۱ لفظوں میں سے صرف ۵ استعمال ہوئے۔ تاج۔ بابا جانا۔ باجا۔ جال۔ صفحے پر مختلف باجوں کی تین تصویریں دی گئی ہیں۔

صفحہ ۱۶ پر کلیدی لفظ ہاکی ہے۔ اگرچہ صرف ایک نئے حرف ہ سے متعارف کرایا گیا ہے لیکن رنگوں کے ذریعے تاثر دیا گیا ہے کہ دو حرف ہ اور ی سکھائے ہیں حالانکہ ی پہلے صفحہ ۱۲ پر آچکا ہے ممکن ی کی آواز کی وجہ سے اسے نیا تصور کرلیا گیا ہو لیکن ہاکی میں کی ''سرخ رنگ میں دینے کی وجہ سمجھ نہیں آئی کیونکہ ک اس سے پہلے صفحہ ۱۱ پر ناک میں صفحہ ۱۲ پر باک میں آچکا ہے۔ سکھائے گئے حروف ومرکبات سے نئے لفظ بنانا سکھائے ہیں کاکی، آری، لاری، ہار، ہال، راہ، ماہ، اس طرح اس صفحے پر آٹھ لفظ پڑھنا سکھائے گئے۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ راجا کی کار۔ رانا کی لاری۔ بابا کی آری۔ کاکی جانا ہار لانا۔ راجا جانا ہاکی لانا۔ ان جملوں میں راجا کا لفظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوا حالانکہ اس لفظ کا پڑھنا صفحہ ۱۵ پر سکھایا جاسکتا تھا۔ آٹھ سکھائے گئے۔ الفاظ میں سے ۵ استعمال کیے گئے ہیں۔ کاکی کی فصاحت محل نظر ہے۔ ہاکی کی تصویر اور ہاکی کے میچ کی تصویر دی گئی ہے۔

صفحہ ۱۷ پر کلیدی لفظ تھالی ہے۔ اس طرح ایک حرف ''تھ'' متعارف کرایا گیا ہے نئے الفاظ جالی، کالی، نالی، مالی، تھا، تھی، تھالی، ہاتھ، ہاتھی بنائے گئے ہیں۔ ان الفاظ میں سے پہلے چار کا یہاں سکھانا سمجھ میں نہیں آتا یہ اس سے پہلے صفحے پر بھی آسکتے تھے کیونکہ ی پہلے سکھائی جاچکی ہے اور ''ل'' بھی۔ الفاظ ہاکی'' آری'' بنائے جاچکے ہیں اگر جواب یہ ہو کہ'' تھالی'' کے وزن پر بنائے ہیں۔ تو یہ کوئی معقول جواز نہیں کیونکہ طریق تدریس میں بات مرکبات تک محدود نہیں بلکہ حروف تک پہنچائی جارہی ہے۔ اگر ہم اس نمونے والی بات تک خود کو محدود کرلیں تو اس سے پہلے بنانا سکھائے گئے بیشتر الفاظ اس طرح بے محل ہوجائیں گے نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ راجا کا ہاتھی، باجی کی تھالی، کاکا جاتا تھا۔ باجا لاتا تھا۔ رانا ہاکی لاتا۔ بابا تھالی لاتا۔ ان جملوں میں باجی اور جاتا کے الفاظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے ہیں۔ جاتا صفحہ ۱۵ پر بنانا سکھایا جاسکتا تھا اور باجی صفحہ ۱۶ پر۔ آخری دو جملے عجیب ہیں ہاکی لاتا، تھالی لاتا حالانکہ'' تھا'' کا پڑھنا سکھایا جاچکا ہے اور دو جملوں میں استعمال بھی ہوا ہے، جملے مکمل کیے جاسکتے تھے۔ صفحے پر

تھالیوں کی تصویریں دی گئی ہیں

صفحہ ۸ اپر کلیدی لفظ پانی ہے ۔ ایک نیا حرف پ متعارف ہوا، مفرد اور ابتدائی مرکب شکل بتائی گئی نئے الفاظ بنائے گئے۔ نانی ، رانی ، کاپی ، آپا ، آپ ، باپ ، تاپ ، پار ، پاک ، ان میں نانی اور رانی ایسے الفاظ ہیں جو اس سے پہلے بنانا سکھائے جا سکتے تھے ۔ ن صفحہ ۱۱ پر ، ر صفحہ ۱۳ پر اور ی صفحہ ۱۶ پر پڑھائی جا چکی ہے ۔ اس صفحے پر سکھائے گئے ۱۰ نئے الفاظ میں سے ۵ جملوں میں استعمال ہوئے آپ کا نام ، آپا کی کاپی ، پانی کی نالی ، آپا پانی لاتی تھی ، رانی باجی پانی لانا ۔ ان جملوں میں استعمال شدہ لفظ "لاتی" کا پہلے پڑھانا یا بنانا نہیں سکھایا گیا۔ یہ لفظ صفحہ ۱۶ پر سکھایا جا سکتا تھا۔ صفحے پر دو تصویریں دی گئی ہیں ۔ ایک میں بچہ نل سے ہاتھوں کے ذریعے پانی پی رہا ہے اور نل سے پانی بہہ رہا ہے ۔ دوسری میں بچہ ہینڈ پمپ چلا کر پانی بھر رہا ہے۔ پہلی تصویر ناقص ہے اوپر ہم نے ذکر کیا کہ نانی ، رانی کے الفاظ پہلے بننے چاہییں تھے لیکن اگر جواب وہی پیٹرن والا ہو جو کوئی مثبت اور ٹھوس دلیل نہیں ، تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس صفحے پر لفظ کاپی کیوں سکھایا گیا یہ آئندہ صفحے پر ہوتا جہاں ٹوپی ہے اور "پی" کا پیٹرن موجود ہے ۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی واضح منصوبہ بندی نہ تو کلیدی الفاظ کے انتخاب اور ترتیب میں ہے نہ الفاظ سازی میں جو یاد آ گیا بنا دیا جو یاد نہ رہا چھوڑ دیا ۔

صفحہ ۱۹ اپر کلیدی لفظ ٹوپی ہے ۔ دو نئے حروف ٹ اور و کا تعارف کیا گیا ۔ سرخ عبارت میں لکھے ہوئے "و" کو کالے رنگ میں دیا گیا ہے جیسے یہ پہلے پڑھایا جا چکا ہے پڑھائے گئے حروف و مرکبات سے نئے لفظ بنائے گئے ہیں ۔ روٹی ، ٹوپی ، بوٹی ، موٹی ، ٹاٹ ، جاٹ ، کاٹ ، آٹا ، کاٹا ، لوٹا ، موٹا ۔ یہ لفظ بنا دیے ہیں لیکن ب و م و ، ل و ، کا ملاپ بو ، مو ، لو نہیں سکھایا گیا جو نہ سکھانا اور لفظ بنا دینا بچے پر بہت زیادہ بوجھ ہے ۔ یہاں کوئی پیٹرن موجود نہیں رہا ۔ پ ، ب ، ٹ ، تا سارے آ گئے ہیں ٹ و کا ملاپ بھی نہیں سکھایا پڑھایا گیا ۱۲ نئے سکھائے گئے الفاظ میں ۶ لفظ استعمال کر کے سابقہ الفاظ

کے ذریعے جملے بنائے ہیں ۔ جاٹ جاتا تھا ۔ آٹا لاتا تھا ۔ آپا جانا کالی ٹوپی لانا ۔ رانی باجی بوٹی لو ۔ موٹی موٹی روٹی لو ۔ صفحے پر ٹوپیوں کی دو تصویریں دی گئی ہیں۔

صفحہ ۲۰ پر کلیدی لفظ گھوڑا ہے ۔ نئے دو حرف گھ، ڑ کا تعارف کرایا گیا ہے دو کیمرہ فوٹو دیے ہیں ایک میں صرف گھوڑا ہے، دوسرے میں گھوڑے پر بچہ سوار ہے نئے الفاظ بنانا سکھائے ہیں ۔ گھوڑا ۔ جوڑا ۔ توڑا ۔ تھوڑا ۔ گھاٹ ۔ گھات ۔ گھوڑی تھوڑی ۔ ان آٹھ نئے الفاظ میں سے چار جملوں میں استعمال ہوئے ہیں ۔ جو ۔ تو تھو ۔ گھا ۔ ڑی وغیرہ ملاپ سکھائے بغیر لفظ بنائے ہیں جبکہ یہ مرکبات پہلے نہیں آئے نئے جملے یہ ہیں ۔ تھوڑا تھوڑا پانی پی ۔ جاڑا آیا گھی لا ۔ گھوڑی راجا کی تھی ۔ جاٹ کا گھوڑا موٹا تھا ۔ آپا کا جوڑا لال تھا ۔ ان جملوں میں دو لفظ جاڑا اور گھی ایسے استعمال ہوئے ہیں جن کا پڑھنا / بنانا نہیں سکھایا گیا۔

صفحہ ۲۱ پر کلیدی لفظ طوطا ہے ۔ یعنی ایک حرف "ط" سے متعارف کرایا گیا ہے نئے لفظ پوتا ۔ ہوتا ۔ روتا ۔ کو ۔ جو ۔ لو ۔ ہو ۔ رو بنائے ہیں جبکہ ملاپ پ ۔ و ۔ پو نہیں سکھایا گیا نیز الفاظ کو ۔ جو ۔ لو ۔ ہو کو دوسرے لفظوں سے پہلے لکھنا چاہیے تھا ۔ یہ امر بھی توجہ طلب ہے کہ لفظ لو یہاں بنانا / پڑھنا سکھایا جا رہا ہے جبکہ اس کا استعمال صفحہ ۱۹ پر جملے میں پہلے ہی کر دیا گیا ہے ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ باباجی کا پوتا روتا تھا ۔ مالی کا طوطا بولا آم لا ۔ اس طرح نئے پڑھائے گئے الفاظ (۹) میں سے صرف تین استعمال ہوئے ۔ ایک لفظ "بولا" ایسا استعمال ہوا ہے جس کا بنانا یا پڑھنا پہلے نہیں سکھایا گیا ۔ آموختہ الفاظ کی مشق دی گئی ہے لیکن اس میں دو لفظ تالی اور ناپ ایسے میں جو پہلے کہیں پڑھنا نہیں سکھائے گئے ۔ ایک تصویر طوطے کی دی گئی ہے اور دوسری میں لڑکا طوطا ہاتھ پر بٹھائے ہے ۔ دوسری تصویر اگرچہ اس ایڈیشن میں بدلی گئی ہے لیکن پہلے کی طرح یہ بھی ناقص ہے ۔

صفحہ ۲۲ پر کلیدی لفظ "دھوبی" ہے ۔ یعنی ایک نئے حرف "دھ" کا تعارف کرایا گیا لیکن ب کو بھی سرخ رنگ میں دکھا دیا ہے جبکہ ب صفحہ ۱۵ پر اور ی صفحہ ۱۶ پر پڑھائی جا چکی

ہے۔ یہ نئے لفظ بنائے گئے ہیں۔ دھوتی۔ دھو۔ دھونا۔ دھات۔ دھان۔ آدھ۔ آدھی۔ یہ لفظ بنانے سے پہلے اصولاً ملاپ دھا۔ دھی اور تی سکھانے چاہیں تھے نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ دھوبی دھوتی دھوتا تھا۔ دھوبی کا گھوڑا گھاٹ کو جاتا تھا۔ ہاتھ دھو لو۔ آپا دھان تو لو۔ باجی آدھی روٹی لانا۔ اس طرح آٹھ نئے سکھائے گئے الفاظ میں سے ۵ لفظ استعمال ہوئے۔ دو لفظ ایسے بھی استعمال ہوئے جن کا بنانا/ پڑھنا پہلے نہیں سکھایا گیا، دھوتا، تو لو۔ اگر دھونا سکھایا جاسکتا ہے تو دھوتا بھی سکھایا جا سکتا تھا۔ دو تصاویر دی گئی ہیں ایک میں دھوبی کپڑے دھو رہا ہے دوسرے میں گدھا گاڑی پر گٹھڑیاں لدی ہیں۔ دوسری تصویر ناقص ہے۔

صفحہ ۲۳ پر کلیدی لفظ "ڈھول" دیا ہے اس طرح ایک حرف "ڈھ" متعارف کرایا گیا ہے نئے الفاظ ڈھوک۔ ڈھاک۔ ڈھال۔ ڈھونا۔ ڈھانا' بنائے گئے ہیں۔ ۶ نئے الفاظ میں سے صرف تین جملوں میں استعمال ہوئے۔ جملے یہ ہیں۔ ڈھوک جا ڈھول لا۔ رانا آیا ڈھال لایا۔ جاٹ دھان ڈھوتا تھا۔ لفظ ڈھوتا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ نئے الفاظ میں ڈھونا کے ساتھ ڈھوتا بھی پڑھایا جاسکتا تھا۔ ملاپ ڈھا بھی نہیں سکھایا گیا اور الفاظ بنا دیے گئے ہیں۔ دو تصاویر دی گئی ہیں۔ ایک ڈھول کی ہے اور دوسری فصل کی کٹائی کے دوران ڈھول بجائے جانے کی دوسری تصویر اس اعتبار سے ناقص ہے کہ کٹائی کا کام کسی اور سمت ہو رہا ہے اور ڈھول کہیں اور بجایا جا رہا ہے۔ آموختہ الفاظ کی مشق دی گئی ہے۔

صفحہ ۲۴ پر کلیدی لفظ "خط" ہے۔ اگرچہ بظاہر ایک حرف "خ" کا تعارف کرایا گیا ہے لیکن زبر کی علامت بھی پہلی بار استعمال ہوئی ہے۔ پہلے ایڈیشن میں "خط" کے لفظ میں خ پر زبر تھی جو موجودہ ایڈیشن میں غائب ہے۔ البتہ خَ ط لکھتے ہوئے خ مرے پر زبر دی گئی ہے۔ اس کے بعد اُسے خ کے مترادف دکھایا ہے۔ اس سے یہ التباس ہو سکتا ہے کہ اس حرف کی مفرد شکل "خ" ہے اور ابتدائی مرکب شکل "خَ"۔ گویا زبر اس کی مرکب صورت میں اس کا حصہ ہے۔ یہ الجھن پیدا ہونا ناگزیر تھی کیونکہ جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے اس میں حروف اور حرکات کا یکجا استعمال کیا جا رہا ہے۔ نئے الفاظ یہ بنائے گئے ہیں۔ مَت

اَب ۔ رَب ۔ جَب ۔ کَب ۔ گھَر ۔ پَر ۔ کَر ۔ پَر ۔ دو دفعہ پَر لکھنے کی وجہ معلوم نہیں نیز الفاظ کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ "رَخ" کا پڑھانا مقصود نہیں بلکہ زبر کا پڑھانا مقصود ہے۔ ایک بھی ایسا لفظ نہیں بنایا جس میں رَخ آتی ہو غالباً اس کا جواب پھر وہی ہوگا کہ یہ مخصوص "پیٹرن" کے خلاف ہے۔ یہ جملے بنائے گئے ہیں ۔ ہَر دَم رب کا نام لو۔ نانا کا خط کب آیا۔ نانا کا خط آج آیا۔ اب گھر کا کام کر۔ ان جملوں میں استعمال ہونے والے الفاظ ہَر اور دَم کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ تین تصویریں دی گئی ہیں ایک خط کی ہے ایک میں ڈاکیہ خط تقسیم کر رہا ہے، تیسری لیٹر بکس میں خط ڈالے جانے کی ہے ۔ اس ایڈیشن میں کیمرہ فوٹو کی جگہ جو تصویر بنوا کر لگائی ہے وہ اچھی نہیں اور رنگوں کا استعمال بھی درست نہیں۔

صفحہ ۲۵ پر کلیدی لفظ' درزی ہے ۔ بظاہر دو حروف د اور ز پڑھائے ہیں لیکن د پر حرکت کی وجہ سے صورت مختلف ہوگئی ہے ۔ نئے الفاظ زردی ۔ وردی ۔ دادی رازی ۔ دادا ۔ تازہ ۔ روزہ ۔ زردہ ۔ روز ۔ زور ۔ دال ۔ دام بنائے گئے ہیں ان تیرہ نئے الفاظ میں سے ۶ لفظ جملوں میں استعمال ہوئے ۔ نئے جملے یہ ہیں دام لو دال دو ۔ درزی کو ناپ دو ۔ تازہ تازہ روٹی لا دو ۔ کل دادی کا روزہ تھا۔ ان جملوں میں استعمال ہونے والے الفاظ دو اور کل کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا ۔ کل پر زبر کا استعمال نہیں کیا گیا ۔ ناپ کا لفظ ویسے پڑھنا نہیں سکھایا گیا تھا البتہ آموختہ کی مشق میں آیا ہے ۔ درزی کی دو تصویریں دی گئی ہیں۔

صفحہ ۲۶ پر کلیدی لفظ چھتری ہے ۔ نیا حرف ایک "چھ" ہے لیکن وہ زبر کے ساتھ پڑھایا ہے چھ مفرد پر زبر نہیں دی اس طرح وہی التباس پیدا ہو سکتا ہے جس کا ذکر صفحہ ۲۴ پر رخ سے متعلق ہوا ۔ نئے الفاظ چھ ۔ چھت ۔ مچھلی ۔ چھاچھ ۔ چھایا ۔ چھاپا ۔ بنائے گئے ہیں لیکن یہ مچھ اور چھا کا بنانا یا جوڑنا پڑھنا سکھائے بغیر بنائے ہیں۔ ان ۷ نئے الفاظ میں سے پانچ استعمال کیے گئے ہیں جملے یہ ہیں ۔ باجی آٹا چھان لو ۔ چھتری نانا کو دو ۔ چھ خط لا دو ۔ طوطا چھت پر تھا ۔ رازی چھاچھ لایا تھا ۔ آپا آج مچھلی لانا ۔ ان جملوں میں چھان کا لفظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوا ۔ یہ اس صفحے پر چھاچھ کے ساتھ بنانا، پڑھنا

سکھایا جا سکتا تھا۔ ایک تصویر چھتری کی ہے اور دو اس کے بارش اور دھوپ میں استعمال کی ہیں۔ جملہ چھ خط لا دو بتاتا ہے کہ خط کے معنی لفافے ہیں۔

صفحہ ۲۷ پر کلیدی لفظ "گڑیا" ہے۔ گویا ایک نیا حرف "گ" سکھایا گیا ہے لیکن پیش کے ساتھ۔ نئے الفاظ، پڑیا۔ گڑ۔ اڑ۔ دم۔ تم۔ گارا۔ گانا۔ جاگا۔ رت۔ ان۔ آگ جاگ۔ راگ بتائے گئے ہیں۔ الفاظ بنانے سے پہلے "گا" بنانا نہیں سکھایا گیا۔ ان ۱۴ نئے الفاظ سے صرف ۲ جملوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ جملے یہ ہیں۔ بانو گڑیا لائی تھی۔ بانو کی گڑیا گاتی تھی۔ بادل گرجا گرمی کی رت بدلی۔ ان جملوں میں استعمال شدہ الفاظ میں بانو۔ گاتی۔ بادل۔ گرجا۔ گرمی اور بدلی ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ غرض پڑھنا سکھائے گئے الفاظ کو چھوڑ کر نئے الفاظ کا براہ راست استعمال بہت زیادہ ہوا ہے۔ تین تصاویر دی گئی ہیں۔ ایک گڑیا کی اور دو گڑیا سے کھیلنے کی۔

صفحہ ۲۸ پر کلیدی لفظ "صابن" ہے اس طرح ایک نیا حرف "ص" سکھایا گیا ہے۔ نئے الفاظ خاص، خاصی، خاصا بنائے گئے ہیں۔ اب کسی لفظی پیٹرن کا لحاظ نہیں رہا۔ نئے جملے یہ بنائے ہیں۔ خاص بات۔ خاص راز۔ بازار جا صابن لا۔ صابن دادی کو دو رات خاصی گرمی تھی۔ الفاظ بنانے سے پہلے مرکب خا اور صی بنانا نہیں سکھایا گیا۔ جملوں میں الفاظ راز، بازار، بنانا پڑھنا سکھائے بغیر استعمال ہوئے ہیں جبکہ یہ دونوں لفظ صفحہ ۲۵ پر جہاں رازی وغیرہ بنائے ہیں بنانا سکھائے جا سکتے تھے۔ آموختہ الفاظ کی مشق دی گئی ہے۔ صابن اور صابن کے استعمال کی (دو) تصویریں دی گئی ہیں۔

صفحہ ۲۹ پر کلیدی لفظ سورج ہے۔ گویا "س" کا حرف متعارف کرایا گیا ہے لیکن وہ پیش کے ساتھ۔ نئے الفاظ خوب۔ صورت۔ مورت۔ کرسی۔ سردی۔ ساتھی۔ ساری۔ ساگ۔ سال۔ ساتھ۔ آس۔ پاس بنائے گئے ہیں لیکن ان الفاظ کے بنانے سے پہلے جن مرکبات کا بنانا سکھانا ضروری تھا وہ نہیں سکھایا گیا۔ مثلاً خو، صو۔ مو۔ سی۔ سر۔ سا وغیرہ۔ ان ۱۳ نئے الفاظ میں سے ۴ لفظ جملوں میں استعمال ہوئے ہیں جملے یہ ہیں۔ سورج کی گرمی۔ رازی کی کرسی۔ گڑیا خوب صورت تھی۔ جون آیا

گرمی لایا۔ چھاچھ پی لو۔ ان جملوں میں جون کا لفظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوا۔ بعض الفاظ مثلاً دھوپ وغیرہ کا یہاں بننا سکھایا جاتا تو زیادہ موزوں ہوتا۔ سورج کے طلوع و غروب کی دو تصویریں دی ہیں۔ طلوع کی تصویر ناقص ہے۔

صفحہ ۳۰ پر کلیدی لفظ "جھولا" ہے گویا ایک حرف "جھ" کا پڑھنا سکھایا ہے لیکن پیش کے ساتھ نئے الفاظ جھوٹا۔ جھوما۔ جھاڑو۔ جھاگ۔ جھاڑن۔ جھاڑی بنائے گئے ہیں۔ جھ ا کا ملانا / پڑھنا (جھا) نہیں سکھایا گیا۔ ان ۷ نئے الفاظ میں سے صرف ۲ لفظ جھاڑن اور جھولا جملوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ جملے یہ ہیں۔ گڑیا رانی جھولا جھولو۔ بانو باجی گھومو جھومو۔ جھاڑن لا کر کرسی جھاڑ۔ جھوٹ مت بولو۔ محسوس ہوتا ہے کہ بعض جملے بناتے ہوئے آہنگ کی طرف زیادہ توجہ دی گئی ہے بہ نسبت پڑھنا سکھائے گئے الفاظ کے۔ ان جملوں میں۔ جھولو۔ گھومو۔ جھومو۔ جھاڑ۔ جھوٹ۔ بولو ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ آموختہ کی مشق دی گئی ہے جھولا جھولنے کی تین تصاویر دی گئی ہیں۔

صفحہ ۳۱ پر کلیدی لفظ کھڑکی ہے۔ گویا ایک نیا حرف "کھ" متعارف کرایا گیا ہے لیکن زیر کے ساتھ۔ نئے الفاظ بنائے گئے ہیں۔ گھر۔ گر۔ دِل۔ تِل۔ بِل۔ رکھ۔ راکھ کھاد۔ کھال۔ کھاتا لیکن یہ الفاظ بنانے سے پہلے مرکب "کھا" یا "کھو" وغیرہ بنانے نہیں سکھائے گئے۔ ۱۲ نئے الفاظ میں سے صرف تین جملوں میں استعمال کیے گئے ہیں جملے یہ ہیں۔ کھڑکی کھولو۔ کھانا کھالو۔ کرسی پر کاپی رکھ دو۔ باجی کو خط لکھ دو۔ مالی کھاد لایا۔ ان جملوں میں کھولو، کھانا، کھالو، لکھ وغیرہ ایسے الفاظ ہیں جن کا بنانا اور پڑھنا نہیں سکھایا گیا بلکہ انہیں براہ راست استعمال کر دیا گیا ہے۔ صفحے پر کھڑکی کی دو تصویریں دی گئی ہیں۔

صفحہ ۳۲ پر کلیدی لفظ "پھرکی" ہے نیا حرف "پھ" متعارف کرایا گیا ہے لیکن زیر کے ساتھ پھ مفرد کے نیچے زیر نہ ڈال کر وہی التباس پیدا کر دیا ہے جو رخ کے سلسلے میں بیان ہوا۔ نئے الفاظ بنانا پڑھنا سکھائے ہیں۔ پھوپھی۔ پھول۔ پھل۔ آخر

مالک ۔ تاجر ۔ ظاہر ۔ ناصر ۔ باسط ۔ ان نئے الفاظ کے بنانے سے پہلے کی ضروری مرکبات بھو ۔ پھی ۔ ئِمر ۔ لِک ۔ ئِجر ۔ سِط نہیں سکھائے گئے ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ طاہر پھرکی لو ۔ پھرکی ناصر کو دو ۔ باسط پھل کھاتا تھا ۔ پھل تازہ تھا ۔ ناصر پھوپھی کو پھول دو ۔ ایک تصویر پھرکی کی اور ایک تصویر بچوں کی پھرکی سے کھیلتے ہوئے دی گئی ہیں ۔

صفحہ ۳۳ پر کلیدی لفظ "بھیڑ" ہے ۔ یعنی بھ، ے کا تعارف کرایا گیا ہے نئے الفاظ بھیڑ ۔ پیڑ ۔ ریل ۔ کھیل ۔ دے ۔ سے ۔ کے ۔ لے ۔ نے ۔ آلو ۔ بھالو ۔ دیکھ ۔ بھال بنائے گئے ہیں ۔ معلوم نہیں آلو کا لفظ یہاں کس نظریے کے تحت بنایا گیا نہ اس میں بھ ہے ، نہ یائے ہے ، نہ یہاں پیش استعمال ہوئی ہے ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ بھیڑ کی دیکھ بھال کر ۔ اس کو گھاس دے ۔ بازار سے اُون لے آ ۔ تازہ سیب خالو کو دے آ ۔ ان جملوں میں اُس ۔ گھاس ۔ اون ۔ سیب ۔ خالو ۔ ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا اور یہاں براہ راست استعمال ہوئے ہیں ۔ صفحے پر دو تصویریں دی گئی ہیں ایک تصویر ایک بھیڑ کی ہے ۔ دوسری تصویر میں بچہ بھیڑیں چرا رہا ہے ۔

صفحہ ۳۴ پر کلیدی لفظ "شیر" ہے ش کا حرف متعارف کرایا گیا ہے ۔ لیکن نئے اور پرانے حروف کے جوڑ واضح کرتے ہوئے ش کے ساتھ "ے" بھی سرخ میں دکھا دیا ہے حالانکہ ے کا تعارف صفحہ ۳۳ پر ہو چکا ہے ۔ نئے الفاظ بیر ۔ دیر ۔ شادی ۔ ماش ۔ شام ۔ شان ۔ بارش ۔ پالش بنائے گئے ہیں ۔ مرکب شا وغیرہ بنانا نہیں سکھایا نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ آج بارش تھی ۔ طاہر دیر سے آیا ۔ اپنا جوتا پالش کر ۔ ہم نے شیر دیکھا ۔ شام کو ماش کی دال لانا ۔ ان جملوں میں اپنا ۔ جوتا ۔ دیکھا ۔ ہم ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا اور براہ راست استعمال کیا گیا ہے ۔ شیر کی دو تصویریں دی گئی ہیں ۔

صفحہ ۳۵ پر کلیدی لفظ ٹھیلا ہے "ٹھ" کا تعارف کرایا گیا ہے لیکن نئے حروف کی نشاندہی کرتے ہوئے "ے" کو بھی نئے حروف کے رنگ (سرخ) میں دکھایا گیا ہے ۔

نئے الفاظ ٹھیلا ۔ کھیلا ۔ میلا ۔ کیلا ۔ تیرا ۔ میرا ۔ آٹھ ۔ ساٹھ ۔ اُٹھ ۔ میٹھا ۔ پھیکا بنائے اور پڑھنا سکھائے گئے ہیں ۔ یہ جملے بنائے گئے ہیں ۔ ناصر نے ایک میلا دیکھا ۔ میلا دیکھا ٹھیلا دیکھا ۔ دیکھو ٹھیلے والا آیا ۔ میٹھے میٹھے سیب لایا ۔ پیڑ پر آٹھ طوطے تھے طوطے بیر کھاتے تھے ۔ ان جملوں میں استعمال گئے الفاظ میں ایک ۔ دیکھو ۔ والا ۔ میٹھے میٹھے ۔ طوطے ۔ تھے ۔ کھاتے ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا ۔ ٹھیلوں کی تین مختلف تصاویر دی گئی ہیں ۔

صفحہ ۳۶ پر کلیدی لفظ "عینک" سے حرف "ع" کا تعارف کرایا گیا ہے لیکن یہاں پہلی بار جزم کی علامت بھی دکھائی دیتی ہے ۔ نئے حروف کی نشاندہی کرتے ہوئے صرف ع ہی نہیں بلکہ ے اور ن کو بھی سرخ رنگ میں چھاپا گیا ہے ۔ ع کی ابتدائی مرکب شکل عَ تو زبر سمیت ہے جبکہ مفرد بغیر کسی اعراب کے ۔ نئے الفاظ تھیلا ۔ میلا ۔ پیسا ۔ ہے ۔ پیر ۔ سیر ۔ بیل ۔ عادت ۔ عادی ۔ عامر بنائے گئے ہیں ۔ یہاں یائے لین بھی متعارف ہوئی ہے ۔ لیکن پیٹرن ایسا نہیں کہ صرف اسی پر اکتفا ہوتا ، دوسرے الفاظ بھی آ گئے ہیں ۔ مرکب عا بنانا نہیں سکھایا ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ تھیلا میلا ہے ۔ یہ عینک عامر کی ہے ۔ عامر ہر روز سیر کو جاتا ہے ۔ خوب صورت پھول لاتا ہے ۔ لفظ یہ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوا ہے ۔ عینک کی تصویر اور عینک پہنے ہوئے تصویر دی گئی ہے ۔

صفحہ ۳۷ پر کلیدی لفظ "فوجی" ہے ۔ نیا حرف "ف" متعارف کرایا ہے لیکن زبر کے ساتھ گویا واؤ لین بھی متعارف ہو گئی ہے ف کی ابتدائی شکل میں زبر موجود ہے جبکہ مفرد دکھاتے ہوئے زبر نہیں ڈالی گئی اس طرح وہ التباس ہو سکتا ہے جس کا خ کے سلسلے میں بیان ہوا ۔ نئے الفاظ ۔ فوج ۔ سودا ۔ سو ۔ پودا ۔ عورت ۔ دولت ۔ صاف ۔ صافی بنائے گئے ہیں ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ دَوڑ کر جا بازار سے سودا لا ۔ پودے کو پانی دے ۔ میرا ساتھی فوجی ہے ۔ صاف پانی پی ۔ ہاتھ پیر صاف رکھ ۔ ان جملوں میں استعمال کیے گئے الفاظ ہیں دَوڑ ۔

پودے ایسے الفاظ ہیں جن پڑھنا/ بنانا نہیں سکھایا گیا ۔ تین تصاویر دی گئی ہیں ایک کسی کرنل صاحب کا کیمرہ فوٹو، ایک پریڈ کا اور ایک فوجی مشق کا کیمرہ فوٹو ہے۔

صفحہ ۳۸ پر کلیدی لفظ حوض ہے گویا دو حرف ح، ض کا تعارف کرایا گیا ہے ۔ حوض کی ح کی زبر اس ایڈیشن سے غائب ہے بہر حال واؤلین بھی موجود ہے۔ ح کی ابتدائی مرکب شکل پر زبر ہے اور مفرد پر نہیں ۔ یہ نئے الفاظ بنائے ہیں ۔ حاجی ۔ راضی ۔ حاضِر ۔ حامِد ۔ حَد ۔ حج ۔ ضِد لیکن مرکب حاضی ۔ فرِمد ۔ بتانا کہیں نہیں سکھایا گیا۔ نئے جملے بنائے ہیں ۔ ناصر ضِد نہ کر ۔ حوض سے پانی لا ۔ حاجی حج کر آیا ہے ۔ آج حامد حاضر نہ تھا ۔ ان جملوں میں نہ کا لفظ براہ راست آیا ہے ۔ حاجی حج کر آیا ہے ۔ کا جملہ توجہ طلب ہے ۔ آموختہ الفاظ کی مشق دی گئی ہے ۔ دو تصاویر دی گئی ہیں ۔ ایک فوارے کی (کلیدی) تصویر ہے ۔ دوسرے میں بھی حوض نمایاں نہیں ۔ پچھلے ایڈیشن کی بھی دونوں تصاویر ناقص تھیں ۔ اس میں بھی اصلاح سود مند نہیں ہوئی بلکہ تصویر کو ابھار ہی ہے ۔

صفحہ ۳۹ پر کلیدی لفظ ڈبّا ہے یہاں حرف "ڈ" کے علاوہ ڈ زبر کے ساتھ اور تشدید کا تعارف بھی ہے ۔ نئے الفاظ اچھّا ۔ ابّا ۔ کوّا ۔ کتّا ۔ ڈول ۔ ڈاک ۔ ڈور بنائے گئے ہیں گو با چند میں تشدید ہے اور چند میں نہیں ۔ یہ کمی یا الجھاؤ تدوین کے لیے "جامع" منصوبہ بندی نہ ہونے اور غور و فکر کے فقدان کے باعث ہے نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ عامر گھی کا ڈبّہ لایا ۔ بلّی کتّے سے ڈرتی ہے ۔ کوّا اُڑتا ہے ۔ اچھا لڑکا گھر صاف رکھتا ہے ۔ ڈاک والا آیا ابّا جی کا خط لایا ۔ ان جملوں میں بلّی ۔ کتّے اُڑتا ۔ لڑکا ۔ ڈرتی ۔ رکھتا وغیرہ ایسے الفاظ ہیں جن کا بنانا/ پڑھنا نہیں سکھایا گیا ۔ ڈبوں سے متعلق تین تصاویر دی گئی ہیں ۔

صفحہ ۴۰ پر کلیدی لفظ چاند ہے یعنی ج اور نون غنہ کا تعارف کرایا گیا ہے نئے حروف کی نشان دہی کرتے ہوئے "چا" سرخ میں دیا ہے حالانکہ ا نیا نہیں حرف

ث کا حرف بنا ہے اور نون غنہ جو نیا ہے اُسے کالے رنگ میں دے دیا ہے۔ مفرد حروف دیتے ہوئے ت ح ان تینوں کو نیلے رنگ میں دیکر تصور دیا ہے کہ تینوں نئے حروف ہیں حالانکہ انکو صفحہ ۱۱ سے پڑھایا اور استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ الفاظ بنائے گئے ہیں۔ ماند۔ دانت۔ آنکھ۔ ہاں۔ ماں۔ میں۔ ہیں۔ ہوں۔ کہاں۔ وہاں۔ نہیں نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ امّی چاند کہاں ہے؟ وہ دیکھو چاند وہاں ہے۔ ماں کی بات مان۔ مُنہ ہاتھ دھو۔ دانت صاف رکھ۔ میں اچھا بچہ ہوں۔ ان جملوں میں امّی وہ۔ دیکھو۔ ماں۔ مُنہ۔ بچہ وغیرہ الفاظ بغیر پڑھنا/بنانا سکھائے استعمال کیے گئے ہیں اچھا بچہ ہوں میں "رہوں" پر اعراب نہ ہونے سے بچہ کچھ بھی پڑھ سکتا ہے۔ دو تصاویر میں چاند اور چاندنی رات دکھائی گئی ہے۔

صفحہ ۴۱ پر کلیدی لفظ قلم ہے۔ حرف، ق، کا زبر کے ساتھ تعارف کرایا گیا ہے کئی ضروری مرکبات سکھائے بغیر نئے الفاظ قدم۔ ورق۔ سبق۔ ادب۔ وطن۔ قاری چاقو۔ قرآن۔ قربان بنائے گئے ہیں۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں۔ ہم قاری سے قرآن پڑھتے ہیں۔ ماں باپ کا ادب کرتے ہیں۔ قلم کا سبق لکھ۔ ورق مت پھاڑ۔ ان جملوں میں پڑھتے۔ کرتے۔ پھاڑ وغیرہ الفاظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوئے۔ آموختہ الفاظ کا اعادہ/مشق دی گئی ہے۔ قلم سے متعلق تین مختلف تصویریں دی گئی ہیں۔

صفحہ ۴۲ پر کلیدی لفظ ثمر ہے نیا حرف "ث" زبر کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے مرکب "ثا" ثر وغیرہ بنانا سکھائے بغیر الفاظ سفر۔ نظر۔ کوثر۔ وارث۔ ثابت۔ ثانی۔ بنائے گئے ہیں۔ نئے جملے بنائے ہیں ثمر پھل کو کہتے ہیں۔ ثروت ریل سے سفر کرتی ہے۔ وارث جانا ثابت روٹی لانا۔ کوثر میری عینک لا دو۔ رب سب کا مالک ہے اس کا ثانی نہیں۔ ان جملوں میں کہتے۔ ثروت۔ میری۔ سب وغیرہ الفاظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوئے ہیں۔ ثمر کی ایک تصویر اور ایک پھلوں کی دکان کی تصویر دی گئی ہے۔

صفحہ ۴۳ پر کلیدی لفظ غبارا ہے۔ گویا حرف غ کا پیش کے ساتھ تعارف کرایا

گیا ہے ۔ نئے حروف کی نشاندہی کرتے ہوئے ب (میانہ مرکب) کو بھی سرخ رنگ میں چھاپ دیا ہے۔ اس قاعدے میں چونکہ حروف کی مختلف شکلوں سے آگاہ نہیں کیا جا رہا اس لیے ب مفرد اور ب ابتدائی مرکب پڑھنے کے باوجود یہ شکل بچے کے لیے نئی ہے ۔ نئے لفظ ہمارا ۔ سہارا ۔ ہوا ۔ کہا ۔ چکلا ۔ فدا ۔ کِھلا ۔ پلا ۔ ملا ۔ خُدا ۔ دُعا ۔ باغ ۔ داغ ۔ چراغ بنائے گئے ہیں۔ ان کے بنانے سے پہلے کئی مرکبات کا بنانا ضروری تھا۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں خدا سے دعا مانگ ۔ خدا ہمارا سہارا ہے ۔ بھوکے کو کھانا کِھلا ۔ بازار سے دو غبارے لا ۔ چلو باغ کی سیر کو چلیں ۔ ان جملوں میں مانگ ۔ بھوکے ۔ غبارے ۔ چلو ۔ چلیں ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا / بنانا نہیں سکھایا گیا۔ تین تصاویر غباروں سے متعلق دی گئی ہیں ۔

صفحہ ۴۴ پر کلیدی لفظ "کاغذ" ہے ۔ حرف ذ کا تعارف کرایا گیا ہے لیکن نئے حروف کی نمائندگی کرنے والے (سرخ) رنگ میں کا اور غ چھاپے گئے ہیں اور نیا حرف ذ کالے رنگ میں ہے ۔ نئے لفظ ۔ عذرا ۔ ذات ۔ ذرہ ۔ ذمہ بنائے گئے ہیں۔ یہ جملے بنائے گئے ہیں ۔ رب کی ذات سب کی رازق ہے ۔ عذرا ذہین لڑکی ہے ۔ کاغذ قلم لاتی ہے اپنی سبق لکھتی ہے ۔ ان جملوں میں رازق ۔ ذہین ۔ لڑکی ۔ لکھتی ۔ وغیرہ الفاظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوئے ہیں آموختہ الفاظ کی مشق دی گئی ہے لیکن اس میں ہلا اور رازق ایسے الفاظ ہیں جو پہلے نہیں پڑھائے گئے کاغذ کی اخبار پڑھتے بچے کی (کیمرہ) تصویر دی گئی ہے ۔

صفحہ ۴۵ پر کلیدی لفظ "سوئی" ہے ۔ گویا صرف ہمزہ ء کا تعارف کرایا ہے لیکن نئے حروف کی شناخت والے (سرخ) رنگ میں س ء اور ی دیے گئے ہیں اور پھر انھیں مفرد شکل میں لکھتے ہوئے نئے حروف کی شناخت کے رنگ (نیلے) میں چاروں لکھ دیے ہیں ۔ یہ نئے الفاظ بنانا / پڑھنا سکھائے ہیں ۔ روئی ۔ لائی ۔ بھائی ۔ چائے ۔ لائے ۔ آؤ ۔ جاؤ ۔ قائد ۔ غائب ۔ آئیں ۔ جائیں ۔ نئے جملے بنائے گئے ہیں ۔ سوئی لے کر کپڑا سی لو ۔ آج ناصر کہاں غائب ہے بھائی جان چائے پی رہے ہیں ۔ آؤ مل کر ہاکی کھیلیں ۔ وہ قائد کی تصویر ہے ۔ ان جملوں میں کپڑا ۔ جان ۔ رہے ۔ کھیلیں ۔ تصویر ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا پہلے نہیں سکھایا گیا ر دو تصاویر دی گئی ہیں ۔ ایک میں سوئی دکھائی ہے دوسری میں (کیمرہ تصویر)

بچی کچھ غالباً سی رہی ہے واضح نہیں۔

صفحہ ۴۶ پر کلیدی لفظ ژالہ ہے نیا حرف "ژ" متعارف کرایا گیا ہے۔ ہ کی یہ مرکب شکل بھی پہلی بار آئی ہے۔ نئے لفظ خالہ، ژالہ باری۔ ٹیلی وژن اور اژدہا بنائے گئے ہیں۔ یہ جملے بنائے گئے ہیں۔ کل زور کی بارش ہوئی۔ ژالہ باری بھی ہوئی۔ ژالہ باری سے پودوں کے پتے جھڑ گئے۔ خالہ جان آئیں۔ میرے لیے ٹیلی وژن لائیں۔ کل ہم نے ٹیلی وژن میں ایک اژدہا دیکھا۔ ان جملوں میں آموختہ الفاظ کم اور ایسے الفاظ زیادہ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا، مثلاً ہوئی۔ پودوں۔ پتے۔ جھڑ۔ گئے۔ آئیں۔ میرے۔ لیے۔ لائیں بالخصوص آئیں اور لائیں میں اعراب نہ ہونے سے صحیح تلفظ ادا نہیں ہو سکتا۔ ژالہ باری کی تصویر دی گئی ہے۔

صفحہ ۴۷ پر کلیدی لفظ ظروف ہے۔ گویا نیا حرف "ظ" پیش کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے۔ نئے الفاظ ناظم۔ ناظر۔ حافظ بنائے گئے ہیں۔ جو جملے بنائے ہیں اُن میں براہ راست نئے الفاظ کا استعمال وافر ہے۔ جملے یہ ہیں۔ ظروف برتنوں کو کہتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حافظ ہے۔ ناظر اور ناظم دونوں ساتھی ہیں۔ بچے نے خدا حافظ کہا اور سکول چلا گیا ظلم نہ کر۔ ظالم کا ساتھ نہ دے۔ ان جملوں میں برتنوں۔ اللہ۔ دونوں۔ بچے اور سکول گیا۔ ظلم۔ ظالم وغیرہ ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ مختلف برتنوں کی دو تصاویر دی گئی ہیں۔

صفحہ ۴۸ پر کلیدی لفظ "ڈاڑھ" دیا ہے۔ نیا حرف ڈھ متعارف کرایا گیا ہے۔ نئے الفاظ کاڑھ۔ بڑھ۔ چڑھ۔ ڈاڑھی۔ گاڑھی۔ پڑھائی۔ چڑھائی۔ پڑھو۔ بڑھو۔ چڑھو بنائے گئے ہیں نئے جملے یہ دیئے ہیں۔ بھینس کا دودھ گاڑھا ہے۔ ناظر کی ڈاڑھ دُکھتی ہے۔ چھت پر نہ چڑھو۔ اپنا سبق غور سے پڑھو۔ اچھے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لو۔ ان جملوں میں بھینس۔ دودھ۔ گاڑھا۔ دُکھتی۔ غور۔ کاموں۔ حصّہ وغیرہ ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ دو تصویریں دی گئی ہیں لیکن ڈاڑھ کی تصویر کو ایک بھی اجاگر نہیں کرتی۔

صفحہ ۴۹ پر کلیدی لفظ خواب ہے۔ واؤ معدولہ اور اس کی علامت کا تعارف کرایا

گیا ہے لیکن نئے حرف کی شناخت کے (سرخ) رنگ میں خ کا ابتدائی مرکب دکھایا ہے جبکہ واؤ معدولہ کالے رنگ میں چھپے۔ نئے حروف کو مفرد شکل میں واضح کرنے والے (نیلے) رنگ میں خ اور و دونوں دے دیے ہیں حالانکہ خ پہلے پڑھایا جا چکا ہے۔ نئے الفاظ خیر خواہ۔ خواہش۔ خود خوش خوشی بنائے گئے ہیں۔ نئے جملوں میں غیر آموختہ الفاظ کی کثرت ہے جملے یہ ہیں۔ ناظر نے خواب میں ہوائی جہاز دیکھا۔ وہ جہاز کو خود اڑا رہا تھا۔ وہ بہت خوش تھا۔ ناظر جاگا تو اس نے اپنا خواب امی کو سنایا۔ وہ بھی سن کر خوش ہوئیں۔ ان جملوں میں ہوائی جہاز۔ جہاز۔ اڑا۔ بہت۔ سنایا۔ سن۔ وغیرہ الفاظ بغیر پڑھنا سکھائے استعمال ہوئے ہیں۔ ہوئیں پر اعراب نہیں اس لیے صحت تلفظ سے پڑھنا مشکوک ہے۔ خواب کی تصویر دکھائی ہے۔

صفحہ ۵۰ پر کلیدی لفظ برف ہے۔ اس کے ذریعے جزم کا تعارف کرایا گیا ہے لیکن اس سے قبل صفحہ ۳۶ پر عینک میں جزم کا استعمال کیا گیا ہے۔ نئے الفاظ عقل۔ مرد۔ زرد۔ نرم۔ گرم۔ وقت سبز۔ علم جسم۔ ملک۔ شکر بنائے گئے ہیں۔ یہ نئے جملے بنائے ہیں۔ رب کا شکر ادا کر۔ علم دولت ہے۔ وقت پر سکول جا۔ برف سرد ہے آگ گرم ہے۔ عقل سے کام لے۔ جسم کو صاف رکھ۔ مجھے اپنے ملک سے پیار ہے۔ ان جملوں میں ادا۔ سرد۔ مجھے۔ اپنے۔ پیار وغیرہ الفاظ ایسے ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ برفانی پہاڑ اور مصنوعی برف سے متعلق کل تین تصاویر دی گئی ہیں۔

صفحہ ۵۱ پر تین لفظ کمھار، چولھا۔ ننھا دیے گئے ہیں۔ گویا مھ۔ لھ۔ نھ کا تعارف کرایا ہے لیکن کمھار میں رنگ مھ کی نشان دہی نہیں کر رہا۔ یہ جملے بنائے ہیں۔ وہ کمھار ہے۔ کمھار مٹی سے برتن بناتا ہے۔ اس کمھار کے برتن خوبصورت ہیں۔ وہ چولھا ہے امی چولھے پر کھانا پکا رہی ہیں۔ ننھا امی کے پاس بیٹھا ہے۔ امی کھانا پکا کر ننھے کو دیں گی۔ ان جملوں میں مٹی۔ برتن۔ بنانا۔ پکا بیٹھا رہی۔ ننھے۔ دیں وغیرہ ایسے الفاظ ہیں جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا۔ تین تصاویر دی گئی ہیں کمھار برتن بناتا دکھایا ہے۔ چولھے کی تصویر ہے۔ (سوئی گیس کا۔ شاید ہر بچہ اس سے واقف ہو) ماں کھانا پکا رہی ہے۔ پچھلے ایڈیشن میں کیمرہ تصویر میں ماں کے پاس بچہ موجود تھا جو ننھے کا تصور واضح کرتا تھا اس ایڈیشن میں اصلاح نے بچے کو غائب ہی کر دیا ہے۔

صفحہ ۵۲ پر حروف تہجی کو یک جا جدید لغت کے مطابق مرتب کر کے دیا ہے لیکن اس

میں ایک حرف "رھ" شامل ہی نہیں، نہ ہی اس کا حروف کے انفرادی تعارف کے دوران ذکر آیا ہے۔ یہ کمی پنجاب کے قاعدے میں بھی ہے اور ان دونوں کی نقل سے مرتب ہونے والی کمشن برائے تعلیم عامہ کی اردو کی کتاب حصہ اول میں بھی یہ حرف موجود نہیں حالانکہ رھ، ایک الگ مفرد حرف تمام معیاری لغتوں میں موجود ہے۔

وفاقی وزارت تعلیم کے اردو قاعدے میں حروف کے تعارف کی ترتیب ایک نظر میں ملاحظہ کیجئے۔

	لفظ	حروف	نیا حرف جو سکھایا گیا	
صفحہ ۱۰۔	آم	آ۔م	آ، م	(دو حروف)
صفحہ ۱۱۔	ناک	ن۔ا۔ک	ن، ا، ک	(تین حروف)
صفحہ ۱۲۔	یاک	ی۔ا۔ک	ی	(ایک حرف)
صفحہ ۱۳۔	رات	ر۔ا۔ت	ر، ت	(دو حروف)
صفحہ ۱۴۔	تالا	ت۔ا۔ل۔ا	ل	(ایک حرف)
صفحہ ۱۵۔	باجا	ب۔ا۔ج۔ا	ب، ج	(دو حروف)
صفحہ ۱۶۔	ہاکی	ہ۔ا۔ک۔ی	ہ اور یائے معروف	(ایک حرف ایک مخصوص آواز)
صفحہ ۱۷۔	تھالی	تھ۔ا۔ل۔ی	تھ	(ایک حرف)
صفحہ ۱۸۔	پانی	پ۔ا۔ن۔ی	پ	(ایک حرف)
صفحہ ۱۹۔	ٹوپی	ٹ۔و۔پ۔ی	ٹ، و	(دو حروف)
صفحہ ۲۰۔	گھوڑا	گھ۔و۔ڑ۔ا	گھ، ڑ	(دو حروف)
صفحہ ۲۱۔	طوطا	ط۔و۔ط۔ا	ط	(ایک حرف)
صفحہ ۲۲۔	دھوبی	دھ۔و۔ب۔ی	دھ	(ایک حرف)
صفحہ ۲۳۔	ڈھول	ڈھ۔و۔ل	ڈھ	(ایک حرف)
صفحہ ۲۴۔	خط	خ۔ط	خ	(ایک حرف ایک حرکت)
صفحہ ۲۵۔	درزی	د۔ر۔ز۔ی	دَ، زَ	(دو حروف، دونوں زبر کے ساتھ)

لفظ	حروف	نیا حرف جو سکھایا گیا	
صفحہ ۲۶۔ چھتری ۔	چھ۔ت۔ر۔ی ۔	چھَ	(ایک حرف، زبر کے ساتھ)
صفحہ ۲۷۔ گُڑیا ۔	گُ۔ڑ۔ی۔ا ۔	گُ	(ایک حرف، ایک حرکت)
صفحہ ۲۸۔ صابن ۔	ص۔ا۔ب۔ن ۔	ص	(ایک حرف)
صفحہ ۲۹۔ سُورج ۔	سُ۔و۔ر۔ج	سُ	(ایک حرف، پیش کے ساتھ یعنی واؤ معروف کی آواز)
صفحہ ۳۰۔ جھُولا ۔	جھ۔و۔ل۔ا	جھُ	(ایک حرف، پیش کے ساتھ یعنی واؤ معروف کی آواز)
صفحہ ۳۱۔ کِھڑکی ۔	کھ۔ڑ۔ک۔ی	کِھ	(ایک حرف، ایک حرکت)
صفحہ ۳۲۔ پِھرکی ۔	پھ۔ر۔ک۔ی	پِھ	(ایک حرف، زیر کے ساتھ)
صفحہ ۳۳۔ بھیڑ ۔	بھ۔ے۔ڑ	بھ۔ے	{دو حروف (ایک اور یائے مجہول}
صفحہ ۳۴۔ شیر ۔	ش۔ے۔ر	ش	(ایک حرف)
صفحہ ۳۵۔ ٹھیلا ۔	ٹھ۔ے۔ل۔ا	ٹھ	(ایک حرف)
صفحہ ۳۶۔ عَینک ۔	عَ۔ے۔ن۔ک	عَ	{(ایک حرف، زبر کے ساتھ) یعنی یائے لین کی آواز}
صفحہ ۳۷۔ فَوجی ۔	ف۔و۔ج۔ی ۔	فَ	(ایک حرف زبر کے ساتھ، واؤ لین کی آواز)
صفحہ ۳۸۔ حوض ۔	ح۔و۔ض ۔	حَ	(ایک حرف زبر کے ساتھ)
صفحہ ۳۹۔ ڈِبّا ۔	ڈ۔ب۔ب۔ا ۔	ڈِ، ّ	(ایک حرف زیر کے ساتھ اور تشدید)
صفحہ ۴۰۔ چاندؔ ۔	ج۔ا۔ں۔د ۔	ج۔ں	(ایک حرف اور نون غنہ)
صفحہ ۴۱۔ قلم ۔	ق۔ل۔م ۔	قَ	(ایک حرف زبر کے ساتھ)
صفحہ ۴۲۔ ثمر ۔	ث۔م۔ر ۔	ثَ	(ایک حرف زبر کے ساتھ)
صفحہ ۴۳۔ غبارا ۔	غ۔ب۔ا۔ر۔ا	غُ	(ایک حرف پیش کے ساتھ)
صفحہ ۴۴۔ کاغذ ۔	ک۔ا۔غ۔ذ ۔	ذ	(ایک حرف)
صفحہ ۴۵۔ سُوئی ۔	سُ۔و۔ء۔ی ۔	ء	(ایک حرف)
صفحہ ۴۶۔ ژالہ ۔	ژ۔ا۔ل۔ہ ۔	ژ	(ایک حرف)

لفظ	حروف	نیا حرف جو سکھایا گیا۔	
صفحہ ۴۷۔ ظُروف	ظ۔ ر۔ و۔ ف۔	ظُ	(ایک حرف پیش کے ساتھ)
صفحہ ۴۸۔ ڈاڑھ	ڈ۔ ا۔ ڑھ	ڑھ	(ایک حرف)
صفحہ ۴۹۔ خِواب	خ۔ و۔ ا۔ ب۔	واؤ معدولہ	(ایک نئی آواز کا تعارف)
صفحہ ۵۰۔ بَرف	ب۔ رْ۔ ف	جزم	(ایک علامت کا تعارف)
صفحہ ۵۱۔ کمھار	ک۔ مھ۔ ا۔ ر۔	مھ	
〃 چولھا	چ۔ و۔ لھ۔ ا۔	لھ	تین حروف
〃 ننّھا	ن۔ نھّ۔ ا	نھ	

گویا حروف تہجی سکھانے کی ترتیب یہ ہوئی۔

آ۔ م۔ ن۔ ا۔ ک۔ ی۔ ر۔ ت۔ ل۔ ب۔ ج۔ ہ۔ تھ۔ پ۔ ٹ۔ و۔ گھ۔ ڑ۔ ط۔ دھ ڈھ۔ خَ (زبر)، دَ۔ زَ۔ چَھ۔ گُ (پیش) ص۔ سُ۔ جُھ۔ کِھ (زیر)۔ پھ۔ بھ۔ ے۔ ش۔ ٹھ۔ عَ۔ فَ حَ۔ ڈِ (تشدید) تّح۔ نون غنہ۔ قَ۔ ثَ۔ غُ۔ ذ۔ ء۔ ژ۔ ظُ۔ ڑھ۔ واؤ معدولہ۔ جزم۔ مھ۔ لھ۔ نھ۔

اس ترتیب کو دیکھتے ہوئے لازماً ذہن میں پہلا سوال یہ ہوگا کہ یہ ترتیب کِن فنّی وجوہ، تدریس کی سہولتوں، حروف کے تعددِ استعمال یا سہل ہونے کی وجہ سے رکھی گئی۔ کسی "جامع" منصوبے کے تحت تدوین کی گئی کتاب کے پس منظر میں ان امور کا موجود ہونا انتہائی ضروری ہے لیکن غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف کی درجہ بندی، سہل پن وغیرہ کی کوئی ایسی مصلحت کار فرما نہیں تھی جس کا نتیجہ یہ کہ صفحات میں حروف کے اعتبار سے عدم توازن کی کیفیت موجود ہے کہیں تین تین حروف سکھائے گئے ہیں اور کہیں ایک۔ بالخصوص ابتدائی صفحات میں یہ بات خاص طور پر کھٹکتی ہے کہ جب بچے کو کم نئی باتیں سکھائی جائیں وہاں زیادتی ہے اور جب وہ کچھ سمجھنے کے لائق ہو جاتا ہے وہاں نئے حروف کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔ پہلے صفحے پر دو نئے حرف، دوسرے پر تین نئے حرف، چوتھے پر دو، چھٹے پر دو، ساتویں پر دو، دسویں پر دو، گیارہویں پر دو نئے حرف ہیں تیسرے، پانچویں، آٹھویں، نویں، بارہویں، تیرھویں، چودھویں، وعلیٰ ہذالقیاس بعد کے صفحات پر ایک

ایک نیا حرف ہے۔ یہ عدم توازن، منصوبہ بندی کے فقدان کی ایک بڑی مثال ہے۔

اس تدوین میں ایک یہ بات بھی خاصی کھٹکتی ہے کہ اکثر حروف کا تعارف مخصوص حرکت کے تحت ہوا ہے۔ یہ غور طلب بات ہے کہ بچے کے ذہن پر اس حرف کو اس حرکت سے الگ کر کے سمجھنے اور شناخت کرنے میں کتنا بوجھ یا اثر پڑتا ہوگا۔ یہ امر بھی کھٹکتا ہے کہ اکثر حروف کی صرف دو شکلوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ مفرد شکل یا ابتدائی مرکب شکل۔ ان کے علاوہ دو شکلیں اور بھی ہیں جن کا تعارف نہیں کرایا گیا۔ اور کہیں کہیں ان کا استعمال ہوا ہے، کیا یہ یقین کر لیا گیا ہے کہ بچہ ان شکلوں کو متعارف کرائے بغیر بھی شناخت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، ایسا ہے تو اس یقین کی کیا وجہ ہے؟

اس "جامع طریق تدریس" کے قاعدے کا تدریسی عمل خاصا پیچیدہ ہے، کیونکہ اس میں بیک وقت کئی عمل شامل ہیں۔ تصاویر کی شناخت اور ان کا ذہنی نام جاننا جو مطلوب ہے، بالخصوص ایسی تصاویر جو کبھی اس کے مشاہدے میں نہیں رہیں مثلاً پاک۔ اور ایسے نام جو اس کے ذخیرہ الفاظ میں (اردو مادری زبان نہ ہونے اور دیہات سے تعلق رکھنے کے باعث) نہیں ہیں۔ مثلاً ٹھیلا، ثمر، ظروف، ژالہ وغیرہ اور بعض مجرد باتیں مثلاً خواب وغیرہ، پہلا مشکل مرحلہ ہے۔ پھر اس نام کو الفاظ کی شکل میں سیکھنا، پھر لفظ کو ارکان میں ٹکڑے کرنا اور ہر رکن کا سیکھنا، ہر رکن میں حروف کی مرکب شکلوں کو سیکھانا اور پہچاننا، پھر حروف کی مرکب شکلوں سے ان کی مفرد شکلوں تک آنا اور مفرد شکلوں کو پہچاننا اور سیکھنا، پھر حروف کی مرکب شکلوں کے ملاپ سے نئے مرکبات بنانا، پھر مرکبات/ارکان کو جوڑ کر نئے لفظ بنانا اور پڑھنا جبکہ یہ وقت بھی موجود ہو کہ کلیدی الفاظ جن سے حروف سیکھے گئے ہوں ان میں حروف مختلف حرکات کے ساتھ ہوں اور نیا لفظ بناتے ہوئے سیکھے ہوئے حرف کو حرکت سے آزاد کر کے جوڑنا اور پڑھ سکنا ہو۔ غرض یہ جامع طریق تدریس بے شمار مل بلکہ ایک سلسلہ عمل لیے ہوئے ہے۔ اس طریق تدریس کی افادیت اپنی جگہ لیکن یہ کس حد تک قابل عمل ہے اور اپنے دامن میں کس قدر دقتیں لیے ہوئے ہے قابل توجہ ہے۔

اس قاعدے میں ۳۰۲ الفاظ/مرکبات کا پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ ۳۸۴ لفظ جملوں میں استعمال ہوئے ہیں جن میں سے ۳۵ الفظ ایسے ہیں جو پڑھنا سکھائے بغیر استعمال کیے گئے ہیں اور ۳۴۹ لفظ/مرکبات پڑھنا سکھا کر استعمال کیے گئے ہیں۔ استعمال شدہ الفاظ میں سے ۲۵۹ لفظ

صرف ایک بار، ۵۹ لفظ دوبار، ۲۵ تین بار، ۱۳ چار بار، ۷ پانچ بار، ۶ چھ بار، ۴ سات بار،
۲ آٹھ بار، ایک نو بار، ایک دس بار، ایک گیارہ بار، ۲ چودہ بار، ایک انیس بار، ایک بیس بار
، ایک اکیس بار اور ایک ستائیس بار استعمال ہوئے ہیں۔ ۱۳۳ الفاظ ایسے ہیں جن کا پڑھنا صرف
اسی قاعدے میں سکھایا گیا ہے، کسی دوسرے قاعدے میں وہ لفظ نہیں سکھائے گئے اور ۱۵۶ الفاظ
/ مرکبات ایسے ہیں جو اس قاعدے کے سوا کسی دوسرے قاعدے میں استعمال نہیں ہوئے، صرف
اسی قاعدے میں انھیں استعمال کیا گیا ہے۔

ذیل کی جدول میں وہ منفرد نوعیت کے الفاظ دیتے ہیں جو صرف اسی قاعدے میں پڑھاتے یا استعمال کیے گئے ہیں

وہ الفاظ جن کا پڑھنا صرف اس قاعدے میں سکھایا گیا (استعمال کسی اور نے بھی کیے)	وہ الفاظ جو صرف اسی قاعدے میں پڑھنا بھی سکھاتے گئے اور استعمال بھی ہوئے	وہ الفاظ جن کا استعمال صرف اسی قاعدے میں ہوا (بعض کا پڑھنا کسی اور میں بھی سکھایا گیا ہوگا)	وہ الفاظ جو اس قاعدے میں بغیر پڑھنا سکھاتے اور استعمال کیے گئے۔
۱	۲	۳	۴
آدھ۔ آنکھ۔ ادب	آرا۔ باسط۔ بالو	آگ۔ آئیں۔ اداکر	آئیں۔ اپنا۔ اپنے۔ اچھے۔ اداکر
ان۔ بڑھو۔ بل۔	برف۔ بوٹی۔ بیر	اڑا رہا تھا۔ اڑاتا تھا	اڑا رہا ہے۔ اڑاتا ہے۔ اُس۔ اللہ
بھالو۔ پیتے۔ پڑھائی	پالش۔ پڑھو	اون۔ بدلی۔ برتن	امّی۔ اور۔ اُون۔ ایک۔ بادل۔ بازار
پڑیا۔ بٹا۔ پیسہ	پھرکی۔ ٹھیلا	برتنوں۔ بڑھ چڑھ	بچہ۔ بدلی۔ برتن۔ برتنوں۔ بڑھ۔ چڑھ
پھیکا۔ تل۔ توڑا۔	ثانی۔ ثمر۔ جسم	بناتا ہے۔ بولو	بلی۔ بناتا ہے۔ بولا۔ بولو۔ بہت۔ بیٹھا۔
ٹھیلا۔ ٹولی۔ بوٹا	جھاڑن۔ جھولا	بیٹھا۔ بھوکے	بھوکے۔ بھی بھینس۔ پتے۔ پڑھتے ہیں۔
جھوما۔ چراغ۔	چڑھو۔ حافظ	پکار رہی ہیں۔ پکاکر	پکار رہی ہیں۔ پکاکر۔ پودوں۔ پودے۔ پی
چڑھائی۔ چلا۔ حد	خالہ۔ درزی	پودوں۔ پی رہے ہیں	رہے ہیں۔ پی لو۔ پیار۔ پہاڑ۔ تصویر۔ تو
خدا۔ خط۔ خوب	دعا۔ دھان۔	پیار۔ تمھارے۔ تازہ	تولو۔ تھے۔ ٹھیلے والا۔ ثروت۔ جا جاتا
خوشی۔ خیرخواہ	دھولو۔ ڈبا	تازہ تازہ۔ تصویر	تھا۔ جاتا ہے۔ جاڑا۔ جون۔ جہاز۔ جھاڑا
دل۔ دولت	ڈھوک۔ رکھ دو	تھالی۔ تھوڑا تھوڑا	جھڑ گئے۔ جھوٹ۔ جھولو۔ جھومو۔ چلو
ڈھانا۔ ذرہ	روتا تھا۔ روزہ	ٹیلی ویژن۔ جاتا ہے	چلیں۔ چولھے۔ چیزیں۔ چھان لو۔
ذمہ۔ رازی	ژالہ باری۔ سفر	جاتا۔ جوڑا۔ جون	حصہ لو۔ کھا لو۔ دکھتی ہے۔ دم۔

۱	۲	۳	۴
راکھ ۔ روتا روئی ۔ زرہ سبق ۔ صورت عبارہ ۔ فدا قدم ۔ قربان کایا ۔ کہا	سورج ۔ سوتی سہارا ۔ صابن طاہر ۔ ظروف عامر ۔ علیک غائب ۔ فوجی قادر ۔ قرآن	جہاز ۔ جھاڑ ۔ جھڑ گئے جھوٹ ۔ جھولو جھومو ۔ چلو چلیں جو لکھے ۔ چھان لو حقہ لو ۔ خاصی خالو ۔ دکھتی ہے	دونوں ۔ دودھ ۔ دوڑ کر ۔ دیکھو دیں گی ۔ دھوتا تھا ۔ ڈرتی ہے ۔ ڈھوتا تھا ۔ ذہین ۔ راجا ۔ راز رازق ۔ رانا ۔ رکھتا ہے ۔ سب سرد ۔ سن کر ۔ سنایا ۔ سی لو سبب ۔ ظالم ۔ ظلم ۔ غبارے
کیلا ۔ کھولو کھیل ۔ کھیلا گاڑی ۔ گر ۔ گرڈ گھر ۔ مانڈ ۔ ماہ مرد ۔ مل ۔ ملا مورت ۔ وطن ہال ۔ ہلا ۔ ہوا	کاغذ ۔ کاکی کرایا ہے ۔ کرسی کوثر ۔ کھڑکی ۔ کھلا گرجا ۔ لادو لاتا تھا ۔ لکھ دو ماش ۔ مالک مچھلی ۔ موٹی ۔ موٹی میٹھے میٹھے ۔ میلا ۔ ناپ دو ۔ ناصر ورق ۔ ہمارا ۔ پاک	دیں گی ۔ دھوتا تھا ۔ دھوتی ۔ ڈرتی ہے ۔ ڈھال ڈھوتا تھا ۔ ذہین ۔ رازق رُت ۔ ریل ۔ زور ۔ سکول سُن کر ۔ سی لو ۔ ظالم ۔ ظلم غبارے ۔ کار ۔ کام لے ۔ کاموں ۔ کب ۔ کپڑا ۔ کتنے کرتی ہے ۔ کہتے ہیں ۔ کھالو ۔ کھیلیں ۔ گاتی تھی گاڑھا ۔ گرمی ۔ گھوڑی گھومو ۔ لاتا ۔ لاری ۔ للا لائیں ۔ لایا تھا ۔ لڑکی ۔ لکھتی ہے ۔ ماما ۔ مانگ ۔ مٹی ۔ مجھے منہ ۔ ناظم ۔ نالی ۔ وہاں ہوائی جہاز ۔ ہوئی	غور ۔ کا ۔ کام ۔ کام سے کاموں ۔ کپڑا ۔ کتنے ۔ کرتی ہے ۔ کرتے ہیں ۔ کہتے ہیں ۔ کھالو ۔ کھاتے تھے ۔ کھانا ۔ کھیلیں ۔ گاتی تھی گاڑھا ۔ گرمی ۔ گیا ۔ گھاس ۔ گھومو گھی ۔ لاتی تھی ۔ لاتی ہے ۔ لانا لائیں ۔ لایا ۔ لایا تھا ۔ لڑکا ۔ لڑکی لکھتی ہے ۔ لو لیے ۔ مان ۔ مانگ مٹی ۔ مجھے ۔ منہ ۔ میری ۔ میرے نان ۔ ننھے ۔ نہ ۔ ہر ۔ ہلا ۔ ہم ہوائی جہاز ۔ ہوئی ۔ ہوئیں ۔ رہے ۔

ان تفصیلات، قبل ازیں کی بحثوں، دیگر قاعدوں میں استعمال کیے گئے اور پڑھائے گئے الفاظ پر نظر ڈالنے سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ذیل میں دیے گئے الفاظ کا دناقی وزارت تعلیم کے قاعدے میں بھی پڑھنا سکھایا جانا ضروری تھا۔ اس طرح بہت سے آسان الفاظ کا بنانا اور پڑھنا بھی بچوں کو آجاتا، یہ قاعدہ دوسرے قاعدوں سے اس قدر دور نہ ہوتا نیز اس میں بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے الفاظ کی تعداد بھی اتنی زیادہ نہ ہوتی، وہ مجوزہ الفاظ یہ ہیں۔

آدھا، آدھے، آڑا، آن، آئی، آئیں، آئے، اپنا، اپنے، اچھے، ادا، اس، اُس، اللہ، امّی، اور، اُون، ایک، باٹ، بادل، بار، باری، باڑھ، برتن، بڑھ، چڑھ، بس، بلّی، بناتا، بولا، بولو، بہت، بیٹھا، بیس، بھابی، بھاپ، بھات، بھاتا، بھوکے، بھی، بھینس، پیتے، پڑھتے، پکا، پُل، پودوں، پودے، پی، پیار، پہاڑ، پھر، تازی، تو، تولو، تھاپ، تھے، ٹھیلے، جا، جاتا، جاڑا، جاگو، جاگے، جھاڑ، جھاڑا، جھوٹ، جھولو، جھومو، چاپ، چاٹ، چاٹا، چاچا، چار، چاک، چپ، چلو، چلیں، چولھے، چیز، چیزیں، چھپ، چھاپ، چھاپا، چھاتا، چھاج، چھان، خاکی، خالو، داتا، دادا، داغ، دکھتی، دس، دم، دن، دونوں، دودھ، دوڑ، دی، دیکھو، دیں گی، دھوتا، ڈر، ڈرتی، ڈھوتا، راجا، رانا، رانا، رس، رکھتا، رہی، رہے، سات، سب، سچ، سرد، سُن، سنایا، سی، سیب، شاخ، شاد، غبارے، غور، فرض، قاضی، کا، کام، کان، کپڑا، کتے، کرتی، کرتے، کوٹ، کوٹھی، کولھو، کہنے، کھا، کھاتے، کھاٹ، کھانا، کھاؤ، کھیلیں، گا، گاتی، گاڑھا، گاؤں، گرمی، گن، گیا، گھاس، گھومو، گھی، لاتی، لانا، لاؤ، لائیں، لایا، لڑکا، لڑکی، لکھتی، لو، لی، لیے، مان، مٹی، مجھے، مُنہ، موتی، میری، میرے، نانی، ننھّے، نو(عدد)، نہ، واہ، وہ، ہر، ہلا، ہم، ہوئی، ہوئیں، ہی، یاد، یہ،

ہمارے خیال میں ان ۱۸۳ الفاظ کا پڑھنا سکھایا جانا اس لیے ضروری ہے کہ یہ آسانی سے سیکھے جا سکتے ہیں۔ اس طرح دوسرے قاعدوں سے اشتراک بہت گہرا ہوگا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس قاعدے میں استعمال کردہ ۱۳۵ الفاظ جن کا پڑھنا نہیں سکھایا گیا ان میں سے کم از کم ۱۲۰ الفاظ

کا پڑھنا بھی آجائے گا اور ایسے الفاظ نہ ہونے کے برابر ہوں گے جو بغیر پڑھنا سکھائے استعمال کیے گئے ہوں۔ ان الفاظ کے اضافے کی تجویز کے ساتھ یہ بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل الفاظ (جن کا پڑھنا سکھایا گیا ہے) اس قاعدے سے حذف کر دیے جائیں کیونکہ یہ مشکل ہیں۔

باسط، پالش، ثمر، چراغ، چڑھائی، خیرخواہ، ژالہ باری، ظروف، عینک، قربان، گرجا، ماند، مچھلی، ہال، یاک،

نیز مندرجہ ذیل الفاظ جو جملوں میں استعمال ہوئے ہیں ان کا استعمال قاعدے سے حذف کر دیا جائے کیونکہ یہ الفاظ اپنی ساخت، تلفظ یا معانی کے اعتبار سے مشکل ہیں۔ مجوزہ الفاظ یہ ہیں۔

باسِط، بدلی، برتنوں، پالشں، تصویر، ٹیلی وژن، ثروت، ثمر، جون، جہاز، جھڑ گئے، حصّہ لو، ڈھال، ذہین، رازِق، رُت، ژالہ باری، ظالم، ظروف، ظلم، عینک، کار، کاموں گرجا، مانگ، مچھلی، ناظم، ہوائی جہاز، یاک،

مندرجہ بالا الفاظ کا استعمال ترک کر دینے سے شاید ہی کوئی ایسا لفظ باقی بچے جس کے استعمال سے قبل پڑھنا نہ سکھایا گیا ہو اس کے ساتھ ہی مندرجہ ذیل الفاظ ایسے ہیں جن کے بارے میں تجویز کیا جاتا ہے کہ انھیں جملوں میں استعمال کیا جائے۔ اس طرح ایک تو سادہ الفاظ کا جملوں میں استعمال کرنا بچے سیکھیں گے۔ دوسرے ان کے استعمال سے بعض ان الفاظ کے تعداد استعمال میں توازن پیدا ہو جائے گا جو مطلوبہ مترادل الفاظ کی کمی کی وجہ سے پانچ پانچ بار سے زیادہ استعمال ہوئے مثلاً آپا، جانا، نانا، باجی، لا، لایا، لانا، مگر اور آیا وغیرہ، مجوزہ الفاظ حسب ذیل ہیں:

آتا تھا، آدھا، آئی، آئے، آیا تھا، اُٹھ، ادب، بچے، بھابی، پڑھ، ٹاٹ، جاگو، جاگی، جاگے، چاچا، چار، چڑیا، چل، چھاتا، خاکی، دادا، دارا، دس، دِن، دی، دے دو، دھوپ، ڈاک، سات، ساتھ، سارے، سُن، قاضی، کتا، کرتا ہے، کرد، کس، کوٹ کھا، کھاؤ، گانا، گاؤں، گن، گئے، گھوڑے، لائی، لائے، وغیرہ

ان الفاظ کے استعمال سے "ظروف برتنوں کو کہتے ہیں" قبیل کے ثقیل جملوں سے بچوں کو نجات ملے گی، ایسی اشیا کے ناموں سے جو اُس کے مشاہدے میں نہیں، ان الفاظ سے جو انتہائی مشکل ہیں مثلاً یاک ظروف، ظلم، ظالم، ٹیلی وژن وغیرہ اور ایسے الفاظ شامل ہو سکیں گے جو بہت آسان اور بنیادی ہیں لیکن

اس قاعدے میں موجود نہیں مثلاً گان وغیرہ

قاعدے کی تدوین میں بنیادی تبدیلی لائی جائے اور اسے نسبتاً سہل اور بہترین طریق تدریس کے مطابق اور پورے غور وفکر کے بعد مرتب کیا جائے۔ کوئی حرف پہلے کیوں پڑھانا ہے اور کوئی بعد میں کیوں اُس کے لیے ٹھوس علمی، تعلیمی اور موثر وجوہ ہونی چاہئیں۔ محض صواب دید پر کوئی پہلے اور بعد میں کر دینا احسن طریق نہیں۔ وزیراعظم کی ہدایات کی روشنی میں بستے کا بوجھ کم کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس کی ضخامت میں کئی غیر ضروری چیزیں شامل ہیں۔ تصویری کہانیاں شاید اس مرحلے پر بچے کی ذہنی سطح سے مطابقت نہ رکھتی ہوں لیکن اگر ضروری بھی ہوں تو مدارس میں چارٹوں کے ذریعے مہیا کی جائیں اور کتاب سے خارج کی جائیں بہت سی تصاویر میں ابہام ہے یا ناقص ہیں وہ درستی طلب ہیں، کیمرہ فوٹو استعمال کرنے کا تجربہ شاید کامیاب نہیں ہوسکا، کئی کیمرہ فوٹو تبدیلی چاہتے ہیں لیکن ان کی جگہ آرٹسٹ سے جو بنوائے جائیں وہ معیاری ہونے چاہئیں۔

قاعدے کا رسم الخط پوری قوم کے ساتھ "یکجہتی" کے انداز میں رکھا جائے، محض باقیوں سے منفرد کرنے کے لیے ایک ایسا رسم الخط اختیار کر لینا جسے پندرہ برس آزما کر چھوڑنا پڑا کوئی اچھی مثال نہیں، بعض صفحات میں (مثلاً یائے لین پڑھاتے ہوئے ایسے الفاظ دے دیے ہیں کہ خلط مبحث ہو گیا ہے) جو تدریسی الجھاؤ پیدا ہو گئے ہیں اور جن کا صفحہ بہ صفحہ جائزہ لیتے ہوئے اشارۃً ذکر کیا گیا ہے ان کا دور کیا جانا ضروری ہے۔

رہ حروف تہجی میں شامل کیا جائے اور اس کا مناسب تعارف بھی کرایا جائے۔ حروف کی منفرد اور تمام مرکب شکلوں سے متعارف کرایا جائے نیز حروف کی مرکب تشکیلیں صحت کے ساتھ دی جائیں اگر نئے حروف اور پہلے پڑھائے گئے حروف میں امتیاز کے لیے رنگوں کا استعمال کرنا ہو تو رنگ کسی اصول اور صحت کے ساتھ استعمال کیے جائیں، نہ اس طرح جیسے اس قاعدے میں ہوئے ہیں۔ مثلاً صفحہ ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲، ۳۲، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۴۰، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۹، وغیرہ جن کے نقائص کا صفحہ بہ صفحہ جائزے کے دوران ذکر ہوا۔ کلیدی الفاظ کا انتخاب مرتبین اپنے کسی ذہنی آہنگ کے تحت نہ کریں بلکہ افادیت، سہولت، جامعیت اور منصوبہ بندی کے تحت اُن کا انتخاب کیا جائے۔ کلیدی الفاظ کے اعراب کو مفرد حروف تک برقرار رکھا جائے تاکہ الجھاؤ کی دو صورتیں نہ پیدا ہوں جن کا پہلے ذکر ہوا۔

اس میں شبہ نہیں کہ قاعدہ نصاب کے مطابق ہے لیکن نصاب کے دائرے میں رہتے ہوئے سہل طریق بھی استعمال کیا جاسکتا تھا جس سے معصوم ذہن زیادہ زیر بار نہ ہوتے۔ نیز ضخامت کو کم کرکے کتاب کے وزن سے بچوں کو اور قیمت کے بوجھ سے والدین کو بچایا جاسکتا ہے۔ قاعدے کے ابتدائی حصے میں دی گئی تصاویر (۹ صفحات) اگر ضروری ہیں تو انھیں ہر بچے کے بستے میں بھرنے کی بجائے چارٹس کی صورت میں چھاپ کر مدارس کو مہیا کیا جاسکتا تھا اور قاعدے سے حذف کیا جاسکتا تھا۔ اس طرح شاید چارٹس میں یہ تصاویر بڑی واضح اور مؤثر بھی ہوتیں۔ ہر حرف کے لیے کلیدی تصویر کے علاوہ جو دیگر تصاویر دی گئی ہیں انھیں بھی حذف کیا جاسکتا تھا اور مدارس کے لیے چارٹ کی شکل میں وہ تصاویر مہیا کرتے ہوئے رہنمائے اساتذہ میں ضروری ہدایات دی جاسکتی تھیں۔ اساتذہ کے لیے رہنما موجود نہ ہونے کی صورت میں ان تصاویر کا یہاں ہونا ویسے بھی کسی مقصد کو پورا نہیں کرسکتا اکثر صفحات کی یہ کیفیت ہے کہ صفحے کا ایک تہائی سے زیادہ رقبہ سادہ ہے۔ اگر غیر ضروری تصاویر کو حذف کر دیا جائے تو صفحہ ۱۰ سے ۵۲ تک کا مواد بڑی آسانی کے ساتھ موجودہ ضخامت کے نصف میں آسکتا ہے اور یہی قاعدہ سلیقے سے ۳۲ صفحات میں پیش کیا جاسکتا ہے، ہاں اگر امتیاز قائم رکھنے کے لیے ضخامت میں اضافہ ناگزیر ہو تو وہ الگ بات، موجودہ صورت ویسے بھی نصاب کے مطابق نہیں کیونکہ نصاب کے مطابق ایک صفحے پر ایک حرف کا تعارف کرایا جانا تھا جبکہ یہاں ایک صفحہ پر تین تین نئے حرف سکھا دیے گئے ہیں (تفصیل پہلے آچکی ہے) تو دو کلیدی لفظ/ تصاویر بھی ایک صفحے پر دے دینے سے کوئی زیادہ قباحت نہ ہوتی۔

اس قاعدے کی یہ انفرادیت بہت مثبت پہلو رکھتی ہے کہ اس میں خوشخطی کے لیے ہر صفحے کے آخر میں لکھائی کے نمونے دیے گئے ہیں۔ لیکن دو رسم الخط کا ہونا ایک تضاد ہے۔ جس رسم الخط میں وہ حرف کی شکل سے روشناس ہی نہیں کرایا گیا اُسے لکھے گا کیسے نیز اگر نستعلیق اتنا ہی ناقص تھا کہ اس قاعدے میں اسے پڑھنا سکھانے کے لیے استعمال کرنا گوارا نہیں کیا گیا تو خوشخطی کے لیے استعمال چہ معنی دارد۔ دوسرے یہ کہ جو الفاظ لکھنا سکھائے جارہے ہیں کیا بچہ واقعی اس مرحلے پر اُن کے لکھ سکنے کے قابل ہوگا۔

ناقص اور ادھورے جملے بنانے کی کوشش بھی قابلِ توجہ ہے۔ محض آہنگ کی خاطر ادھورے جملے بنانا زیادہ مفید نہیں مثلاً سورج کی گرمی، رازی کی کرسی، ماما کا کام، دانا کا نام، راجا کا ہاتھی، باجی کی تھالی وغیرہ اور رانا ہا کی لاتا، بابا تھالی لاتا۔ حاجی حج کر آیا ہے۔ قسم کے جملے اچھی مثالیں نہیں۔ الفاظ کو مشکل ہونے کی وجہ سے لغوی معنی میں استعمال نہیں کیا جا سکتا تو پھر یہ بھی ضروری نہیں کہ انھیں ضرور استعمال کیا جائے اور انھیں کسی فرد کا نام بنا دیا جائے مثلاً تاج وغیرہ کاکا اور کاکی وغیرہ کے الفاظ بھی کھٹکتے ہیں جبکہ ایک طرف اس قاعدے میں کار، ٹیلی وژن وغیرہ کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ اس نوعیت کے دیگر مسائل کی طرف صفحہ بہ صفحہ تفصیلات بیان کرتے ہوئے توجہ دلائی گئی ہے۔ ان سب امور کو مدنظر رکھ کر قاعدے کی تدوین نو ضروری محسوس ہوتی ہے اگر وفاقی وزارت تعلیم اپنا کوئی الگ قاعدہ چھاپنا ناگزیر تصور کرتی ہے۔

قاعدوں میں تدریسی اشتراک

قاعدوں کے انفرادی جائزے میں اُن کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کیا گیا لیکن کچھ باتیں ایسی تھیں جنھیں وہاں قصداً انھیں چھیڑا گیا بلکہ سب کے مجموعی جائزے میں ان کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے کی پہلی بات تو حروف کی آوازوں کو متعارف کرانے کا طریق اور دوسری آوازوں کے لیے منتخب کی گئی کلیدی چیزیں یا تصاویر ہیں۔ صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کے قاعدوں میں اس امر کا سختی سے خیال رکھا گیا ہے کہ جس حرف اور اس کی آواز کا تعارف مقصود ہو اس کے لیے ایسی چیز کا انتخاب کیا جائے جس کے نام کے شروع میں وہ حرف آتا ہو، اگر ایسی چیز نہ مل سکے یا وہ حرف کسی بھی مجرد چیز کے نام میں شروع میں نہ آتا ہو تو اُس حرف کا تعارف ویسے ہی کر دیا جائے اور شتر گربگی کرتے ہوئے یہ طریق اختیار نہ کیا جائے کہ ایسی تصاویر کے ذریعے انھیں متعارف کرایا جائے جن کے نام کے درمیان یا آخر میں وہ حرف آتا ہو۔ مثلاً ڑ اور ڑھ کے لیے پہاڑ، آڑو یا ڈاڑھ اور سیڑھی وغیرہ کی بجائے انھیں بغیر کسی تصویر کے متعارف کرا دیا جائے۔ لھ، مھ، نھ وغیرہ بھی اسی زمرے میں آتے ہیں

چنانچہ ان دونوں صوبوں کے قاعدوں میں حروف کے تعارف کا ایک اصول قائم کیا گیا اور اس پر سختی سے عمل کیا گیا۔ پنجاب کے قاعدے میں بھی اس اصول کو ایک استثنا کے ساتھ برتا گیا ہے۔ حرف ڑ کا تعارف کراتے ہوئے "آڑو" کی تصویر اور آواز کا سہارا لیا گیا ہے۔ اس کے برعکس سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم کے قاعدوں میں ایسا کوئی اصول نہیں برتا گیا بلکہ کبھی نام کے ابتدا میں کبھی درمیان اور کبھی آخر میں موجود حرف کو متعارف کرا دیا گیا ہے مثلاً ج کا باجا میں ، ز کا درزی میں ، ض کا حوض میں ، ڑ کا گھوڑا ، پہاڑ میں ، ڑھ کا ڈاڑھ ، سیڑھی میں ، ذ کا کاغذ میں ، و کا ٹوپی میں ، م کا آم میں اور الف کا ناک میں تعارف کرایا گیا ہے۔ اس طرح مرتبین کے لیے تو یقیناً سہولت پیدا ہو جاتی ہے لیکن کیا بچے کے لیے بھی یہ سہل ہے کہ کبھی وہ پہاڑ میں پ سے اور کبھی ڑ سے متعارف ہو، قابل توجہ امر ہے۔

حروف کو متعارف کرانے کے لیے منتخب کی گئی اشیا کے معاملے میں بھی رنگا رنگی ہے۔ اس سے بحث نہیں کہ جو تصاویر استعمال کی گئیں وہ موزوں ہیں یا نہیں یہ اصول بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اشیا متعارف ہوں، بچے کی روزمرہ زندگی اور ماحول سے تعلق رکھتی ہوں ، اس کے مشاہدے کی ہوں اور وہ روزمرہ زندگی میں انھیں اسی نام سے یاد کرتا ہو جس کے ذریعے حرف متعارف کرانا مقصود ہے ، نیز تصاویر ایسی واضح ہوں کہ انھیں دیکھتے ہی بچہ وہ نام لے جو مرتبین یا قدریس اس سے متقاضی ہیں۔ اس اعتبار سے اب ہم پانچوں قاعدوں میں دی گئی تصاویر پر کچھ روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔

آ ، ٹ ، ٹھ ، چھ ، دھ ، ڈھ ، ش ، ط ، ع ، غ ، گھ (گیارہ) ایسے حروف ہیں جن کے لیے پانچوں قاعدوں میں ایک ہی شے/تصویر کا انتخاب کیا گیا۔ یہ تصاویر علی الترتیب آم ، ٹوپی ، ٹھیلا ، چھتری ، دھوبی ، ڈھول ، شیر ، طوطا ، عینک ، غبارا اور گھوڑے کی ہیں۔ اگرچہ کہا جا سکتا ہے کہ دھوبی اور شیر ہر بچے کے مشاہدے کی بات نہیں اور ٹھیلا بہت ہی قلیل بچوں کے ذخیرہ الفاظ میں موجود ہوگا۔ بالخصوص اکثر قاعدوں میں اس کی جو تصویر دی گئی ہے وہ بہت بڑی اکثریت کے مشاہدے کی چیز نہیں۔ ان تین حروف میں سے ش کے لیے دی گئی شیر کی تصویر کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ مشاہدے میں نہ ہونے کے باوجود

بچوں کی اکثریت اس نام سے واقف ہوتی ہے اور وہ تصویر دیکھ کر پہچان سکتے ہیں اور مطلوبہ نام لیتے ہیں۔ باقی دو تصاویر کے بارے میں غور کرنے کی ضرورت ہے۔

مذکورہ گیارہ حروف کے علاوہ ا۔ب، بھ، پھ، ت، تھ، ٹ، ج، جھ، ح، خ، د، ذ، ز، ژ، ض، ظ، ق، گ، ل، لھ، م، مھ، ن، نھ، و، ی، ے ایسے حروف ہیں جن کے بارے میں دو گروہ ہیں۔ الف کے لیے چاروں صوبائی بورڈوں نے انار کی تصویر دی ہے۔ جبکہ وفاقی وزارت تعلیم کے قاعدے میں اسے ن کا تعارف کراتے ہوئے ناک کی تصویر دکھا کر ہی متعارف کرا دیا ہے۔ ب کے لیے چاروں بورڈوں نے بکری کی اور وفاقی وزارت تعلیم نے باجا کی تصویر دی ہے بھ کے لیے صوبہ سرحد نے بھالو اور باقی سب نے بھیڑ کی تصویر دی ہے پھ کے لیے وفاقی وزارت تعلیم نے بھڑ کا اور باقی سب نے پھول کی تصویر دی ہے ت کے لیے سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم نے تالے کی اور باقی سب نے تختی کی تصویر دی ہے۔ تھ کے لیے سندھ نے تھیلے کی اور باقی سب نے تھالی کی تصویر دی ہے۔ ث کے لیے سندھ نے ثابت کا تصور دیا ہے جبکہ باقی سب نے ثمر کی تصویر دی ہے ج کے لیے سرحد نے جوتے کی اور وفاقی وزارت تعلیم کے سوا دیگر نے جہاز کی تصویر دی ہے وفاقی وزارت تعلیم نے ج کو ب کے ساتھ "باجا" میں ہی پڑھا دیا ہے۔ جھ کے لیے وفاقی وزارت تعلیم نے جھولے کی اور باقی سب نے جھنڈے کی تصویر دی ہے چ کے لیے صوبہ سرحد نے چاقو کی اور باقی سب نے چاند کی تصویر دی ہے۔ خ کے لیے وفاقی وزارت تعلیم نے خط اور باقی چاروں نے خرگوش کی تصویر دی ہے د کے لیے چاروں بورڈوں نے دوات کی تصویر اور وفاقی وزارت تعلیم نے درزی کی تصویر دی ہے۔ ذ کے لیے وفاقی وزارت تعلیم نے کاغذ کی اور سندھ کے سوا باقی تینوں نے ذخیرہ کی تصویر دی ہے سندھ نے سرے سے کوئی تصویر نہیں دی اور حرف کا تعارف براہ راست کرایا ہے۔ ز کے لیے چاروں بورڈوں نے زنجیر کی تصویر دی ہے جب کہ وفاقی وزارت تعلیم نے اسے د کا تعارف کراتے ہوئے درزی میں ہی سکھا دیا ہے۔ ژ کے لیے سندھ نے ٹیلی وژن کی اور باقی چاروں نے ژالہ کی تصویر دی ہے۔ ض کے لیے سندھ نے حوض کی اور باقی تینوں بورڈوں نے ضعیف کی تصویر دی ہے

وفاقی وزارت تعلیم نے ح پڑھاتے ہوئے اسے "حوض" میں ہی پڑھا دیا ہے۔ ظ کے لیے سندھ کے سوا سب نے ظروف کی تصویر دی اور سندھ نے قائداعظم کی تصویر دی ہے۔ ق کے لیے سرحد اور وفاقی وزارت تعلیم نے قلم کی اور باقی تینوں نے قینچی کی تصویر دی ہے۔ گ کے لیے وفاقی وزارت تعلیم نے گڑیا کی اور چاروں بورڈوں نے گائے کی تصویر دی ہے ل کے لیے سندھ نے لٹو کی اور تینوں بورڈوں نے لوٹے کی تصویر دی ہے جبکہ وفاقی وزارت تعلیم نے ت پڑھاتے ہوئے "تالا" کے لفظ میں اسے متعارف کرا دیا ہے۔ صوبہ سرحد، پنجاب اور بلوچستان نے لھ، مھ، نھ کو بغیر کسی تصویر کے متعارف کرایا ہے جبکہ سندھ اور وفاقی وزارت تعلیم نے علی الترتیب چولھا، کمہار اور "ننھا" کی تصاویر استعمال کی ہیں۔ م کے لیے سرحد اور پنجاب نے مور اور سندھ، بلوچستان نے مرغی کی تصاویر استعمال کی ہیں جبکہ وفاقی وزارت تعلیم نے آ کا تعارف کراتے ہوئے "آم" کے لفظ میں اسے پڑھا دیا ہے۔ ن کے لیے سرحد اور وفاقی وزارتِ تعلیم نے ناک کی تصویر اور باقی تینوں نے نل کی تصویر استعمال کی ہے۔ و کے لیے چاروں بورڈوں نے ورق کی تصویر دی ہے جبکہ وفاقی وزارت تعلیم نے ٹ پڑھاتے ہوئے "ٹوپی" کے لفظ میں اسے متعارف کرایا ہے۔ ی ے کے لیے چاروں بورڈوں نے یکے کی تصویر اور وفاقی وزارتِ تعلیم نے یاک کی تصویر دی ہے۔ ان تصاویر کے بارے میں پہلا مسئلہ تو وہی ہے کہ ایسی تصاویر استعمال کی جائیں یا نہ جن کے شروع میں مطلوبہ حرف نہیں آتا بلکہ درمیان یا آخر میں آتا ہے۔ اس سے قطع نظر کرتے ہوئے تصاویر میں تنوع برا نہیں ماسوائے چند ایک کے مثلاً بکری کا استعمال بجا سے بہتر ہے۔ صوبہ سرحد میں دی گئی بھالو (بھ) کی تصویر سے بھیڑ کی تصویر دینا زیادہ مناسب ہے۔ تھ کے لیے سندھ میں دی گئی تھیلے کی تصویر سے تھالی کی تصویر دینا زیادہ مناسب ہے۔ دوات کی تصویر د کے لیے درزی سے زیادہ مناسب ہے ثمر، ذخیرہ اور ظروف یقیناً نامانوس اور مشکل الفاظ ہیں اور اکثر بچے یہ نام ان تصاویر کے لیے اپنے ذخیرہ الفاظ میں نہیں رکھتے اور نہ ہی یہ روزمرہ کی بول چال میں آتے ہیں لیکن ان کی جگہ ثابت، کاغذ اور قائداعظم کی تصاویر دینا بھی مناسب نہیں کیونکہ وہاں یہ حرف شروع میں نہیں آئے اور ثابت کا تصور کسی چیز کے ذریعے دیتے ہوئے خلط مبحث ہو سکتا ہے۔ ی ے کے لیے یاک کی

تصویر دینا بہت ہی غیر مانوس اور ہین وگو کے اصولوں سے بعید ہے ویسے بھی یہ جانور صرف شمالی برف پوش (ہنزہ گلگت کے) علاقوں میں ہوتا ہے اور بچوں کی بہت بڑی تعداد اس کی تصویر اور نام سے مانوس نہیں۔

بقیہ حروف پ، ح، ڈ، ر، ڑ، ڑھ، ص، ف، کھ، ہ، ع، ڑ، س، ک کی یہ کیفیت ہے کہ پ کے لیے سرحد پنجاب نے پنکھے، سندھ، بلوچستان نے پتے اور وفاقی وزارت تعلیم نے پانی کی تصویر استعمال کی۔ پانی کی تصویر اس اعتبار سے ناقص ہے کہ اس میں نل، پانی، بچہ سب شامل ہیں جب تک مختلف سوالوں کے ذریعے بچے سے پانی کا لفظ اخذ نہ کرایا جائے وہ تصویر دیکھتے ہی پانی نہیں کہتا۔ ح کے لیے سرحد پنجاب، بلوچستان نے حلوائی سندھ نے حقے اور وفاقی وزارت تعلیم نے حوض کی تصویر دی ہے۔ حقے کی تصویر دینا مناسب نہیں۔ ڈ کے لیے سرحد، پنجاب، بلوچستان نے ڈول کی سندھ نے ڈاکیے کی اور وفاقی وزارت تعلیم نے ڈبے کی تصویر دی ہے۔ ر کے لیے سرحد، پنجاب اور بلوچستان نے ریل کی سندھ نے رندے کی اور وفاقی وزارت تعلیم نے رات کی تصویر دی ہے۔ رات کی تصویر کی کیفیت وہی ہے جو پانی والی تصویر کی ہے بچہ تصویر دیکھ کر رات ہرگز نہیں کہتا وہ بہت سے اور نام لیتا ہے اس لیے یہ تصویر دینا مناسب نہیں۔ ڑ کا تعارف سرحد، بلوچستان نے بغیر تصویر کے کرایا، پنجاب نے آڑو کی تصویر سندھ نے پہاڑ کی تصویر دی اور وفاقی وزارت تعلیم نے گھ پڑھاتے ہوتے گھوڑے کی تصویر میں ڑ کو پڑھایا۔ ڑھ کے لیے سرحد، بلوچستان پنجاب نے کوئی تصویر نہیں دی لیکن پنجاب نے ڑ کے حرف کے ساتھ ڑھ لکھ کر اور ایک تصویر "آڑو" دے کر الجھاؤ پیدا کر دیا ہے۔ ڑھ کا حرف وہاں نہیں لکھا جانا چاہیے جہاں اب لکھا ہے۔ سندھ نے سیڑھی اور وفاقی وزارت تعلیم نے ڈاڑھ کی تصویر دی ہے۔ ص کے لیے سرحد، پنجاب، بلوچستان نے صندوق، سندھ نے صراحی اور وفاقی وزارت تعلیم نے صابن کی تصویر دی ہے۔ ف کے لیئے بلوچستان نے فٹ بال باقی بورڈوں نے فوارے اور وزارت تعلیم نے فوجی کی تصویر دی ہے۔ فٹ بال کی تصویر دیکھ کر ضروری

نہیں کہ بچہ منٹ بال کہے ، یہ لفظ ویسے بھی اکثر کے ذخیرہ الفاظ میں نہیں ہوگا۔ نوجی کی تصویر عزل صاحب کی ہے شاید اس کیرہ فوٹو کا شائع کرنا ضروری تھا۔ کھ کے لیے سرحد نے کھاٹ ، باقی تینوں بورڈوں نے کھجور کا درخت اور وفاقی وزارت تعلیم نے کھڑکی کی تصویر دی ہے۔ یہ مسئلہ قابل غور ہے کہ کیا اس عمر کا بچہ درخت کی تصویر دیکھ کر امتیاز کر سکتا ہے کہ وہ کھجور کا درخت ہے ؟ کا تعارف سرحد نے چائے اور وفاقی وزارت تعلیم نے سوئی سے کرایا ہے باقی تینوں نے بغیر تصویر کے تعارف کرایا ہے۔ س کے لیے سرحد نے سیب ، پنجاب اور بلوچستان نے سلیٹ ، سندھ نے سانپ اور وفاقی وزارت تعلیم نے سورج کی تصویر استعمال کی ہے ، سورج کی تصویر ناقص ہے ہر دو ایڈیشنوں میں واضح نہیں بن پائی۔ سلیٹ زیادہ مناسب ہے۔ سرحد بھی اگر اسی کو اختیار کرے تو زیادہ موزوں ہوگا۔ ک کے لیے سرحد نے کتے ، پنجاب ، بلوچستان نے کتاب ، سندھ نے کوّے کی تصویر دی ہے۔ وفاقی وزارت تعلیم نے ن پڑھاتے ہوئے "ناک" کے لفظ میں اس کا تعارف کرایا ہے۔ ان تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے کہ سرحد ، پنجاب اور بلوچستان کے قاعدوں میں تصاویر کے معاملے میں بھی زیادہ اشتراک ہے اور سندھ میں اس ضمن میں خاصا انحراف پایا جاتا ہے۔

ان پانچوں قاعدوں میں ایک اور امر بھی توجہ طلب ہے کہ سرحد ، بلوچستان اور وفاقی وزارت تعلیم کے قاعدے میں پہلا حرف آ سکھایا گیا ہے جبکہ پنجاب اور سندھ کے قاعدے میں پہلے الف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ اگرچہ دونوں کے حق میں طویل دلائل دیے جا سکتے ہیں لیکن مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ پہلے آ کا تعارف کرایا جائے کیونکہ اس کا سیکھنا نسبتاً آسان ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ

۱۔ حروف کے تعارف میں تقدیم وتاخیر کے لیے علمی بنیاد ہونی چاہیے۔

۲۔ حرکات کو حروف کے تعارف کے دوران نہ پڑھایا جائے۔

۳۔ حروف کے تعارف کے لیے ایسی اشیا / تصاویر استعمال کی جائیں جن کے ناموں

کے شروع میں وہ حرف آتا ہو۔ اشیا بچے کے ماحول اور مشاہدے میں شامل ہوں۔

۴۔ حروف کے تعارف کے دوران اُن کی مفرد اور مرکب شکلوں کا بھی تعارف کرایا جائے۔

۵۔ رنگوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نئے حروف اور نئے الفاظ کے لیے الگ رنگ استعمال کیے جائیں۔

۶۔ ایک وقت میں ایک ہی چیز سکھائی جائے۔

۷۔ سادہ اور عام الفاظ جملے بنانے کے لیے استعمال کیے جائیں۔ جملے بنانے کے شوق میں الفاظ کو اُن کے اصل معانی سے ہٹ کر نہ استعمال کیا جائے اور نہ ہی ناقص، مبہم اور ادھورے جملے بنائے جائیں۔

۸۔ اس سطح پر جملے بناتے ہوئے روزمرے اور محاورے سے گریز کیا جائے۔

۹۔ جملوں میں استعمال ہونے والے الفاظ کا پہلے پڑھنا سکھایا جائے۔ اور پھر انھیں استعمال کیا جائے۔

۱۰۔ سب قاعدوں میں نستعلیق رسم الخط اختیار کیا جائے

۱۱۔ ضخامت کو معقول حد میں رکھا جائے۔

۱۲۔ تصاویر کو چار رنگ میں شائع کیا جائے اور کتاب کے لیے بہتر کاغذ استعمال کیا جائے

۱۳۔ پاکستان کے جھنڈے کو صحیح رُخ سے چھاپا جائے تاکہ چاند ہلال کی شکل میں ہو۔

۱۴۔ قاعدوں کے معلم ایڈیشن شائع کیے جائیں۔ رہنمائے اساتذہ مرتب کی جائیں اور اس نگرانی کا انتظام ہو کہ استاد مطلوبہ طریق تدریس کے مطابق پڑھائیں۔

۱۵۔ قاعدے کی تدریس کے لیے ضروری معاونات کی موجودگی کو (چارٹ) حروف / مرکبات کے کارڈ، تصاویر وغیرہ) یقینی بنایا جائے۔

ضمیمہ الف

جدول : مختلف قاعدوں میں پڑھا سکھا کر اور بغیر پڑھا سکھائے الفاظ کا تعداد استعمال

الفاظ کی کیفیت	صوبہ سرحد	صوبہ پنجاب	صوبہ سندھ	صوبہ بلوچستان	وفاقی وزارت تعلیم
۱۔ پڑھا سکھائے گئے	۷۴۶	۲۸۷	۲۷۶	۳۸۳	۴۰۲
۲۔ پڑھا سکھائے بغیر لیے تکرار	۴	۴۱	۵	۲۳	۶۷
۳۔ استعمال شدہ کل	۴۶۵	۲۳۸	۲۵۲	۲۵۷	۳۸۴
۴۔ بغیر پڑھائے استعمال شدہ	۸۴	۱۰۷	۳۸	۷۴	۱۳۵
۵۔ پڑھا سکھا کر استعمال کیے گئے	۳۸۱	۱۳۱	۲۱۴	۱۸۳	۲۴۹

الفاظ کا تعداد استعمال	سرحد		پنجاب		سندھ		بلوچستان		وفاقی وزارت تعلیم	
	پڑھا سکھا کر	بغیر پڑھائے	پڑھا سکھا کر	بغیر سکھائے	پڑھا سکھا کر	بغیر پڑھائے	پڑھا سکھا کر	بغیر سکھائے	پڑھا سکھا کر	بغیر سکھائے
۱۔ ایک بار استعمال ہونے والے	۱۸۰	۶۸	۷۳	۸۹	۱۶۲	۳۰	۹۸	۵۹	۱۵۵	۱۰۴
۲۔ دو بار استعمال ہونے والے	۹۰	۷	۳۰	۱۵	۲۶	۴	۴۲	۹	۴۷	۱۲
۳۔ تین بار استعمال ہونے والے	۴۰	۶	۷	۳	۹	۱	۱۸	۵	۲۰	۵
۴۔ چار بار استعمال ہونے والے	۱۳	۱	۷	-	۵	-	۱۰	۱	۶	۷
۵۔ پانچ بار استعمال ہونے والے	۱۵	-	۳	-	۴	-	۳	-	۵	۲
۶۔ چھ بار استعمال ہونے والے	۳	-	۳	-	-	۲	۳	-	۶	-
۷۔ سات بار استعمال ہونے والے	۸	۱	۵	-	۲	-	۲	-	۲	۲
۸۔ آٹھ بار استعمال ہونے والے	۴	-	۲	-	۱	-	۱	-	۱	۱
۹۔ نو بار استعمال ہونے والے	۵	۱	-	-	۱	-	-	-	۱	-
۱۰۔ دس بار استعمال ہونے والے	۲	-	-	-	۲	-	۲	-	۱	-
۱۱۔ گیارہ بار استعمال ہونے والے	۲	-	+	-	۱	-	۱	-	-	۱
۱۲۔ بارہ بار استعمال ہونے والے	۲	-	-	-	-	-	۱	-	-	-
۱۳۔ تیرہ بار استعمال ہونے والے	-	-	-	-	۱	-	-	-	-	-
۱۴۔ چودہ بار استعمال ہونے والے	-	-	-	-	-	-	-	-	۲	-

	سرحد		پنجاب		سندھ		بلوچستان		وفاقی وزارت تعلیم	
الفاظ کا تعداد استعمال	پڑھا سکھا کر	بغیر پڑھائے	پڑھا سکھا کر	بغیر سکھائے	پڑھا سکھا کر	بغیر سکھائے	پڑھا سکھا کر	بغیر سکھائے	پڑھا سکھا کر	بغیر سکھائے
١٥ر پندرہ بار استعمال ہونے والے	١	-	-	-	-	-	-	-	-	-
١٦ر سترہ بار استعمال ہونے والے	٢	-	-	-	-	-	٢	-	-	-
١٧ر اٹھارہ بار استعمال ہونے والے	١	-	-	-	-	-	-	-	-	-
١٨ر انیس بار استعمال ہونے والے	-	-	-	-	-	-	-	-	١	-
١٩ر بیس بار استعمال ہونے والے	٢	-	-	-	-	-	-	-	١	-
٢٠ر اکیس بار استعمال ہونے والے	١	-	-	-	-	-	-	-	١	-
٢١ر تیئیس بار استعمال ہونے والے	١	-	-	-	-	-	-	-	-	-
٢٢ر چوبیس بار استعمال ہونے والے	-	-	-	-	-	١	-	-	-	-
٢٣ر چھبیس بار استعمال ہونے والے	٣	-	-	-	-	-	-	-	-	-
٢٤ر ستائیس بار استعمال ہونے والے	٢	-	-	-	-	-	-	-	-	١
٢٥ر اٹھائیس بار استعمال ہونے والے	١	-	-	-	-	-	-	-	-	-
٢٦ر انتیس بار استعمال ہونے والے	١	-	-	-	-	-	-	-	-	-
٢٧ر بتیس بار استعمال ہونے والے	١	-	-	-	-	-	-	-	-	-
٢٨ر ستاسی بار استعمال ہونے والے	١	-	-	-	-	-	-	-	-	-
میزان	٣٨١	٨٤	١٣١	١٠٧	٢١٤	٣٨	١٨٣	٧٤	٢٤٩	١٣٥

ضمیمہ ب

جدول: مختلف اردو قاعدوں میں الفاظ کے اشتراک کی صورتیں

قاعدوں کی تعداد	ادارے	پڑھنا سکھائے گئے الفاظ میں اشتراک		استعمال کیے گئے الفاظ میں اشتراک	
		تعداد الفاظ	الفاظ	تعداد الفاظ	الفاظ
۵	صوبہ سرحد صوبہ پنجاب صوبہ سندھ صوبہ بلوچستان وفاقی وزارت تعلیم	۳۴	آ، آپ، آپا، آتا، آٹا، آج، آری، آیا، ابا، اٹھو، بابا، باپ، بات، باجا، باجی، باغ، پاس، تاپ، تاج، ٹاٹ، جاٹ، چھاچھ، خود، دادا، دو (عدد)، دتے، ڈاڑھ، ذات، راہ، سے، طوطا، کو، کی، کے، گھاٹ، گھوڑا، لائی، لائے، ماں، میں، نے، ہو، ہیں	۲۴	آ، آپا، آم، آیا، ابا، اپنا، اُس، بابا، بات، باجا، باجی، باغ، پانی، پر، تاج، ٹوپی، جا، جاگا، چھاچھ، خود، وادی، دام، دے، رکھ، سے، طوطا، کا، کام، کر، کو، کی، کے، گھاٹ، گھاس، ماں، میں، نے، ہاتھ، ہم، ہے، ہیں، یہ
۴	صوبہ سرحد صوبہ پنجاب صوبہ سندھ صوبہ بلوچستان	۲۲	آدھا، آئی، اور، باٹ، بلّی، جا، جاتا، چاٹ، چاٹا، چار، چاک، خاکی، داتا، سات، کا، کان، گھاس، لو، نو (عدد)، واہ، وہ، یہ	۱۱	آدھا، آئی، آئے، جاگو، جاگے، دادا، دارا، کرو، کھاؤ، لائی، لائے۔
۴	صوبہ سرحد، صوبہ سندھ صوبہ بلوچستان وفاقی وزارت تعلیم	۱۷	پاک، پانی، تار، تارا، تالا، جاگا، جاؤ، دام، دو، ساگ، سیر، کر، کھاد، مالی، مت، نانا، ہاتھ	۱۲	اور، پاس، تالا، دو، دانی، سیب، کھانا، لایا، لو، مت، نان، نانا،
۴	سرحد، پنجاب، سندھ اسلام آباد	۲	ساتھ - لے	۶	آٹا، بھائی، بھی، رانا، گھوڑا، مالی

قاعدوں کی تعداد	ادارے	پڑھنا سکھائے گئے الفاظ میں اشتراک		استعمال کیے گئے الفاظ میں اشتراک	
		تعداد الفاظ	الفاظ	تعداد الفاظ	الفاظ
۴	صوبہ سرحد صوبہ پنجاب صوبہ بلوچستان وفاقی وزارت تعلیم	۴۱	آٹھ، آدھی، آگ، آؤ، آب، اچھا، پارہ، تایا، تھا، تھالی، تھی، جب، جو، چاقو، چاند، حاجی، خامی، خامی، خواب، خوش، دُم، راضی، راگ، رانی، رت، زرد، شکر، طوطے، عادی، علم، قاری، کانٹا، کھانا، گرم، لا، لے آ، میں (ضمیر) نانی، نہیں، ہوں، ہے۔	۲۶	آٹھ، آری، آؤ، امی، باپ، تایا، تھا، تھی، چاند، حاجی، خط، خواب، دو(عدد) دھوبی، راضی، رب، شکر، صاف، طوطے علم، غور، قاری، لا، لے آ، مل کر، میں (ضمیر)
۴	پنجاب، سندھ بلوچستان، اسلام آباد	۷	آس، پر، چولہا، حوض، رکھ، روز، وارث	۵	آج، بازار، چولہا، حوض، روز
۳	سرحد، پنجاب، سندھ	۵	آڑا، بھی، چاپ، رانا، نان	۳	ساتھ، کُتا، گانا
۳	سرحد، پنجاب، بلوچستان	۴۷	آتا تھا، آدھے، آغا، آن، آئے، آیا تھا، اِس، اُس، امی، باد، باری، باڑھ، بھاپ، بھات، بھاتا، بھر، تازی، تھاپ، جھاڑ، جُپ، چھاپ، چھایا، چھاتا، چھاج، دارا، داغ، دس، دی، ڈر، درس، سب، سرد، سی، شاخ، شاد، غور، زمن، قاضی، کھا، گا،	۱۸	آتا تھا، آغا، آیا تھا، پڑھ، ٹاٹ، جاگی چھاتا، دس، دی، ڈاک، سارے، سُن قاضی، کرتا ہے، رکی، کھا، گاؤں۔ گئے۔

قاعدوں کی تعداد	ادارے	پڑھنا سکھائے گئے الفاظ میں اشتراک		استعمال کیے گئے الفاظ میں اشتراک	
		تعداد الفاظ	الفاظ	تعداد الفاظ	الفاظ
			گاؤں، گھی، لاؤ، لی، موتی، ہی، یاد		
٣	سرحد، پنجاب اسلام آباد	٩	آپ، پی، تھوڑا، دال، زور ساتھی، سال، کتا، کھاتا تھا۔	١٢	آپ، بلی، بولا، پودے، دیکھا، رات، سب، کھاتا تھا، گھر، میرا، ہاتھی، ہاکی،
٣	سرحد، سندھ، بلوچستان	١٥	بار، بس، بیس، بھابی، جاگو، جاگے، جیز، چیل، دن، سچ، کام، کوٹ، کھاٹ، کھاؤ، گن،	١١	اٹھ، بھابی، چار، چل، خاکی، دن، دھوپ، سات، کوٹ، گن، گھوڑے،
٣	سرحد، سندھ، اسلام آباد	١١	بھائی، پوتا، پھول، دادی، دھوبی، ڈھول، ڈھول، شادی، کار، لوٹا، مالا،	١١	ایک، بچہ، پھل، پھول، دیر، ڈھول، رانا، شیر، کل، لانا، لے،
٣	پنجاب، سندھ بلوچستان	٨	آدا، بادا، پل، چاچا، دے دو شاباش، کوٹھی، کولھو،	٤	بچے، چاچا، چڑیا، دے دو،
٣	پنجاب، سندھ، اسلام آباد	٢	پودا، کمہار	٣	کمہار، نہ، وردی،
٣	پنجاب، بلوچستان اسلام آباد	١١	آخر، اڑ، تم، جھاڑو، خاصا، دے آ دھات، ساری، صافی، ملک، وقت،	٩	بہت، جاتا تھا، خاص، خوش، دے آ سنایا، وقت، وہ، ہرے

قاعدوں کی تعداد	ادارے	پڑھنا سکھائے گئے الفاظ میں اشتراک		استعمال کیے گئے الفاظ میں اشتراک	
		تعداد الفاظ	الفاظ	تعداد الفاظ	الفاظ
۳	سندھ، بلوچستان، اسلام آباد	۶	پیر، ثابت، سودا، ضد، نوح، ہاں،	۶	جاٹ، سودا، سیر، قلم، گڑیا، لڑکا،
۳	سرحد، بلوچستان، اسلام آباد	۲۵	آم، پیڑ، تالی، تھالی، جالا، جائیں، جوتا، جھاڑی، جھاگ، چائے، چھ، دانت، ڈاڑھی، ڈاک، رو، ساٹھ، شام، صاف، کاپی، کاٹ، کالا، کہاں، ناک، نرم، ہار،	۱۷	ایک، پوتا، چائے، چھ، خدا، دودھ، دوڑ کر، دھو، روٹی، سرد، شام، کاپی، کالا، کھاد، گرم، لکھ، ہار،
۲	سرحد، پنجاب	۱۶	آڑھی، آڑے، باڑ۔ بو، بھاڑ، تاش، تو، جی، چھُپ، خاک، ڈالی، کاتا، کھو، کھوٹا، لے جا، ماں، باپ،	۱۵	آدھے، آڑو، بس، بھاگا، تازے، چُپ، چھاج، حاصل کرنا، ڈُر، رس، پیچ پیچ، فرض، گاڑ، لے جا، ماں، باپ،
۲	سندھ، سندھ	۲۱	آجا، بوجھ، بولے، پالا، تاپا، توپ، جاڑا، داب، دوڑا، ڈال، راجا، رویا، زار، سویا، سیب، غار، کیا، لانا، لایا، موم، نیلا۔	۱۶	آجا، بیس، بھولا بھالا، پاک، پالا، تھوڑی، دُور، ڈول، رھیا، کان، کیا، گاڑی، لوٹا، مالا، نیلا، ہوں،
۲	سندھ، بلوچستان	۳۷	آتی، آر، باز، باش، باقی، بیٹھ، بھینس، بات، بان، پہاڑ، تیس، تین، ٹوک، جاگ، جہاں چابی، چوک	۲۲	آتی تھی، آتے تھے، بول، تک، تمھاری، تین، جھاڑی، چابی، چیل، حاصل کرو، دُم، ڈالی (اسم)، رک جا، سو (عدد)، شاخ

قاعدوں کی تعداد	ادارے	پڑھاسکھائے گئے الفاظ میں اشتراک: تعداد الفاظ	پڑھاسکھائے گئے الفاظ میں اشتراک: الفاظ	استعمال کیے گئے الفاظ میں اشتراک: تعداد الفاظ	استعمال کیے گئے الفاظ میں اشتراک: الفاظ
			حکم، ڈاٹ، راز، سن، سود (عدد) شوخ، صبر، عار، کالی، کس کہیر، کھانا، کھائی، کھائے، کھائیں، کھایا، کھیت، ناگ، نوٹ، یہیں،		کاٹ، کتاب، کھیت، لاڈ، مرغی، نیک، ہوا۔
٢	سرحد اسلام آباد	٥٣	آلو، آنا، بال، بھیڑ، تازہ، تیرا، ٹوپی، جاگ، جال، جوڑا، چھایا، دوڑ، دیکھ، دیکھا، دیر، دھو، دھوتی، دھونا، ڈاک والا، ڈور، ڈھال، ڈھونا، رات، روٹی، ریل، شان، شیر، کاڑھ، کب، کوا، گارا، گانا، گھات، گھر، لاتا، لاتا ہے، لال، للا، لکھ، مات، مال، مانا، مایا، موٹا، موٹی، میٹھا، میٹھے، میرا، نامی، نام، ہاتھی، ہاک، ہونا۔	٢٩	آنا، اچھا، ادب، بھیڑ، بھینس، پڑھتے ہیں۔ پی، تھالی، تھے، تھیلا، جوتا، دال، دانت، ساتھی، سبق، کوا، کہاں، کھاتے تھے، لاتا ہے، لاتی تھی، لاتی ہے، لال، لیے، ماں، میٹھے، میری، میلا، نام، نہیں۔
٢	پنجاب، سندھ	٨	آصف، بودے، پاتا، پایا، تمھارے، داد، عابد، لے لو،	١٠	آصف، اس، تمھارے، چھوٹے، خدا، کر رہا ہے، کہہ، گیا، لے لو، وارث،
٢	پنجاب بلوچستان	٢٠	آڑو، ایسا، باط، بھیڑ، پورا، تازے، ٹافی، ٹھاٹ، جس، چوڑا، دے جا،	٤	باٹ، راضی، سی دو، ہوئے

قاعدوں کی تعداد	ادارے	پڑھائے سکھائے گئے الفاظ میں اشتراک		استعمال کیے گئے الفاظ میں اشتراک	
		تعداد الفاظ	الفاظ	تعداد الفاظ	الفاظ
			ڈھایا، ذوکر، روکھی، سچا، سر، سوکھی، سی دو، صوفی، موچی،		
۲	پنجاب، اسلام آباد	۱۱	آیا ہے، بارش، بچ، دیکھو، سبز، عادت، عذرا، عورت، گھوڑی، لاری، ماما۔	15	آیا ہے، اپنے، بادل، بارش، تو، چھت، چ، دم، دولت، راز، عذرا، کرتے ہیں، ملک، میرے، ہوئیں۔
۲	سندھ، بلوچستان	۱۳	اونٹ، بلیے، جاتے، چل، دھوپ، شور، غل، گڈا، گھوڑے، لائے ہیں، ماموں، نل، ہل۔	9	بار، تاپ، جاؤ، چیز، سچ، شاباش، کرتا، لائے ہیں، ماموں۔
۲	سندھ، اسلام آباد	۱۸	آب، اژدہا، پھل، پھوپھی، ٹھوکی، ٹیلی وژن، چھتری، حاضر، حامد، ژالہ، خوب صورت، قلم، کل، گڑیا، ناظر، ناظم، نظر، ننھا۔	۲۲	اژدہا، اللہ، پیر، پھوپھی، تارا، تولو، ٹھیلے والا، ثابت، ثروت، جاڑا، چھتری، حاضر، حامد، خوب صورت، ڈاڑھ، ذات، ضد، کھولو، موٹا، ناظر۔ ننھا، ننھے۔
۲	بلوچستان، اسلام آباد	۱۶	آئیں، بڑھ، تاجر، جالی، جانا، چڑھ، خواہش، رُت، زردی، سردی، عقل، کانچ، کاکا، ناپ، وردی، وہاں،	۱۱	آدھی، اچھے، پیڑ، چلا گیا، دونوں، رکھتا ہے۔ عقل، کاکا، کہا، گھی، ہوں۔

قاعدوں کی تعداد	ادارے	پڑھا سکھائے گئے الفاظ میں اشتراک		استعمال کیے گئے الفاظ میں اشتراک	
		تعداد الفاظ	الفاظ	تعداد الفاظ	الفاظ
١	سرحد	٣٧٩	متعلقہ قاعدوں کے ذکر میں دیے گئے ہیں۔	٢١٤	متعلقہ قاعدوں کے ذکر میں دیے گئے ہیں۔
	پنجاب	٣٨		٥٧	
	سندھ	٧٨		٥١	
	بلوچستان	٥٥		٥١	
	اسلام آباد	١٣٣		١٥٦	

ضمیمہ ج

پاکستان میں مختلف

سرکاری اردو قاعدوں

میں

پڑھائے گئے الفاظ، اُن کی تکرار

اور

تعدد استعمال کا گوشوارہ

مرتب

ڈاکٹر ممتاز منگلوری
ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۱۔ آ	✓	۳	۲۰	✓	۲	۷	✓	۲	۱۰	✓	۲	۱۷	✓		۴
۲۔ آجا	✓		۱				✓		۲						
۳۔ آب							✓						✓	۱	
۴۔ آباد	✓														
۵۔ آپ	✓	۱	۵	✓	۱	۲	✓			✓	۱		✓		۱
۶۔ آپا	✓	۱	۲۶	✓		۴	✓		۵	✓		۵	✓		۶
۷۔ آپی										✓		۱			
۸۔ آتا	✓			✓			✓		۱	✓			✓		
۹۔ آتا تھا	✓		۱	✓		۴				✓		۴			
۱۰۔ آتا ہے	✓		۱							✓					
۱۱۔ آتی	✓									✓					
۱۲۔ آتی تھی	✓		۱									۳			
۱۳۔ آتی ہے	✓		۱												
۱۴۔ آتے	✓														
۱۵۔ آتے تھے	✓		۱									۴			
۱۶۔ آٹا	✓		۱	✓	۲		✓		۴	✓			✓		۲
۱۷۔ آٹھ	✓		۱	✓	۱	۲				✓		۳	✓		۱
۱۸۔ آج	✓			✓		۵	✓		۱	✓		۱	✓		۵
۱۹۔ آخر				✓						✓			✓		
۲۰۔ آداب							✓		۲						

نمبر شمار، الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف واستعمال	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۲۱ - آدھ													✓		
۲۲ - آدھا	✓		۲	✓	۲		✓		۲	✓	۱	۱			
۲۳ - آدھی	✓			✓						✓	۱	۱	✓		۱
۲۴ - آدھے	✓		۲	✓		۲				✓					
۲۵ - آر	✓									✓					
۲۶ - آرا													✓		۱
۲۷ - آرام	✓														
۲۸ - آری	✓		۶	✓		۱	✓			✓	۱	۲	✓		۱
۲۹ - آڑ	✓														
۳۰ - آڑا	✓			✓			✓								
۳۱ - آڑو			۱	✓		۴				✓					
۳۲ - آڑی	✓			✓											
۳۳ - آڑے	✓			✓											
۳۴ - آس				✓			✓			✓			✓		
۳۵ - آصف				✓		۱	✓		۱						
۳۶ - آغا	✓		۱	✓		۱				✓		۱			
۳۷ - آگ	✓			✓						✓			✓		۱
۳۸ - آگے	✓		۱												
۳۹ - آگے آگے	✓		۲												
۴۰ - آنُو	✓		۲										✓		

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۴۱ - آم	✓		٢٦			١			٦	✓		۴	✓	١	١
۴٢ - آن	✓			✓						✓					
۴٣ - آنا	✓		٢										✓		١
۴۴ - آنکھ													✓	١	
۴۵ - آوا				✓			✓			✓					
۴٦ - آہ	✓														
۴٧ - آہا آہا							✓		١						
۴٨ - آؤ	✓		١	✓		٢				✓		٢	✓		١
۴٩ - آئی	✓		٢	✓		١	✓		١	✓		٢			
۵٠ - آئیں															١
۵١ - آئے	✓		٣	✓		١			٣	✓		٢			
۵٢ - آئے گا	✓		١												
۵٣ - آئے گی	✓		١												
۵۴ - آئے ہیں							✓		١						
۵۵ - آئیں			١							✓			✓		
۵٦ - آیا	✓		٧	✓	١	٨	✓		١١	✓		٦	✓		١۴
۵٧ - آیا تھا	✓		١	✓		٦				✓		١			
۵٨ - آیا ہے				✓		١							✓		١
۵٩ - آب	✓		١	✓					٢	✓			✓		١
٦٠ - آبا	✓		١	✓		١	✓		١	✓		١	✓		١

نمبر شمار، الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
٦١ - ابھی							✓		۱						
٦٢ - اپنا			۲			۱	✓		۱			۱			۴
٦٣ - اپنے						۱									۱
٦٤ - اُٹھ	✓		۱	✓					۱	✓		۱	✓		
٦٥ - اُٹھ کر	✓		۱												
٦٦ - اچھّا	✓		۱	✓						✓			✓		۲
٦٧ - اُچھلے						۱									
٦٨ - اچھّی	✓		۱												
٦٩ - اچھّی اچھّی												۱			
٧٠ - اچھّے												۱			۱
٧١ - اچھّے اچھّے						۱									
٧٢ - ادا												۱			
٧٣ - ادا کر															۱
٧٤ - اَدب			۱										✓		۱
٧٥ - اُردو						۱									
٧٦ - اُڑ				✓						✓			✓		
٧٧ - اُڑجا				✓		۲									
٧٨ - اُڑ رہا ہوں						۱									
٧٩ - اُڑ رہا ہے										✓		۱			
٨٠ - اُڑا رہا تھا															۱

نمبر شمار - الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدادِ استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدادِ استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدادِ استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدادِ استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدادِ استعمال
۸۱ - اڑتا ہے (وڑاتے)															۱
۸۲ سڑاتے اُڑاتے						۱									
۸۳ - اژدہا							✓		۲				✓		۱
۸۴ - اِس	✓			✓		۱			۲	✓					
۸۵ - اُس	✓		۴	✓		۳			۱	✓		۳			۴
۸۶ - اُستاد						۱									
۸۷ - افسر									۱						
۸۸ - اللہ									۱						۱
۸۹ - امّی	✓		۱	✓		۱				✓		۲			۵
۹۰ - اُن													✓		
۹۱ - انگور							✓		۱						
۹۲ - انور			۱												
۹۳ - انھیں	✓		۱												
۹۴ - اِک						۱									
۹۵ - اور	✓		۴	✓			✓		۳	✓		۵			۲
۹۶ - اُون															۱
۹۷ - اُونٹ							✓			✓					
۹۸ - اے				✓											
۹۹ - ایسا				✓						✓					
۱۰۰ - ایک	✓		۱۸									۱			۲

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۱۰۱ - بابا	✓		۲۳	✓		۱۱	✓		۱۰	✓		۱۷	✓		۴
۱۰۲ - باپ	✓		۵	✓	۳	۱	✓			✓	۲	۱	✓	۱	۱
۱۰۳ - بات	✓		۵	✓	۲	۲	✓		۱	✓		۳	✓	۱	۲
۱۰۴ - باٹ	✓			✓	۱	۱	✓			✓		۳			
۱۰۵ - باٹا				✓	۱					✓					
۱۰۶ - باجا	✓		۴	✓		۷	✓		۴	✓		۱	✓		۲
۱۰۷ - باجی	✓		۱۷	✓		۸	✓		۱	✓		۸	✓		۸
۱۰۸ - باجے							✓		۱	✓					
۱۰۹ - باد	✓			✓						✓					
۱۱۰ - بادل						۱									۱
۱۱۱ - بار	✓						✓		۳	✓		۲			
۱۱۲ - بارش				✓		۲							✓		۱
۱۱۳ - باری	✓			✓						✓	۱	۱			
۱۱۴ - باڑ	✓			✓											
۱۱۵ - باڑھ	✓			✓						✓					
۱۱۶ - باز	✓									✓		۳			
۱۱۷ - بازار						۱	✓		۱			۱			۴
۱۱۸ - باسط													✓		۱
۱۱۹ - باسی		۱													
۱۲۰ - باش	✓									✓					

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۱۲۱ - باغ	✓		۳	✓	۱	۱	✓		۱	✓		۲	✓		۱
۱۲۲ - باقی	✓		۱							✓					
۱۲۳ - باک	✓														
۱۲۴ - باگ	✓														
۱۲۵ - بال	✓		۲										✓	۱	
۱۲۶ - بالا	✓														
۱۲۷ - بالے						۱									
۱۲۸ - بام	✓														
۱۲۹ - بان	✓														
۱۳۰ - بانا	✓														
۱۳۱ - بانٹ							✓								
۱۳۲ - بانٹ دو							✓		۱						
۱۳۳ - بانز													✓		۳
۱۳۴ - بادا				✓			✓		۲	✓					
۱۳۵ - باہر							✓		۱						
۱۳۶ - بت										✓					
۱۳۷ - بچہ	✓		۱						۲						۱
۱۳۸ - بچی	✓		۱												
۱۳۹ - بچے						۱	✓		۱			۱			
۱۴۰ - بدلی															۱

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۴۱ - برتن															۲
۱۴۲ - برتنوں															۱
۱۴۳ - برف													✓		۱
۱۴۴ - بڑھ چڑھ															۱
۱۴۵ - بڑھو													✓		
۱۴۶ - بس	✓		۱			۱	✓			✓					
۱۴۷ - بستر			۱												
۱۴۸ - بعد							✓		۱						
۱۴۹ - بل													✓		
۱۵۰ - بلّی	✓		۱	✓		۱	✓			✓					۱
۱۵۱ - بناتا ہے															۱
۱۵۲ - بو	✓			✓											
۱۵۳ - بوتا	✓														
۱۵۴ - بوتا ہے	✓		۲												
۱۵۵ - بوتی	✓														
۱۵۶ - بوتے	✓														
۱۵۷ - بوٹ										✓		۱			
۱۵۸ - بوٹی													✓		۱
۱۵۹ - بوجھ	✓		۱				✓								
۱۶۰ - بورا				✓											

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد: تعارف لفظ	صوبہ سرحد: تکرار با استعمال	صوبہ سرحد: تعدد استعمال	صوبہ پنجاب: تعارف لفظ	صوبہ پنجاب: تکرار با استعمال	صوبہ پنجاب: تعدد استعمال	صوبہ سندھ: تعارف لفظ	صوبہ سندھ: تکرار با استعمال	صوبہ سندھ: تعدد استعمال	صوبہ بلوچستان: تعارف لفظ	صوبہ بلوچستان: تکرار با استعمال	صوبہ بلوچستان: تعدد استعمال	وفاقی وزارت تعلیم: تعارف لفظ	وفاقی وزارت تعلیم: تکرار با استعمال	وفاقی وزارت تعلیم: تعدد استعمال
۱۶۱ - بوری				✓								۱			
۱۶۲ - بورے				✓			✓		۱						
۱۶۳ - بول	✓		۲									۱			
۱۶۴ - بولا	✓		۱			۲									۱
۱۶۵ - بولو															۱
۱۶۶ - بولی	✓														
۱۶۷ - بولے	✓						✓		۱						
۱۶۸ - بونا	✓														
۱۶۹ - بوٹے	✓														
۱۷۰ - بوریا	✓														
۱۷۱ - بوریاہے	✓		۱												
۱۷۲ - بہت						۲						۱			۱
۱۷۳ - بی بی	✓														
۱۷۴ - بیج	✓		۱												
۱۷۵ - بیس	✓		۲				✓		۱	✓					
۱۷۶ - بین							✓								
۱۷۷ - بے باک	✓														
۱۷۸ - بیخ	✓														
۱۷۹ - بیٹا	✓		۲												
۱۸۰ - بیٹی	✓		۱												

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۱۸۱ - بیٹھ	✓		۱							✓					
۱۸۲ - بیٹھ جا	✓		۱												
۱۸۳ - بیٹھا															۱
۱۸۴ - بیٹھا ہے						۱									
۱۸۵ - بیٹھی ہے												۲			
۱۸۶ - بیر													✓		۱
۱۸۷ - بیل							✓								
۱۸۸ - بھابی	✓		۷				✓		۱	✓		۴			
۱۸۹ - بھاپ	✓			✓	۲					✓	۳				
۱۹۰ - بھات	✓			✓	۱					✓	۱				
۱۹۱ - بھاتا	✓			✓						✓					
۱۹۲ - بھاٹ				✓	۱	۱									
۱۹۳ - بھار	✓														
۱۹۴ - بھاری	✓		۱												
۱۹۵ - بھاڑ	✓			✓		۱									
۱۹۶ - بھاگ	✓														
۱۹۷ - بھاگا	✓		۲			۱									
۱۹۸ - بھاگتا ہے			۱												
۱۹۹ - بھاگو			۲												
۲۰۰ - بھاگی	✓														

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۲۰۱ - بھاگی آئی	✓		۱												
۲۰۲ - بھاگے			۱												
۲۰۳ - بھال	✓														
۲۰۴ - بھالا	✓														
۲۰۵ - بھالو			۱										✓		
۲۰۶ - بھالے	✓														
۲۰۷ - بھائی	✓		۲			۲	✓		۲				✓		۱
۲۰۸ - بھائے	✓														
۲۰۹ - بھایا				✓											
۲۱۰ - بھڑ گے						۱									
۲۱۱ - بھڑ				✓						✓					
۲۱۲ - بھُورا			۱												
۲۱۳ - بھُوکے															۱
۲۱۴ - بھولا بھالا			۳				✓		۱						
۲۱۵ - بھول بھال			۱												
۲۱۶ - بھونکا							✓		۱						
۲۱۷ - بھی	✓		۱۰	✓	۱	۱	✓		۱						۳
۲۱۸ - بھیڑ	✓														
۲۱۹ - بھیک	✓														
۲۲۰ - بھیگا	✓														

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۲۲۱۔ بھگی	✓		۱												
۲۲۲۔ بھیج	✓														
۲۲۳۔ بھیجا	✓		۱												
۲۲۴۔ بھیڑ	✓		۱										✓		۱
۲۲۵۔ بھینس	✓		۲							✓					۱
۲۲۶۔ پاپا							✓								
۲۲۷۔ پات	✓									✓					
۲۲۸۔ پاتا				✓	۱		✓		۱						
۲۲۹۔ پاٹ	✓														
۲۳۰۔ پار	✓		۱	✓						✓			✓	۱	
۲۳۱۔ پارا				✓											
۲۳۲۔ پاس	✓		۹	✓			✓		۲	✓		۲	✓		۱
۲۳۳۔ پاشس	✓														
۲۳۴۔ پاشا							✓	۲							
۲۳۵۔ پاک	✓		۱				✓		۱	✓			✓	۱	
۲۳۶۔ پاکستان						۱									
۲۳۷۔ پال	✓														
۲۳۸۔ پالا	✓		۲				✓		۱						
۲۳۹۔ پالش													✓		۱
۲۴۰۔ پالے			۱												

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۲۴۱- پال	✓		۵							✓					
۲۴۲- پانا	✓														
۲۴۳- پانی	✓		۲۷			۲	✓		۳	✓		۲	✓		۷
۲۴۴- پاؤ	✓														
۲۴۵- پلتے	✓														
۲۴۶- پایا				✓			✓								
۲۴۷- پٹی							✓		۱						
۲۴۸- پتے															۱
۲۴۹- پر (اسم)			۱										✓		
۲۵۰- پر			۴	✓		۷	✓		۷	✓		۷	✓		۶
۲۵۱- پڑھ			۱			۳				✓		۲	✓		
۲۵۲- پڑھائی													✓		
۲۵۳- پڑھتی ہے			۱												
۲۵۴- پڑھتے ہیں			۱												۱
۲۵۵- پڑھنا آتا ہے							✓		۱						
۲۵۶- پڑھو													✓		۱
۲۵۷- پڑیا													✓		
۲۵۸- پکا										✓					
۲۵۹- پکار رہی ہیں															۱
۲۶۰- پکا کر															۱

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال
۲۶۱- چپل				✓			✓		۲	✓					
۲۶۲- پلا													✓		
۲۶۳- پنسل												۱			
۲۶۴- پوتا	✓		۱				✓					۱	✓		۱
۲۶۵- پوتی	✓														
۲۶۶- پوتے	✓														
۲۶۷- پوچھا						۱									
۲۶۸- پودا			۲	✓			✓						✓		
۲۶۹- پودوں															۱
۲۷۰- پورے			۱			۱									۱
۲۷۱- پورا				✓						✓					
۲۷۲- پورا پورا			۱												
۲۷۳- پوری												۱			
۲۷۴- پی	✓		۳	✓	۱								✓		۲
۲۷۵- پی بھی												۱			
۲۷۶- پی جا												۱			
۲۷۷- پی رہے ہیں															۱
۲۷۸- پی لو															۱
۲۷۹- پیتا	✓														
۲۸۰- پیتا ہے	✓		۱												

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۲۸۱- پیتی	✓														
۲۸۲- پیتی تھی	✓		۱												
۲۸۳- پیتی ہے	✓		۳												
۲۸۴- پیتے	✓														
۲۸۵- پیتے تھے	✓		۱			۸									
۲۸۶- پیٹ	✓														
۲۸۷- پیٹا	✓		۱												
۲۸۸- پیچھے	✓		۱												
۲۸۹- پیچھے پیچھے	✓		۲												
۲۹۰- پیش	✓														
۲۹۱- پیل	✓		۳												
۲۹۲- پیلے	✓		۲												
۲۹۳- پینا	✓		۱												
۲۹۴- پینی	✓														
۲۹۵- پیار															۱
۲۹۶- پیارا			۲												
۲۹۷- پیر							✓		۱	✓			✓		۱
۲۹۸- پیڑ										✓		۱	✓		۱
۲۹۹- پیسہ													✓		
۳۰۰- پیسے				✓		۱									

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۳۰۱- پھاٹک							✓		۱						
۳۰۲- پہاڑ	✓									✓					۱
۳۰۳- پھاک	✓														
۳۰۴- پھر	✓		۱	✓						✓					
۳۰۵- پھرکی													✓		۲
۳۰۶- پھل			۱				✓		۱				✓		۳
۳۰۷- پھل والا							✓		۱						
۳۰۸- پھوپھی							✓		۱				✓		۱
۳۰۹- پھوگ	✓														
۳۱۰- پھول	✓		۲				✓		۲				✓		۲
۳۱۱- پھیکا													✓		
۳۱۲- پھیکی	✓		۱												
۳۱۳- تاب	✓														
۳۱۴- تاپ	✓			✓	۲		✓		۲	✓		۳	✓		
۳۱۵- تاپا	✓						✓								
۳۱۶- تاج	✓		۱	✓		۲	✓		۲	✓		۳	✓		۱
۳۱۷- تاجر										✓			✓		
۳۱۸- تار	✓						✓	۱		✓			✓		
۳۱۹- تارا	✓						✓		۱	✓	۱		✓		۱
۳۲۰- تاری			۱												

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۳۲۱۔ تارے										✓					
۳۲۲۔ تازہ	✓												✓		۲
۳۲۳۔ تازہ تازہ													✓		۱
۳۲۴۔ تازی	✓		۲	✓						✓					
۳۲۵۔ تازے			۱	✓		۱				✓					
۳۲۶۔ تاڑ	✓														
۳۲۷۔ تاش	✓			✓											
۳۲۸۔ تاک	✓														
۳۲۹۔ تاکا	✓														
۳۳۰۔ تال	✓														
۳۳۱۔ تالا	✓		۳				✓		۱	✓		۱	✓		۱
۳۳۲۔ تالاب			۲												
۳۳۳۔ تالی	✓									✓			✓		
۳۳۴۔ تالے	✓		۲												
۳۳۵۔ تان	✓														
۳۳۶۔ تانا	✓		۲												
۳۳۷۔ تان لو									۱						
۳۳۸۔ تاؤ	✓														
۳۳۹۔ تائی	✓														
۳۴۰۔ تایا	✓		۳	✓	۲	۲				✓		۲	✓	۱	۲

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعدد استعمال
۳۴۱۔ تب						۱									
۳۴۲۔ تربوز												۱			
۳۴۳۔ تصویر															۱
۳۴۴۔ تک	✓		۴									۲			
۳۴۵۔ تل													✓		
۳۴۶۔ تم				✓						✓			✓		
۳۴۷۔ تمہارا				✓											
۳۴۸۔ تمہاری	✓		۱									۱			
۳۴۹۔ تمہارے				✓		۱	✓		۱						
۳۵۰۔ تو	✓			✓		۱									۱
۳۵۱۔ توپ	✓						✓								
۳۵۲۔ توڑ	✓		۲												
۳۵۳۔ توڑ دو						۱									
۳۵۴۔ توڑا													✓	۱	
۳۵۵۔ توڑی			۱												
۳۵۶۔ توڑی ہے			۱												
۳۵۷۔ تول	✓		۱												
۳۵۸۔ تولا	✓														
۳۵۹۔ تولو							✓		۱						۱
۳۶۰۔ تولے	✓														

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۳۶۱ - تیس	✓		۲							✓					
۳۶۲ - تین	✓		۳							✓		۱			
۳۶۳ - تیرا	✓		۲										✓	۱	
۳۶۴ - تیری	✓		۱												
۳۶۵ - تیز	✓		۱												
۳۶۶ - تیز تیز	✓		۱												
۳۶۷ - تیتری	✓														
۳۶۸ - تیل										✓		۱			
۳۶۹ - تھا	✓		۵	✓		۴				✓		۱	✓		۷
۳۷۰ - تھاپ	✓			✓	۱					✓					
۳۷۱ - تھاپا										✓					
۳۷۲ - تھاک	✓														
۳۷۳ - تھال	✓									✓			✓		۱
۳۷۴ - تھالی	✓		۱	✓						✓			✓		۲
۳۷۵ - تھام	✓														
۳۷۶ - تھاما	✓		۱												
۳۷۷ - تھامو	✓														
۳۷۸ - تھامی	✓		۱												
۳۷۹ - تھان	✓														
۳۸۰ - تھوڑا	✓			✓		۱							✓		

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۳۸۱- تھوڑا تھوڑا													✓		۱
۳۸۲- تھوڑی			۱				✓		۱				✓		
۳۸۳- تھوڑی سی			۱												
۳۸۴- تھی	✓		۱۲	✓	۱	۲				✓		۱	✓		۴
۳۸۵- تھے	✓		۷												۱
۳۸۶- تھیلا			۱										✓		۱
۳۸۷- تھیلے			۱												
۳۸۸- ٹاٹ	✓		۲	✓	۱	۱	✓			✓	۱	۲	✓		
۳۸۹- ٹاٹا							✓								
۳۹۰- ٹانی				✓						✓		۲			
۳۹۱- ٹال	✓														
۳۹۲- ٹالا	✓														
۳۹۳- ٹپ	✓														
۳۹۴- ٹوپی	✓		۹			۱			۱			۳	✓		۱
۳۹۵- ٹوٹا										✓					
۳۹۶- ٹوک	✓									✓					
۳۹۷- ٹولی													✓	۱	
۳۹۸- ٹیڑھا	✓		۱												
۳۹۹- ٹیڑھی میڑھی	✓		۱												
۴۰۰- ٹیلی ویژن							✓						✓		۲

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۴۰۱۔ ٹاٹ				✓	۱					✓	۲				
۴۰۲۔ ٹھاٹھ	✓														
۴۰۳۔ ٹھان	✓														
۴۰۴۔ ٹھیلا													✓	۱	۱
۴۰۵۔ ٹھیلے							✓								
۴۰۶۔ ٹھیلے والا							✓		۱						۱
۴۰۷۔ ثابت							✓		۱	✓			✓		۱
۴۰۸۔ ثانی													✓		۱
۴۰۹۔ ثروت							✓		۱						۱
۴۱۰۔ ثمر													✓		۱
۴۱۱۔ جا	✓		۱۰	✓		۱	✓		۷	✓		۱۱			۴
۴۱۲۔ جا پہنچا						۱									
۴۱۳۔ جاتا	✓			✓			✓		۱	✓					
۴۱۴۔ جاتا تھا				✓		۴						۳			۳
۴۱۵۔ جاتا ہے															۱
۴۱۶۔ جاتی	✓											۱			
۴۱۷۔ جاتی ہے	✓		۱												
۴۱۸۔ جاتے							✓			✓					
۴۱۹۔ جاتے تھے												۳			
۴۲۰۔ جاٹ	✓			✓			✓		۱	✓		۱	✓		۳

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۴۲۱ ـ جاڑا	✓						✓		٢					١	١
۴۲۲ ـ جاگ	✓												✓		
۴۲۳ ـ جاگا	✓		٢			٢	✓		١	✓		٢	✓		١
۴۲۴ ـ جاگو	✓		٢			٢	✓		٢	✓		٢			
۴۲۵ ـ جاگی	✓		٢			٢				✓		٢			
۴۲۶ ـ جاگے	✓		٣			١	✓		١	✓		١			
۴۲۷ ـ جال	✓												✓		
۴۲۸ ـ جالا	✓									✓			✓		
۴۲۹ ـ جالی										✓			✓	١	
۴۳۰ ـ جان	✓														
۴۳۱ ـ جانا										✓			✓		٦
۴۳۲ ـ جانے دو							✓		١						
۴۳۳ ـ جاؤ	✓						✓		٢	✓		١	✓		
۴۳۴ ـ جائے	✓														
۴۳۵ ـ جائے گا									١						
۴۳۶ ـ جائیں	✓									✓			✓		
۴۳۷ ـ جب	✓			✓						✓			✓		
۴۳۸ ـ جج										✓					
۴۳۹ ـ جڑ										✓					
۴۴۰ ـ جس				✓						✓					

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۴۴۱ - جسم													✓		۱
۴۴۲ - جو	✓		۱	✓						✓			✓		
۴۴۳ - جُوتا	✓		۱							✓			✓		۱
۴۴۴ - جُوتے						۱									
۴۴۵ - جوڑ	✓														
۴۴۶ - جوڑدو						۱									
۴۴۷ - جوڑلو									۱						
۴۴۸ - جوڑا	✓												✓		۱
۴۴۹ - جوڑد							✓		۱						
۴۵۰ - جوڑی	✓		۱												
۴۵۱ - جوش							✓								
۴۵۲ - جون													✓		۱
۴۵۳ - جہاز															۱
۴۵۴ - جہاں	✓		۱							✓					
۴۵۵ - جی	✓		۷	✓											
۴۵۶ - جیت	✓														
۴۵۷ - جیتا			۱												
۴۵۸ - جیسا						۱									
۴۵۹ - جیسے										✓					
۴۶۰ - جھاڑ	✓			✓						✓	۱				

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار یا استعمال	تعداد استعمال
۴۶۱۔ جھاڑا										✓	۱				۱
۴۶۲۔ جھاڑن													✓		۱
۴۶۳۔ جھاڑو				✓		۱				✓			✓		
۴۶۴۔ جھاڑوں										✓		۱			
۴۶۵۔ جھاڑی	✓		۳							✓	۱	۱	✓		
۴۶۶۔ جھاڑے										✓					
۴۶۷۔ جھاگ	✓									✓			✓		
۴۶۸۔ جھٹ پٹ							✓		۱						
۴۶۹۔ جھڑ گئے															۱
۴۷۰۔ جھنڈا						۱									
۴۷۱۔ جھوٹ															۱
۴۷۲۔ جھوٹا													✓		
۴۷۳۔ جھولا													✓		۱
۴۷۴۔ جھولو															۱
۴۷۵۔ جھولی							✓								
۴۷۶۔ جھوما													✓		
۴۷۷۔ جھومو															۱
۴۷۸۔ جھیل	✓		۵												
۴۷۹۔ چابی	✓		۲							✓	۱	۲			
۴۸۰۔ چاپ	✓			✓			✓								

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۴۸۱۔ چاٹ	✓			✓			✓			✓					
۴۸۲۔ چاٹنا	✓			✓			✓			✓					
۴۸۳۔ چاچا				✓		۱	✓		۲	✓	۱	۱			
۴۸۴۔ چاچی												۱			
۴۸۵۔ چار	✓		۲	✓			✓		۲	✓		۲			
۴۸۶۔ چارا	✓														
۴۸۷۔ چاشنی										✓		۱			
۴۸۸۔ چاقو	✓		۳	✓	۱					✓			✓		
۴۸۹۔ چاک	✓			✓			✓		۱	✓					
۴۹۰۔ چال	✓														
۴۹۱۔ چالاک	✓		۱												
۴۹۲۔ چالیس	✓		۱												
۴۹۳۔ چاند	✓		۲	✓		۱				✓		۱	✓		۲
۴۹۴۔ چائے	✓		۸							✓		۱	✓		۱
۴۹۵۔ چُپ	✓		۱	✓		۱				✓					
۴۹۶۔ چراغ													✓	۱	
۴۹۷۔ چرخہ						۱									
۴۹۸۔ چڑیا						۱	✓		۲			۲			
۴۹۹۔ چڑیا گھر							✓		۱						
۵۰۰۔ چڑھ						۱				✓			✓		

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۵۰۱۔ چڑھائی													✓		
۵۰۲۔ چڑھو													✓		۱
۵۰۳۔ چل			۳				✓	۳		✓		۳			
۵۰۴۔ چل کر			۱												
۵۰۵۔ چلا													✓	۱	
۵۰۶۔ چلا گیا												۱	✓		۱
۵۰۷۔ چلو															۱
۵۰۸۔ چلیں															۱
۵۰۹۔ چُن										✓					
۵۱۰۔ چھُو			۱												
۵۱۱۔ چرتھا	✓														
۵۱۲۔ چور	✓		۵												
۵۱۳۔ چورنا				✓						✓					
۵۱۴۔ چوری	✓														
۵۱۵۔ چوک	✓		۲							✓					
۵۱۶۔ چوکی	✓		۲												
۵۱۷۔ چولھا				✓		۱	✓		۱	✓		۱	✓		۱
۵۱۸۔ چولھے															۱
۵۱۹۔ چونکا							✓								
۵۲۰۔ چوہا			۱	✓											

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۵۲۱۔ چیتا	✓		۱												
۵۲۲۔ چیتے	✓		۱												
۵۲۳۔ چیخ	✓														
۵۲۴۔ چیخنا	✓		۱												
۵۲۵۔ چیز	✓						✓		۱	✓		۱			
۵۲۶۔ چیزیں												۱			
۵۲۷۔ چیل	✓		۳				✓			✓		۱			
۵۲۸۔ چیں	✓														
۵۲۹۔ چیتی	✓		۱												
۵۳۰۔ چین	✓		۱												
۵۳۱۔ چھ	✓		۱							✓		۱	✓		۱
۵۳۲۔ چھاپ	✓			✓	۱					✓					
۵۳۳۔ چھاپ دی										✓		۱			
۵۳۴۔ چھاپا	✓			✓	۱					✓	۱				
۵۳۵۔ چھاپے	✓														
۵۳۶۔ چھاتا	✓		۲	✓	۲	۲				✓	۱	۲			
۵۳۷۔ چھاتی	✓														
۵۳۸۔ چھاج	✓		۱	✓	۱	۱				✓					
۵۳۹۔ چھاچھ	✓		۲	✓	۱	۱	✓		۱	✓		۴	✓		۲
۵۴۰۔ چھال	✓														

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بالاستعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بالاستعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بالاستعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بالاستعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بالاستعمال	تعداد استعمال
۵۴۱- بچھاں	✓														
۵۴۲- پچھان ز															۱
۵۴۳- پچھانا	✓		۱												
۵۴۴- پچھلنے	✓												۰		
۵۴۵- پچھایا	✓												✓	۱	
۵۴۶- چھپ	✓			✓											
۵۴۷- چھپ جا												۱			
۵۴۸- چھپ کر	✓		۱												
۵۴۹- چھت						۱							✓		۲
۵۵۰- چھتری							✓		۲	۰			✓		۱
۵۵۱- چھوٹا	✓				۱	۱									
۵۵۲- چھوڑا	✓		۳												
۵۵۳- چھ[illegible]					۰	۱	✓		۱						
۵۵۴- چھوڑے						۱									
۵۵۵- چھوڑو									۱						
۵۵۶- چھیل	✓		۱												
۵۵۷- چھیلا	✓		۱												
۵۵۸- چھین	✓														
۵۵۹- چھینا	✓		۱												
۵۶۰- چھینی	✓		۳												

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۵۶۱۔ حاجی	✓		۲	✓		۳				✓	۲	۲	✓		۱
۵۶۲۔ حاصل کرنا			۱			۱									
۵۶۳۔ حاصل کرد			۱									۱			
۵۶۴۔ حاضر							✓		۳				✓		۱
۵۶۵۔ حافظ													✓		۲
۵۶۶۔ حال	✓														
۵۶۷۔ حالی	✓														
۵۶۸۔ حامد							✓		۱				✓		۱
۵۶۹۔ حج				✓		۱							✓		۱
۵۷۰۔ حذ													✓	۱	
۵۷۱۔ حصّہ لو															۱
۵۷۲۔ حکم	✓		۱							✓					
۵۷۳۔ حلوا							✓		۱						
۵۷۴۔ حوض				✓		۱	✓		۱	✓		۱	✓		۱
۵۷۵۔ حیدر							✓		۱						
۵۷۶۔ حیدرآباد							✓		۱						
۵۷۷۔ خار	✓														
۵۷۸۔ خاص	✓			✓		۲				✓	۱	۱	✓	۱	۲
۵۷۹۔ خاصا				✓						✓			✓		—
۵۸۰۔ خاصی	✓			✓						✓			✓		۱

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۵۸۱۔ خاصے				✓											
۵۸۲۔ خاک	✓			✓											
۵۸۳۔ خاکی	✓		۱	✓			✓		۱	✓		۱			
۵۸۴۔ خالد							✓		۱						
۵۸۵۔ خالق										✓					
۵۸۶۔ خالو															۱
۵۸۷۔ خالہ													✓		۱
۵۸۸۔ خال	✓														
۵۸۹۔ خالی	✓		۲												
۵۹۰۔ خام	✓														
۵۹۱۔ خامی	✓														
۵۹۲۔ خان	✓		۲												
۵۹۳۔ خانے	✓		۱												
۵۹۴۔ خدا			۱									۱	✓		۳
۵۹۵۔ خرگوش							✓		۱						
۵۹۶۔ خس										✓					
۵۹۷۔ خط			۱			۲						۲	✓		۵
۵۹۸۔ خواب	✓		۲	✓		۲				✓		۱	✓		۲
۵۹۹۔ خواجہ										✓		۲			
۵۰۰۔ خواہش										✓		۱	✓		

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۶۰۱۔ خوب													✓		
۶۰۲۔ خوبصورت							✓		۱				✓		۳
۶۰۳۔ خود	✓		۲	✓		۱	✓		۱	✓		۱	✓		۱
۶۰۴۔ خوش	✓			✓		۳				✓		۲	✓		۲
۶۰۵۔ خوش خط			۱												
۶۰۶۔ خوش ہوں	✓		۱												
۶۰۷۔ خوشی													✓		
۶۰۸۔ خوف										✓					
۶۰۹۔ خول	✓														
۶۱۰۔ خیر خواہ													✓		
۶۱۱۔ داب	✓						✓								
۶۱۲۔ دابا	✓														
۶۱۳۔ داتا	✓			✓	۱		✓			✓					
۶۱۴۔ داد				✓			✓								
۶۱۵۔ دادا	✓		۷	✓	۱	۳	✓		۴	✓		۶	✓		
۶۱۶۔ دادی	✓		۳		۱	۲	✓		۱			۲	✓		۲
۶۱۷۔ دار	✓														
۶۱۸۔ دارا	✓		۲۹	✓		۶			۶	✓	۱	۱۰			
۶۱۹۔ داغ	✓			✓	۱					✓				۱	
۶۲۰۔ دال	✓		۱	✓									✓		۲

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۶۲۱ ۔ دام	✓		٣			١	✓			✓		١	✓		١
۶۲۲ ۔ دانت	✓		١							✓			✓		١
۶۲۳ ۔ دانہ										✓		١			
۶۲۴ ۔ درد									١						
۶۲۵ ۔ درزی													✓		١
۶۲۶ ۔ دس	✓		١	✓		١				✓		١			
۶۲۷ ۔ دُعا													✓		١
۶۲۸ ۔ دُف				✓											
۶۲۹ ۔ دکھی ہے															١
۶۳۰ ۔ دل													✓		
۶۳۱ ۔ دَم						١									١
۶۳۲ ۔ دُم	✓		١	✓						✓		١	✓		
۶۳۳ ۔ دن	✓		١				✓		١	✓		١			
۶۳۴ ۔ دواغذ	✓		٢	✓		٢	✓			✓		٢	✓		٢
۶۳۵ ۔ دو	✓		١١				✓		١٣	✓		١٠	✓		٥
۶۳۶ ۔ دونوں	✓											١			١
۶۳۷ ۔ دودھ			٣									١			١
۶۳۸ ۔ دُور			١						١						
۶۳۹ ۔ دوڑ	✓	١	١											١	
۶۴۰ ۔ دوڑ کر	✓		١									١			١

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۶۴۱۔ دوڑا	✓						✓		۱						
۶۴۲۔ دوست									۱						
۶۴۳۔ دولت						۱							✓	۱	۱
۶۴۴۔ دی	✓		۵	✓	۱	۱				✓		۱			
۶۴۵۔ دیا												۱			
۶۴۶۔ دین	✓														
۶۴۷۔ دے	✓		۵	✓		۷	✓		۲	✓		۱۲	✓		۳
۶۴۸۔ دے آ				✓		۱				✓		۲	✓		۱
۶۴۹۔ دے جا				✓						✓		۳			
۶۵۰۔ دے جاتا تھا				✓		!									
۶۵۱۔ دے دو				✓		۲	✓		۱	✓		۱			
۶۵۲۔ دے دینا	✓		۱												
۶۵۳۔ دیتا	✓														
۶۵۴۔ دیتا ہے	✓		۲												
۶۵۵۔ دیتی	✓														
۶۵۶۔ دیتی ہے	✓		۳												
۶۵۷۔ دیتے	✓														
۶۵۸۔ دیتے تھے	✓		۱												
۶۵۹۔ دیکھ	✓		۳										✓		
۶۶۰۔ دیکھ کر	✓		۲												

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد الفاظ
۶۶۱۔ دیکھا	✓		۲			۱							✓		۶
۶۶۲۔ دیکھو						۱									۲
۶۶۳۔ دیر	✓		۱						۱				✓		۱
۶۶۴۔ دیگ	✓														
۶۶۵۔ دیں												۱			
۶۶۶۔ دیں گی															۱
۶۶۷۔ دینا	✓		۱												
۶۶۸۔ دھات				✓	۱					✓	۱		✓	۱	
۶۶۹۔ دھار	✓														
۶۷۰۔ دھاری	✓														
۶۷۱۔ دھاری دار			۱												
۶۷۲۔ دھاڑ	✓														
۶۷۳۔ دھاک	✓														
۶۷۴۔ دھاگا	✓														
۶۷۵۔ دھان													✓		۲
۶۷۶۔ دھاوا				✓											
۶۷۷۔ دھو	✓		۲									۱	✓		۱
۶۷۸۔ دھول													✓		۱
۶۷۹۔ دھوبی	✓		۲			۲	✓					۱	✓		۲
۶۸۰۔ دھوپ			۱				✓		۱	✓		۱			

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۶۸۱۔ دھوتا	✓														
۶۸۲۔ دھوتا تھا															۱
۶۸۳۔ دھوتلبے	✓		۱												
۶۸۴۔ دھوتی	✓												✓		۱
۶۸۵۔ دھوتے	✓														
۶۸۶۔ دھوگا	✓														
۶۸۷۔ دھرنا	✓												✓		
۶۸۸۔ دھونے	✓														
۶۸۹۔ دھوئی	✓		۱												
۶۹۰۔ دھوئے	✓														
۶۹۱۔ دھویا	✓														
۶۹۲۔ ڈاٹ	✓									✓					
۶۹۳۔ ڈار	✓														
۶۹۴۔ ڈاڑھ	✓			✓			✓		۱	✓			✓		۱
۶۹۵۔ ڈاڑھی	✓									✓			✓		
۶۹۶۔ ڈاک	✓		۲			۱				✓		۱	✓		
۶۹۷۔ ڈاک والا	✓		۱												
۶۹۸۔ ڈال	✓						✓								
۶۹۹۔ ڈال آؤ												۱			
۷۰۰۔ ڈال دو							✓		۱						

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۷۰۱۔ ڈالا	✓														
۷۰۲۔ ڈالی	✓		۱	✓											
۷۰۳۔ ڈالی (اسم)	✓		۵									۱			
۷۰۴۔ ڈبا													✓		۱
۷۰۵۔ ڈر	✓		۱	✓		۱				✓					
۷۰۶۔ ڈرتی تھی						۱									
۷۰۷۔ ڈرتی ہے															۱
۷۰۸۔ ڈور	✓		۳										✓	۱	
۷۰۹۔ ڈوری	✓														
۷۱۰۔ ڈول	✓		۷				✓		۱				✓	۱	
۷۱۱۔ ڈولی	✓														
۷۱۲۔ ڈیرا	✓														
۷۱۳۔ ڈھانا										✓					
۷۱۴۔ ڈھاک	✓														
۷۱۵۔ ڈھال	✓												✓	۱	۱
۷۱۶۔ ڈھانا													✓	۱	
۷۱۷۔ ڈھایا				✓						✓					
۷۱۸۔ ڈھل							✓		۱						
۷۱۹۔ ڈھم ڈھم							✓		۱						
۷۲۰۔ ڈھوتا	✓														

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد: تعارف لفظ	صوبہ سرحد: تکرار بلا استعمال	صوبہ سرحد: تعداد استعمال	صوبہ پنجاب: تعارف لفظ	صوبہ پنجاب: تکرار بلا استعمال	صوبہ پنجاب: تعداد استعمال	صوبہ سندھ: تعارف لفظ	صوبہ سندھ: تکرار بلا استعمال	صوبہ سندھ: تعداد استعمال	صوبہ بلوچستان: تعارف لفظ	صوبہ بلوچستان: تکرار بلا استعمال	صوبہ بلوچستان: تعداد استعمال	وفاقی وزارت تعلیم: تعارف لفظ	وفاقی وزارت تعلیم: تکرار بلا استعمال	وفاقی وزارت تعلیم: تعداد استعمال
۷۲۱۔ ڈھوتاتھا															۱
۷۲۲۔ ڈھوتی	✓														
۷۲۳۔ ڈھوتے	✓														
۷۲۴۔ ڈھوک													✓		۱
۷۲۵۔ ڈھول	✓		۲				✓		۱				✓		۱
۷۲۶۔ ڈھونا	✓												✓		
۷۲۷۔ ڈھویا	✓														
۷۲۸۔ ڈھیر	✓														
۷۲۹۔ ڈھیری	✓														
۷۳۰۔ ذات	✓			✓			✓		۱	✓			✓		۱
۷۳۱۔ ذاکر						۲	✓		۱						
۷۳۲۔ ذرہ													✓		
۷۳۳۔ ذکر				✓						✓					
۷۳۴۔ ذمہ													✓		
۷۳۵۔ ذہین															۱
۷۳۶۔ رات	✓		۲			۱							✓	۱	۲
۷۳۷۔ راج	✓														
۷۳۸۔ راجا	✓		۵				✓		۱						۴
۷۳۹۔ راز	✓					۱				✓					۱
۷۴۰۔ رازق										✓					۱

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۷۴۱- رازی			۷			۱						۱	✓		۲
۷۴۲- راس	✓														
۷۴۳- راضی	✓			✓		۲				✓		۲	✓	۱	
۷۴۴- راکھ													✓		
۷۴۵- راگ	✓			✓						✓			✓		
۷۴۶- راگی	✓														
۷۴۷- رال	✓														
۷۴۸- رام	✓														
۷۴۹- رانا	✓		۱۵	✓		۲	✓		۱						۵
۷۵۰- رانی	✓		۶	✓					۱	✓		۱	✓		۳
۷۵۱- راہ	✓			✓			✓			✓			✓	۱	
۷۵۲- ربّ	✓		۲	✓		۴				✓		۳	✓		۴
۷۵۳- ربّ ربّ	✓		۲												
۷۵۴- رُت										✓			✓		۱
۷۵۵- رس	✓		۱	✓		۱				✓					
۷۵۶- رضا										✓					
۷۵۷- رُک	✓														
۷۵۸- رک جا	✓		۱									۱			
۷۵۹- رکھ			۱	✓		۲	✓		۱	✓		۱	✓		۳
۷۶۰- رکھ دو													✓		۱

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
٧٦١۔ رکھتا ہے												١			١
٧٦٢۔ رو	✓									✓			✓		
٧٦٣۔ رُوپا										✓					
٧٦٤۔ روتا			١										✓		
٧٦٥۔ روتا تھا													✓		١
٧٦٦۔ روتی ہے			١												
٧٦٧۔ روتے			١												
٧٦٨۔ روٹی	✓		٣									٢	✓		٤
٧٦٩۔ روز				✓		٢	✓		١	✓		٢	✓	١	١
٧٧٠۔ روزہ													✓		١
٧٧١۔ روزی				✓											
٧٧٢۔ روڑا	✓														
٧٧٣۔ روکھا				✓											
٧٧٤۔ روکھی				✓						✓					
٧٧٥۔ روگ	✓														
٧٧٦۔ روگی	✓														
٧٧٧۔ روئی													✓		
٧٧٨۔ روتے	✓														
٧٧٩۔ رویا	✓		٣				✓		٢						
٧٨٠۔ رہ						١									

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۷۸۱۔ رہا ہے						۱	✓		۱						
۷۸۲۔ رہتا ہوں						۱									
۷۸۳۔ رہتے ہیں												۱			
۷۸۴۔ رہی ہے						۱									
۷۸۵۔ ریچھ	✓		۲												
۷۸۶۔ ریچھ والا	✓		۱												
۷۸۷۔ ریڑھ	✓														
۷۸۸۔ ریتا	✓		۵												
۷۸۹۔ ریت	✓														
۷۹۰۔ ریڑھا	✓		۲												
۷۹۱۔ ریل	✓												✓		۲
۷۹۲۔ زار	✓						✓								
۷۹۳۔ زار زار							✓		۱						
۷۹۴۔ زیچ				✓											
۷۹۵۔ زرد	✓		۲	✓						✓			✓		
۷۹۶۔ زردہ													✓	۱	
۷۹۷۔ زردی										✓			✓	۱	
۷۹۸۔ زور	✓			✓									✓	۱	۱
۷۹۹۔ زین	✓		۱												
۸۰۰۔ ژالہ							✓						✓		

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۸۰۱۔ ژالہ باری													✓		۲
۸۰۲۔ سات	✓		۱	✓			✓		۲	✓		۲			
۸۰۳۔ ساتھ	✓		۳	✓		۱	✓		۱				✓	۱	
۸۰۴۔ ساتھی	✓		۱	✓									✓		۲
۸۰۵۔ ساٹھ	✓		۲							✓			✓		
۸۰۶۔ ساجد										✓		۱			
۸۰۷۔ سارا	✓														
۸۰۸۔ ساری				✓		۱				✓			✓	۱	
۸۰۹۔ سارے	✓		۲			۱						۱			
۸۱۰۔ ساز	✓														
۸۱۱۔ سکس										✓					
۸۱۲۔ ساکھ	✓														
۸۱۳۔ ساگ	✓						✓		۱	✓			✓	۱	
۸۱۴۔ سال	✓		۲	✓									✓	۱	
۸۱۵۔ سائے	✓														
۸۱۶۔ سایا	✓														
۸۱۷۔ سب	✓		۲	✓		۲				✓					۳
۸۱۸۔ سبز				✓		۱							✓		
۸۱۹۔ سبق			۱										✓		۳
۸۲۰۔ سچ	✓						✓		۱	✓		۱			

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بااستعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بااستعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بااستعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بااستعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بااستعمال	تعداد استعمال
۸۲۱۔ سچ مچ	✓		۱			۱									
۸۲۲۔ سچّا				✓						✓					
۸۲۳۔ سر				✓					۱	✓					
۸۲۴۔ سرد	✓		۱	✓						✓		۱			۱
۸۲۵۔ سردی						۱				✓			✓	۱	
۸۲۶۔ سفر													✓		۱
۸۲۷۔ سکول															۲
۸۲۸۔ سکھر							✓		۱						
۸۲۹۔ سُن	✓		۱			۱				✓		۱			
۸۳۰۔ سُن کر															۱
۸۳۱۔ سُن لو									۱						
۸۳۲۔ سنایا						۱						۱			۱
۸۳۳۔ سو	✓		۱												
۸۳۴۔ سو (عدد)	✓		۱							✓		۱			
۸۳۵۔ سو (فعل)	✓	۱	۱												
۸۳۶۔ سوجا	✓		۱												
۸۳۷۔ سوجاؤ	✓		۱												
۸۳۸۔ سوجائے گا									۱						
۸۳۹۔ سوتا				✓											
۸۴۰۔ سوتا تھا				✓		۱									

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۸۴۱۔ سوتی ہے			۱												
۸۴۲۔ سوُٹ										✓					
۸۴۳۔ سوجی										✓					
۸۴۴۔ سوبچ	✓														
۸۴۵۔ سوچا				✓											
۸۴۶۔ سودا							✓		۱	✓		۱	✓		۱
۸۴۷۔ سُورج													✓		۱
۸۴۸۔ سوز	✓														
۸۴۹۔ سُوکھا				✓											
۸۵۰۔ سُوکھی				✓						✓					
۸۵۱۔ سوگ	✓														
۸۵۲۔ سونا	✓														
۸۵۳۔ سُوئی													✓		۱
۸۵۴۔ سویا	✓						✓								
۸۵۵۔ سہارا													✓		۱
۸۵۶۔ سی	✓		۱												
۸۵۷۔ سی	✓		۱	✓						✓					
۸۵۸۔ سی دو				✓		۱				✓		۱			
۸۵۹۔ سی لو															۱
۸۶۰۔ سیتی	✓														

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۸۶۱۔ سیتی ہے	✓		۲												
۸۶۲۔ سیتی ہیں	✓		۱												
۸۶۳۔ سیڑھی							✓								
۸۶۴۔ سیکھ	✓		۳												
۸۶۵۔ سینا	✓		۱												
۸۶۶۔ سے	✓		۲۱	✓		۷	✓		۵	✓		۴	✓		۱۴
۸۶۷۔ سیب	✓		۴				✓		۲			۱			۲
۸۶۸۔ سیر	✓						✓		۳	✓		۱	✓		۲
۸۶۹۔ شاباش				✓			✓		۲	✓		۲			
۸۷۰۔ شاخ	✓		۴	✓						✓		۱			
۸۷۱۔ شاد	✓			✓						✓					
۸۷۲۔ شاد باد				✓											
۸۷۳۔ شادی	✓					۱	✓						✓		
۸۷۴۔ شادی			۹												
۸۷۵۔ شال	✓		۹												
۸۷۶۔ شام	✓		۲							✓		۱	✓		۱
۸۷۷۔ شامی	✓														
۸۷۸۔ شان	✓												✓		
۸۷۹۔ شاہ	✓														
۸۸۰۔ شکر	✓		۱	✓		۱				✓		۱	✓		۱

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۸۸۱ - شوخ	✓									✓					
۸۸۲ - شوخی	✓														
۸۸۳ - شور							✓		۱	✓					
۸۸۴ - شوق										✓		۱			
۸۸۵ - شوکت				✓		۱									
۸۸۶ - شے	✓														
۸۸۷ - شیر	✓		۱						۱				✓		۱
۸۸۸ - صابر							✓		۱						
۸۸۹ - صابن													✓		۲
۸۹۰ - صاحب							✓		۱						
۸۹۱ - صاد	✓														
۸۹۲ - صاف	✓		۵			۳				✓		۳	✓		۵
۸۹۳ - صافی				✓						✓			✓	۱	
۸۹۴ - صبر	✓		۱							✓					
۸۹۵ - صف				✓											
۸۹۶ - صورت													✓		
۸۹۷ - صوفی				✓						✓					
۸۹۸ - ضد							✓		۱	✓			✓		۱
۸۹۹ - طارق						۱									
۹۰۰ - طاق										✓					

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۹۰۱۔ طالب							✓		۱						
۹۰۲۔ طاہر													✓		۲
۹۰۳۔ طور	✓														
۹۰۴۔ طوطا	✓		۸	✓		۴	✓		۱	✓		۲	✓		۲
۹۰۵۔ طوطے	✓		۲	✓		۲				✓		۲	✓		۲
۹۰۶۔ ظالم															۱
۹۰۷۔ ظروف													✓		۱
۹۰۸۔ ظفر							✓		۱						۱
۹۰۹۔ ظلم															۱
۹۱۰۔ عابد				✓			✓		۱						
۹۱۱۔ عادت				✓		۲							✓	۱	
۹۱۲۔ عادل							✓		۱						
۹۱۳۔ عادی	✓			✓	۱					✓			✓		
۹۱۴۔ عار	✓									✓					
۹۱۵۔ عارف							✓		۱						
۹۱۶۔ عام	✓														
۹۱۷۔ عامر													✓		۳
۹۱۸۔ عذرا				✓		۲							✓		۱
۹۱۹۔ عربی						۱									
۹۲۰۔ عقل										✓		۱	✓		۱

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
٩٢١- علم	✓		٢	✓		١				✓		١	✓		١
٩٢٢- عورت				✓		١							✓	١	
٩٢٣- عید							✓		١						
٩٢٤- عیب	✓														
٩٢٥- عینک													✓		٢
٩٢٦- غار	✓						✓		١						
٩٢٧- غازی										✓		٢			
٩٢٨- غائب													✓		١
٩٢٩- غبارا													✓		
٩٣٠- غبارے															١
٩٣١- غُل							✓		١	✓					
٩٣٢- غور	✓		١	✓		١				✓		١			١
٩٣٣- فاش										✓					
٩٣٤- فاضل							✓		١						
٩٣٥- فال	✓														
٩٣٦- فدا													✓		
٩٣٧- فرض	✓		١	✓		١				✓					
٩٣٨- فوج							✓		١	✓			✓		
٩٣٩- فوجی													✓		١
٩٤٠- قاب	✓														

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۹۴۱۔ قابو				✓	۱										
۹۴۲۔ قادر							✓		۱						
۹۴۳۔ قاری	✓		۱	✓	۱	۱				✓		۱	✓		۱
۹۴۴۔ قاسم							✓		۱						
۹۴۵۔ قاش										✓					
۹۴۶۔ قاضی	✓		۱	✓	۱	۱				✓		۱			
۹۴۷۔ قائد													✓		۱
۹۴۸۔ قد							✓		۱						
۹۴۹۔ قدم													✓		
۹۵۰۔ قرآن													✓		۱
۹۵۱۔ قربان													✓		
۹۵۲۔ قرض										✓					
۹۵۳۔ قلم							✓		۱			۱	✓		۲
۹۵۴۔ قید										✓					
۹۵۵۔ کا	✓		۲۷	✓		۶	✓		۸	✓		۴			۲۷
۹۵۶۔ کاپی	✓		۱۲							✓		۳	✓		۲
۹۵۷۔ کات	✓					۱									
۹۵۸۔ کاتا	✓			✓											
۹۵۹۔ کاٹ	✓		۵							✓		۱	✓		
۹۶۰۔ کاٹ دو										✓		۱			

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۹۶۱۔ کاٹا	✓			✓						✓			✓		
۹۶۲۔ کاٹو	✓		۲												
۹۶۳۔ کاٹی			۳												
۹۶۴۔ کاٹے			۱												
۹۶۵۔ کاڑھ	✓		۱												
۹۶۶۔ کانچ										✓			✓	۱	
۹۶۷۔ کار	✓						✓						✓		۲
۹۶۸۔ کاڑھنا	✓												✓		
۹۶۹۔ کاڑھا	✓														
۹۷۰۔ کاڑھی			۱												
۹۷۱۔ کاغذ													✓		۱
۹۷۲۔ کاف	✓														
۹۷۳۔ کافی	✓														
۹۷۴۔ کاکا										✓		۲	✓		۲
۹۷۵۔ کاکی													✓		۱
۹۷۶۔ کال	✓														
۹۷۷۔ کالا	✓		۱							✓		۱	✓		۱
۹۷۸۔ کالا کالا	✓		۱												
۹۷۹۔ کالی	✓									✓		۱			
۹۸۰۔ کالے	✓		۲												

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارفِ لفظ	تکرار بار استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بار استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بار استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بار استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار بار استعمال	تعداد استعمال
۹۸۱۔ کام	✓		۴			۱	✓		۱	✓		۲			۲
۹۸۲۔ کام لو										✓		۱			
۹۸۳۔ کام لے															۱
۹۸۴۔ کاموں															۱
۹۸۵۔ کان	✓		۱	✓			✓		۱	✓					
۹۸۶۔ کانا	✓														
۹۸۷۔ کایا													✓		
۹۸۸۔ کپ	✓												✓		۱
۹۸۹۔ کپڑا															۱
۹۹۰۔ کپڑے			۱												
۹۹۱۔ کُتا	✓		۱	✓		۱			۱				✓		
۹۹۲۔ کتاب			۳									۱			
۹۹۳۔ کتنا									۱						
۹۹۴۔ کتنے									۱						
۹۹۵۔ کتے															۱
۹۹۶۔ کچّا										✓					
۹۹۷۔ کر	✓		۳			۱	✓		۴	✓		۲	✓		۱۰
۹۹۸۔ کر آیا ہے													✓		۱
۹۹۹۔ کرتا							✓		۱			۱			
۱۰۰۰۔ کرتا ہے			۱			۱						۱			

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۰۰۱ - کرتی ہے															۱
۱۰۰۲ - کرتے ہیں						۱									۱
۱۰۰۳ - کرسی													✓		۳
۱۰۰۴ - کرد			۱			۱	✓		۱			۲			
۱۰۰۵ - کروگے						۱									
۱۰۰۶ - کرے گا												۱			
۱۰۰۷ - کس	✓		۳			۱				✓		۲			
۱۰۰۸ - کل			۱				✓		۱				✓		۲
۱۰۰۹ - کُل				✓											
۱۰۱۰ - کرہ گیا ہار				✓		۱	✓		۱				✓		۳
۱۰۱۱ - کر	✓		۲۸	✓		۵	✓		۹	✓		۵	✓		۲۰
۱۰۱۲ - کوّا	✓		۱										✓		۱
۱۰۱۳ - کورٹ	✓		۱				✓		۱	✓		۱			
۱۰۱۴ - کساوٹھا	✓														
۱۰۱۵ - کوٹھی				✓			✓			✓					
۱۰۱۶ - کوثر													✓		۱
۱۰۱۷ - کودے				✓											
۱۰۱۸ - کوڑا	✓														
۱۰۱۹ - کوڑھا												۱			
۱۰۲۰ - کولھا										✓					

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارفِ لفظ	تکرارِ استعمال	تعدادِ استعمال	تعارفِ لفظ	تکرارِ استعمال	تعدادِ استعمال	تعارفِ لفظ	تکرارِ استعمال	تعدادِ استعمال	تعارفِ لفظ	تکرارِ استعمال	تعدادِ استعمال	تعارفِ لفظ	تکرارِ استعمال	تعدادِ استعمال
۱۰۴۱۔ کھاتا تھا	✓		۲	✓		۱							✓		۱
۱۰۴۲۔ کھاتا ہے	✓		۱												
۱۰۴۳۔ کھاتی	✓														
۱۰۴۴۔ کھاتی تھی	✓		۱												
۱۰۴۵۔ کھاتی ہے	✓		۲												
۱۰۴۶۔ کھاتے	✓														
۱۰۴۷۔ کھاتے تھے	✓		۲												
۱۰۴۸۔ کھاٹ	✓						✓		۱	✓					
۱۰۴۹۔ کھاجا				✓											
۱۰۵۰۔ کھاد	✓		۱				✓			✓		۱	✓		
۱۰۵۱۔ کھارا	✓														
۱۰۵۲۔ کھاری			۲												
۱۰۵۳۔ کھارے			۱												
۱۰۵۴۔ کھال	✓														
۱۰۵۵۔ کھانا	✓		۷						۱	✓		۲			
۱۰۵۶۔ کھانے دے			۱												
۱۰۵۷۔ کھاؤ	✓		۱			۱	✓		۱	✓		۱			
۱۰۵۸۔ کھائی	✓									✓					
۱۰۵۹۔ کھائے	✓									✓					
۱۰۶۰۔ کھائیں	✓									✓		۱			

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۰۲۱۔ کرلبھو				✓		۱	✓			✓					
۱۰۲۲۔ کون							✓		۱						
۱۰۲۳۔ کہ										✓					
۱۰۲۴۔ کہا												۱	✓	۱	۱
۱۰۲۵۔ کہاں	✓		۲							✓			✓		۲
۱۰۲۶۔ کہتے ہیں															۲
۱۰۲۷۔ کہنہ						۱	✓		۱						
۱۰۲۸۔ کہیں	✓		۱							✓					
۱۰۲۹۔ کی	✓		۲۶	✓		۱	✓		۵	✓		۲	✓		۲۱
۱۰۳۰۔ کیا	✓														
۱۰۳۱۔ کیل							✓								
۱۰۳۲۔ کے	✓		۲۰	✓		۱	✓		۳	✓		۳	✓		۳
۱۰۳۳۔ کیا	✓		۱				✓		۱						
۱۰۳۴۔ کیسا				✓											
۱۰۳۵۔ کیسے										✓					
۱۰۳۶۔ کیلا													✓	۱	
۱۰۳۷۔ کھا	✓		۳	✓		۱				✓		۳			
۱۰۳۸۔ کھا جاتا ہے	✓		۱												
۱۰۳۹۔ کھالو															۱
۱۰۴۰۔ کھاتا	✓			✓						✓			✓		

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد: تعارف لفظ	صوبہ سرحد: تکرار با استعمال	صوبہ سرحد: تعداد استعمال	صوبہ پنجاب: تعارف لفظ	صوبہ پنجاب: تکرار با استعمال	صوبہ پنجاب: تعداد استعمال	صوبہ سندھ: تعارف لفظ	صوبہ سندھ: تکرار با استعمال	صوبہ سندھ: تعداد استعمال	صوبہ بلوچستان: تعارف لفظ	صوبہ بلوچستان: تکرار با استعمال	صوبہ بلوچستان: تعداد استعمال	وفاقی وزارت تعلیم: تعارف لفظ	وفاقی وزارت تعلیم: تکرار با استعمال	وفاقی وزارت تعلیم: تعداد استعمال
۱۰۶۱۔ کھایا	✓		۲							✓					
۱۰۶۲۔ کھڑکی													✓		۱
۱۰۶۳۔ کھلا													✓		۱
۱۰۶۴۔ کھلونے						۲									
۱۰۶۵۔ کھو	✓			✓											
۱۰۶۶۔ کھوتا	✓														
۱۰۶۷۔ کھوتی	✓														
۱۰۶۸۔ کھوتے	✓														
۱۰۶۹۔ کھوٹا	✓			✓											
۱۰۷۰۔ کھوٹی	✓														
۱۰۷۱۔ کھوڑا				✓											
۱۰۷۲۔ کھول	✓		۱												
۱۰۷۳۔ کھول دے												۱			
۱۰۷۴۔ کھولا	✓														
۱۰۷۵۔ کھولو									۱				✓		۱
۱۰۷۶۔ کھولے	✓														
۱۰۷۷۔ کھونا	✓														
۱۰۷۸۔ کھویا	✓		۱												
۱۰۷۹۔ کھویا ہوا							✓		۱						
۱۰۸۰۔ کھیت	✓		۱							✓		۱			

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار برائے استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار برائے استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار برائے استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار برائے استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار برائے استعمال	تعداد استعمال
۱۰۸۱۔ کھیتی	✓														
۱۰۸۲۔ کھیل													✓		
۱۰۸۳۔ کھیلا													✓		
۱۰۸۴۔ کھیلیں															۱
۱۰۸۵۔ گا	✓			✓		۱				✓					
۱۰۸۶۔ گاتا	✓														
۱۰۸۷۔ گاتا تھا	✓		۲												
۱۰۸۸۔ گاتی تھی															۱
۱۰۸۹۔ گارا	✓												✓	۱	
۱۰۹۰۔ گاڑ	✓														
۱۰۹۱۔ گاڑا	✓														
۱۰۹۲۔ گاڑی	✓		۱						۱						
۱۰۹۳۔ گارٹھا	✓														۱
۱۰۹۴۔ گاڑھی			۱										✓		
۱۰۹۵۔ گال	✓														
۱۰۹۶۔ گام	✓														
۱۰۹۷۔ گانا	✓		۱			۳							✓	۱	
۱۰۹۸۔ گانے	✓														
۱۰۹۹۔ گاؤ	✓		۱			۱									
۱۱۰۰۔ گاؤں	✓		۱	✓		۱				✓		۱			

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۱۰۱۔ گاڑے (اسم)	✓		۷												
۱۱۰۲۔ گایا						۱			۱						
۱۱۰۳۔ گڈا							✓			✓					
۱۱۰۴۔ گڈی										✓					
۱۱۰۵۔ گر													✓		
۱۱۰۶۔ گرجا													✓		۱
۱۱۰۷۔ گرد	✓		۱												
۱۱۰۸۔ گرم	✓		۱	✓						✓		۱	✓		۱
۱۱۰۹۔ گرمی										✓					۴
۱۱۱۰۔ گرڑ													✓		
۱۱۱۱۔ گڑیا							✓		۱			۱	✓		۳
۱۱۱۲۔ گن	✓		۲				✓		۱	✓		۱			
۱۱۱۳۔ گن کر	✓		۴												
۱۱۱۴۔ گوٹ	✓														
۱۱۱۵۔ گوٹھ	✓														
۱۱۱۶۔ گوبھی	✓														
۱۱۱۷۔ گود	✓														
۱۱۱۸۔ گورا	✓														
۱۱۱۹۔ گورے	✓		۱												
۱۱۲۰۔ گول	✓		۲												

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
١١٢١۔ گولا	✓														
١١٢٢۔ گئے			١			١						١			
١١٢٣۔ گیت	✓		٣												
١١٢٤۔ گیا			١												
١١٢٥۔ گیند									١						
١١٢٦۔ گھات	✓												✓	١	
١١٢٧۔ گھاٹ	✓		١	✓		١	✓		١	✓		١	✓	١	١
١١٢٨۔ گھاٹا	✓														
١١٢٩۔ گھاس	✓		٤	✓		١	✓		١	✓		١			١
١١٣٠۔ گھاگ	✓														
١١٣١۔ گھاؤ	✓														
١١٣٢۔ گھر	✓		٣			١							✓		٢
١١٣٣۔ گھر													✓		
١١٣٤۔ گھوڑا	✓		٣	✓		٢	✓		١	✓			✓		٢
١١٣٥۔ گھوڑا گاڑی	✓		١												
١١٣٦۔ گھوڑی				✓									✓		١
١١٣٧۔ گھوڑے			٢				✓		١	✓		١			
١١٣٨۔ گھومو															١
١١٣٩۔ گھی	✓			✓						✓		١			٢
١١٤٠۔ گھیر	✓														

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۱۴۱- گھیرا	✓		۱												
۱۱۴۲- لا	✓		۱۱	✓		۲				✓		۴	✓		۹
۱۱۴۳- لادو													✓		۳
۱۱۴۴- لات	✓														
۱۱۴۵- لاتا	✓												✓		۲
۱۱۴۶- لاتا تھا													✓		۲
۱۱۴۷- لاتا ہے	✓		۱										✓		۱
۱۱۴۸- لاتی	✓														
۱۱۴۹- لاتی تھی	✓		۱												۲
۱۱۵۰- لاتی ہے	✓		۱												۱
۱۱۵۱- لاٹ	✓														
۱۱۵۲- لاٹھ	✓														
۱۱۵۳- لاٹھی				✓											
۱۱۵۴- لاڈ	✓														
۱۱۵۵- لاڈلا	✓														
۱۱۵۶- لاری				✓									✓		۱
۱۱۵۷- لاش	✓														
۱۱۵۸- لاف	✓														
۱۱۵۹- لاکھ	✓														
۱۱۶۰- لاگ	✓														

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد: تعارف لفظ	صوبہ سرحد: تکرار بلا استعمال	صوبہ سرحد: تعداد استعمال	صوبہ پنجاب: تعارف لفظ	صوبہ پنجاب: تکرار بلا استعمال	صوبہ پنجاب: تعداد استعمال	صوبہ سندھ: تعارف لفظ	صوبہ سندھ: تکرار بلا استعمال	صوبہ سندھ: تعداد استعمال	صوبہ بلوچستان: تعارف لفظ	صوبہ بلوچستان: تکرار بلا استعمال	صوبہ بلوچستان: تعداد استعمال	وفاقی وزارتِ تعلیم: تعارف لفظ	وفاقی وزارتِ تعلیم: تکرار بلا استعمال	وفاقی وزارتِ تعلیم: تعداد استعمال
۱۱۶۱ - لال	✓		۹										✓		۱
۱۱۶۲ - لال لال	✓		۱												
۱۱۶۳ - لالا	✓												✓		۱
۱۱۶۴ - لالی	✓														
۱۱۶۵ - لام	✓														
۱۱۶۶ - لاتا	✓		۲				✓		۱						۱۱
۱۱۶۷ - لاؤ	✓		۲	✓						✓		۱			
۱۱۶۸ - لائی	✓		۴	✓		۱	✓		۱	✓		۲	✓		
۱۱۶۹ - لائیں															۱
۱۱۷۰ - لائے	✓		۳	✓		۲	✓		۱	✓		۳	✓		
۱۱۷۱ - لائے گی	✓		۱												
۱۱۷۲ - لائے ہیں							✓		۱	✓		۱			
۱۱۷۳ - لاتیں												۱			
۱۱۷۴ - لاہور	✓														
۱۱۷۵ - لایا	✓		۱۷				✓		۳			۱			۸
۱۱۷۶ - لایا تھا															۱
۱۱۷۷ - لایا ہے	✓		۱												
۱۱۷۸ - لڑکا									۱			۱			۱
۱۱۷۹ - لڑکو						۱									
۱۱۸۰ - لڑکی															۱

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارفِ لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۱۱۸۱۔ لکھ	✓		۴									۳	✓		۱
۱۱۸۲۔ لکھ دو													✓		۱
۱۱۸۳۔ لکھی ہے															۱
۱۱۸۴۔ لمبا							✓		۱						
۱۱۸۵۔ لمبے							✓		۱						
۱۱۸۶۔ لو	✓		۳	✓			✓		۵	✓		۳			۵
۱۱۸۷۔ لوٹا	✓		۱				✓		۱				✓	۱	
۱۱۸۸۔ لوگ	✓		۲												
۱۱۸۹۔ لوگو	✓		۲												
۱۱۹۰۔ لوہے									۱						
۱۱۹۱۔ لی	✓		۲	✓						✓					
۱۱۹۲۔ لیے	✓		۱												۱
۱۱۹۳۔ لے	✓		۲	✓			✓		۱				✓		۱
۱۱۹۴۔ لے آ	✓		۵	✓		۱				✓		۳	✓		۱
۱۱۹۵۔ لے آؤ							✓		۱						
۱۱۹۶۔ لے بھاگی	✓		۱												
۱۱۹۷۔ لے جا	✓		۳	✓		۱									
۱۱۹۸۔ لے کر				✓		۱									
۱۱۹۹۔ لے لو				✓		۱	✓		۱						
۱۲۰۰۔ لیتی	✓														

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار با استعمال	تعداد استعمال
۱۲۰۱۔ پیتی ہے	✓		۱												
۱۲۰۲۔ لینا	✓		۲												
۱۲۰۳۔ ماپ	✓														
۱۲۰۴۔ ماپا	✓														
۱۲۰۵۔ ماپی	✓														
۱۲۰۶۔ ماپے	✓														
۱۲۰۷۔ مات	✓												✓	۱	
۱۲۰۸۔ ماتھا	✓														
۱۲۰۹۔ مار	✓														
۱۲۱۰۔ مارا	✓		۱												
۱۲۱۱۔ ماش													✓		۱
۱۲۱۲۔ مال	✓												✓	۱	
۱۲۱۳۔ مالا	✓		۴				✓		۱				✓		
۱۲۱۴۔ مالک													✓		۱
۱۲۱۵۔ مالی	✓		۲			۱	✓		۱	✓			✓		۲
۱۲۱۶۔ ماما				✓									✓	۱	۳
۱۲۱۷۔ ماموں							✓		۱	✓		۱			
۱۲۱۸۔ ماں	✓		۲	✓		۲	✓		۱	✓		۴	✓		۲
۱۲۱۹۔ ماں باپ	✓		۲	✓		۱									
۱۲۲۰۔ مان	✓		۲												۱

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۲۲۱۔ ماتا	✓												✓		
۱۲۲۲۔ ماڑ	✓		۱												
۱۲۲۳۔ مانی	✓														
۱۲۲۴۔ مانے	✓														
۱۲۲۵۔ مانڈ													✓	۱	
۱۲۲۶۔ مانگ															۱
۱۲۲۷۔ ماہ													✓	۱	
۱۲۲۸۔ مایا	✓												✓		
۱۲۲۹۔ مت	✓		۸				✓		۲	✓		۲	✓		۲
۱۲۳۰۔ مٹی															۱
۱۲۳۱۔ مجھے															۱
۱۲۳۲۔ مچھلی													✓		۱
۱۲۳۳۔ مرد													✓		
۱۲۳۴۔ مرغی			۳							✓		۱			
۱۲۳۵۔ مرجا	✓		۱												
۱۲۳۶۔ مطلب							✓		۱						
۱۲۳۷۔ مکھی							✓		۱						
۱۲۳۸۔ مل													✓		
۱۲۳۹۔ مل کر			۱			۱						۲	✓		۱
۱۲۴۰۔ ملا						۱							✓	۱	

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	شناخت لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۲۴۱۔ ملک				✓		۱				✓			✓		۱
۱۲۴۲۔ مُتّا										✓		۲			
۱۲۴۳۔ مُنّی										✓		۲			
۱۲۴۴۔ مُنّے										✓		۱			
۱۲۴۵۔ منہ															۱
۱۲۴۶۔ موتی	✓		۳	✓						✓					
۱۲۴۷۔ موٹا	✓								۱				✓	۱	۱
۱۲۴۸۔ موٹی	✓		۳										✓		
۱۲۴۹۔ موٹی موٹی													✓		۱
۱۲۵۰۔ مورچی				✓						✓					
۱۲۵۱۔ مور			۱	✓											
۱۲۵۲۔ مُورت													✓		
۱۲۵۳۔ موٹر	✓														
۱۲۵۴۔ موزہ	✓		۱												
۱۲۵۵۔ مول	✓														
۱۲۵۶۔ موم	✓						✓		۱						
۱۲۵۷۔ میٹھا	✓		۱										✓		
۱۲۵۸۔ میٹھی	✓		۳												
۱۲۵۹۔ میٹھے	✓		۲										✓		۱
۱۲۶۰۔ میٹھے میٹھے													✓		

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
١٢٦١ـ میل										✓		١			
١٢٦٢ـ میرا	✓		٤			١							✓	١	١
١٢٦٣ـ میری	✓		٣												١
١٢٦٤ـ میرے						١									١
١٢٦٥ـ میز			١												
١٢٦٦ـ مَیل							✓								
١٢٦٧ـ میلا			١										✓		١
١٢٦٨ـ مَیلی			١												
١٢٦٩ـ میلے						١									
١٢٧٠ـ میلا													✓		٢
١٢٧١ـ میں (ضمیر)	✓		٢	✓		٢				✓		١	✓		١
١٢٧٢ـ میں	✓		٢	✓		٢	✓		٤	✓		٤	✓		٣
١٢٧٣ـ ناپ										✓			✓		
١٢٧٤ـ ناپ دو													✓		١
١٢٧٥ـ ناچا			١												
١٢٧٦ـ ناخوش							✓		١						
١٢٧٧ـ ناڑ	✓														
١٢٧٨ـ ناز	✓														
١٢٧٩ـ ناصر													✓		٥
١٢٨٠ـ ناظر							✓		١				✓		٤

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۱۲۸۱۔ ناظم							✓						✓		۱
۱۲۸۲۔ ناف	✓														
۱۲۸۳۔ ناک	✓									✓			✓	۱	
۱۲۸۴۔ ناگ	✓									✓					
۱۲۸۵۔ نال	✓														
۱۲۸۶۔ نالی	✓												✓		۱
۱۲۸۷۔ نام	✓		٦										✓		٣
۱۲۸۸۔ نان	✓		٨	✓			✓		۱			۱			۱
۱۲۸۹۔ نانا	✓		٣				✓		۱	✓		٢	✓	۱	٦
۱۲۹۰۔ نانی	✓		٤	✓						✓			✓		
۱۲۹۱۔ نرم	✓		۱							✓			✓		
۱۲۹۲۔ نرمی										✓					
۱۲۹۳۔ نظر							✓						✓	۱	
۱۲۹۴۔ نل							✓		۱	✓					
۱۲۹۵۔ نماز			۱												
۱۲۹۶۔ ننھا							✓		۱				✓		۱
۱۲۹۷۔ ننھی							✓		۱						
۱۲۹۸۔ ننھے							✓		۱						۱
۱۲۹۹۔ نو[illegible]	✓		۱	✓			✓			✓					
۱۳۰۰۔ نوٹ	✓									✓		۱			

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف تعداد	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
١٣٠١۔ نو بیچ	✓														
١٣٠٢۔ لوزُا												١			
١٣٠٣۔ نہر						٢	✓		٣						٧
١٣٠۴۔ نہیں	✓		٣	✓						✓			✓	١	١
١٣٠٥۔ نیلا	✓		١				✓		١						
١٣٠٦۔ نیلی	✓		٢												
١٣٠٧۔ نیلے	✓		١												
١٣٠٨۔ نے	✓		٣٢	✓	١	٣	✓		٢	✓		۴	✓		٦
١٣٠٩۔ نیک	✓		٩									١			
١٣١٠۔ واجد						١									
١٣١١۔ وار	✓														
١٣١٢۔ وارث				✓		٢	✓		١	✓			✓		
١٣١٣۔ واری	✓														
١٣١۴۔ واہ	✓			✓			✓			✓					
١٣١٥۔ واہ وا							✓	١							
١٣١٦۔ وردی						٢			١	✓			✓	١	
١٣١٧۔ ورق													✓		١
١٣١٨۔ وطن													✓		
١٣١٩۔ وقت				✓		١				✓		١	✓		١
١٣٢٠۔ وہ	✓			✓		٣	✓			✓		١			٧

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعدد استعمال
۱۳۲۱- وہاں										✓			✓		۱
۱۳۲۲- وہیں			۱												
۱۳۲۳- ویسا						۱				✓					
۱۳۲۴- ہاتھ	✓		۲			۱	✓		۲	✓		۲	✓		۳
۱۳۲۵- ہاتھی	✓		۳			۱							✓		۱
۱۳۲۶- ہار	✓		۱							✓		۱	✓		۱
۱۳۲۷- ہارا	✓		۱												
۱۳۲۸- ہاری							✓		۱						
۱۳۲۹- ہاکی	✓		۱			۱							✓		۳
۱۳۳۰- ہال													✓	۱	
۱۳۳۱- ہائے	✓														
۱۳۳۲- ہاں							✓			✓			✓		
۱۳۳۳- ہر	✓					۱						۲			۲
۱۳۳۴- ہل							✓			✓					
۱۳۳۵- ہلا														۱	
۱۳۳۶- ہم	✓		۲			۲			۲			۱			۴
۱۳۳۷- ہمارا													✓		۱
۱۳۳۸- ہنس	✓														
۱۳۳۹- ہنس کر	✓		۱												
۱۳۴۰- ہو	✓		۲	✓			✓		۱	✓			✓		

نمبر شمار الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارت تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۳۴۱۔ ہوا						۱						۱	✓	۱	
۱۳۴۲۔ ہوائی جہاز															۱
۱۳۴۳۔ ہوا ہے			۱												
۱۳۴۴۔ ہوتا	✓												✓	۱	
۱۳۴۵۔ ہوتا ہے	✓		۲												
۱۳۴۶۔ ہوتی	✓														
۱۳۴۷۔ ہوتے	✓														
[illegible]										✓					
۱۳۴۹۔ ہونا	✓														
۱۳۵۰۔ ہوں	✓														
۱۳۵۱۔ ہوئں	✓			✓						✓		۱	✓		۱
۱۳۵۲۔ ہوئی				✓											۲
۱۳۵۳۔ ہوئیں						۱									۱
۱۳۵۴۔ ہوتے				✓		۱						۱			
۱۳۵۵۔ ہوئے ہیں			۱												
۱۳۵۶۔ ہی	✓		۱	✓						✓					
۱۳۵۷۔ تھے	✓		۸۷	✓		۵			۲۴	✓		۷	✓		۱۹
۱۳۵۸۔ میں	✓		۱	✓		۱	✓		۳	✓		۲	✓		۲
۱۳۵۹۔ یاد	✓			✓						✓		۱			
۱۳۶۰۔ یاد کر						۱									

نمبر شمار / الفاظ	صوبہ سرحد			صوبہ پنجاب			صوبہ سندھ			صوبہ بلوچستان			وفاقی وزارتِ تعلیم		
	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال	تعارف لفظ	تکرار بلا استعمال	تعداد استعمال
۱۳۶۱۔ یار				✓											
۱۳۶۲۔ یاک													✓		۱
۱۳۶۳۔ یہ	✓		۳	✓		۲	✓		۲	✓		۶			۱
۱۳۶۴۔ یہاں			۱							✓					
۱۳۶۵۔ یہیں	✓									✓					